Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 126 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Sunday, 11th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ۱۲ ذیقعدہ بمطابق ● ۲۰۲۵ء ۱۱ مئی اتوار، ● کلکتہ

ہند پاک کی توپیں خاموش

عالم انسانیت کو خوشخبری، سیزفائر کا پیغام

نئی دہلی 10 رمئی: پاکستان کی جانب سے جمعہ کی شب جموں وکشمیر، پنجاب، راجستھان اور گجرات کے 26 مقامات پر ڈرون حملوں کے بعد ہندوستان نے سخت جواب دیا۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ پنجاب کے فیروز پور میں ایک مسلح ڈرون حملے میں تین شہری زخمی ہوئے۔ ہفتہ کی صبح جموں وکشمیر کے کئی شہروں بشمول سری نگر، جموں، راجوری، ادھم پور میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جبکہ پاکستانی شیلنگ کا سلسلہ جاری رہا۔

مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہندوستان اور پاکستان نے آج گولی باری اور فوجی کارروائی روکنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ ہندوستان نے سبھی شکلوں اور اظہار میں دہشت گردی کے خلاف لگاتار مضبوط رخ بنائے رکھا ہے۔ اور ایسا جاری رکھا جائے گا۔''

ہندوستان اور پاکستان نے امریکہ کی ثالثی میں چلی طویل بات چیت کے بعد جنگ بندی پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ اس سلسلے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کر جانکاری دی ہے۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر لگاتار ڈرون حملے اور گولی باری سے حالات کشیدہ بنے ہوئے تھے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری سرحدی کشیدگی کے دوران مرکزی وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے تمام میڈیا اداروں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے پروگراموں میں شہری دفاع کے فضائی حملے کے سائرن کی آوازوں کے استعمال سے گریز کریں۔ وزارت داخلہ کے تحت

(باقی صفحہ 10 پر)

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام تبدیل، سورین حکومت نے نئے نام 'ویر بدھو بھگت یونیورسٹی' کو دی منظوری

10 رمئی: جھارکھنڈ میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت والی حکومت نے ایک مشہور یونیورسٹی کا نام بدلنے کا فیصلہ لیا ہے۔

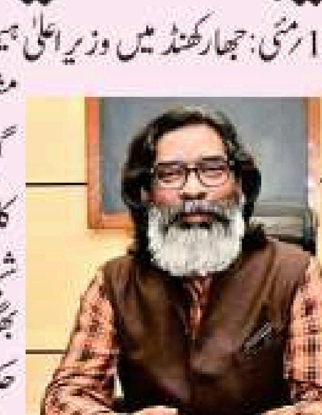

گزشتہ 8 مئی کو ہیمنت سورین کی صدارت والی کابینہ کی میٹنگ میں راجدھانی رانچی واقع ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام بدل کر 'ویر بدھو بھگت یونیورسٹی' کرنے کو منظوری دی گئی۔ سورین حکومت کے اس فیصلے پر اب سیاست شروع ہو گئی ہے۔ ایک طرف برسر اقتدار طبقہ کے لیڈران اسے ریاستی وقار کا معاملہ قرار دے رہے ہیں، دوسری طرف بی جے پی حکومت پر حملہ آور دکھائی دے رہی ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام بدل کر 'ویر بدھو بھگت یونیورسٹی' کرنے والے فیصلے کا

(باقی صفحہ 10 پر)

میں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ ہند-پاک نے مکمل جنگی بندی پر اتفاق ظاہر کیا ہے: ڈونالڈ ٹرمپ

10 رمئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی ختم ہونے کے آثار سامنے آئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دونوں ہی ممالک مکمل جنگ بندی پر راضی ہو گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ کی ثالثی میں چلی طویل بات چیت کے بعد ہندوستان اور پاکستان نے جنگ بندی پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر لگاتار ڈرون حملے اور گولی باری سے حالات کشیدہ بنے ہوئے تھے۔ اس کشیدگی نے علاقائی اور عالمی سطح پر فکر میں اضافہ کر دیا تھا۔

امریکی صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جو پوسٹ کیا ہے، اس میں لکھا ہے کہ ''میں یہ

(باقی صفحہ 10 پر)

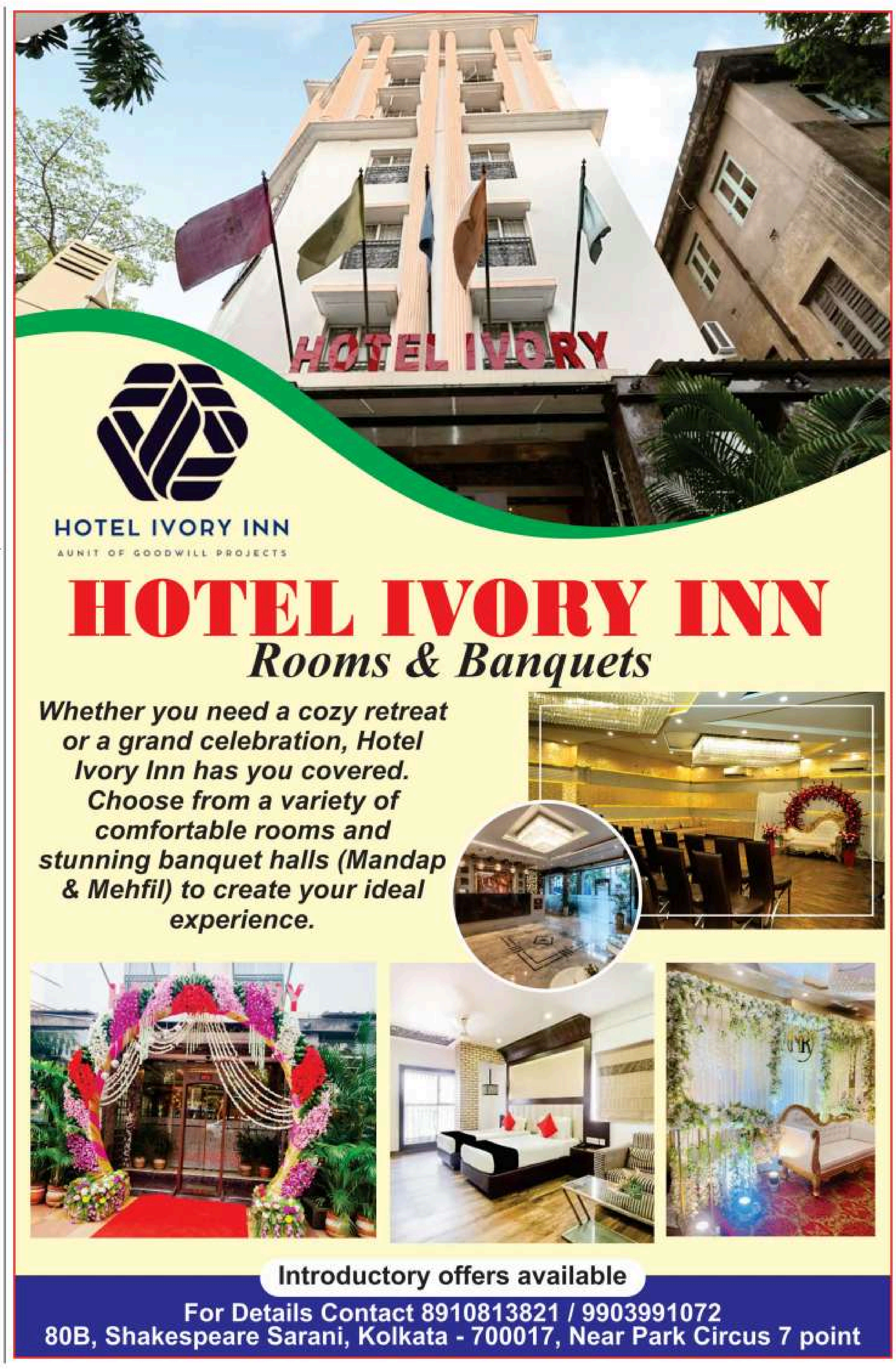

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
11/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 31 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 13 منٹ
عشاء	7 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

باگڈوگرا میں بنگلہ دیشی جاسوس آرمی کیمپ میں گھومتے ہوئے گرفتار

سلی گڑی: 10 مئی (عوامی نیوز سروس) فوجی کیمپ کے ارد گرد ایک شخص مشکوک گھوم رہا تھا۔ پولیس کو اسے دیکھتے ہی شک ہوا۔ تفتیش کار دوران تفتیش اس کے الفاظ سے حیران رہ گئے۔ وہ شخص دراصل بنگلہ دیشی شہری ہے۔ یہی نہیں پوچھ گچھ کے دوران اس شخص نے دعویٰ کیا کہ وہ بنگلہ دیش کی خفیہ ایجنسی کا سابق ملازم تھا۔ بعد ازاں پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ کیا وہ شخص بنگلہ دیشی جاسوس ہے؟ تفتیش کار اس بارے میں جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات سلی گڑی سے متصل باگڈوگرا میں بنگڈوبی آرمی کیمپ سے متصل علاقے میں پیش آیا۔ اس سے قبل پولیس نے ایک افغان شہری کو گرفتار کیا تھا۔ ایک کے بعد ایک ایسے واقعات نے علاقے میں سنسنی پیدا کردی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس شخص کو جمعہ کی رات گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار شخص کا نام اشرف عالم ہے۔ وہ بنگلہ دیش کے رنگ پور کے بندر گنج تھانے کا رہنے والا ہے۔ بنگلہ دیشی شہری کو فوج نے گرفتار کرکے باگڈوگرا پولیس اسٹیشن کے حوالے کردیا۔ گرفتار شخص نے دعویٰ کیا کہ وہ بنگلہ دیش کی خفیہ ایجنسی کا سابق ملازم ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق بنگلہ دیشی شخص کو جمعہ کی سہ پہر بنگڈوبی آرمی کیمپ کے فیلڈ ایمونیشن ڈپو کے ارد گرد گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ گندے بالوں، داڑھیوں اور گندے کپڑوں کو دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر غیر متوازن ہیں۔ جب وہ ایم ترائی کے پڑوسی گاؤں میں کھانا مانگنے گئے تو انہیں ایک پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شخص نے بنگلہ دیش کی انٹیلی جنس ایجنسی کا سابق ملازم ہونے کا دعویٰ کیا اور کھانا مانگا۔ یہ سن کر مقامی لوگوں نے اس آدمی کو بٹھایا اور اسے کھانے دیا۔ اس وقت فوج کو اطلاع دی گئی۔ ملٹری پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس شخص کو گرفتار کرلیا۔ انہوں نے باگڈوگرا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور اسے پولیس کے حوالے کردیا۔ سلی گڑی کے ڈپٹی پولیس کمشنر بشوا چند ٹھاکر نے کہا، "ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔" گرفتار شخص سے پولیس، سینٹرل اور آرمی انٹیلیجنس مرحلہ وار پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پوچھ گچھ کے دوران یہ شخص بے ساختہ بول رہا تھا۔ بعض اوقات یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ وہ چار پانچ ماہ قبل بنگلہ دیش سے سرحد عبور کرکے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ سرحدی کشتی والے اسے دریا کے پار لے گئے۔ لیکن وہ کس سرحد سے ہندوستان میں داخل ہوا؟ یہ معاملہ ابھی واضح نہیں ہے۔ وہ یہ بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ شخص اس سارے عرصے میں کہاں تھا۔ اشرفل نے بتایا کہ وہ پیدل بنگڈوبی پہنچے۔ اس نے بار بار دعویٰ کیا کہ وہ بینا متی کی انٹیلی جنس ایجنسی کے لیے کام کرتا تھا۔ گھر میں پانچ بچے ہیں، بیوی نہیں۔ تفتیش کار پورے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔

بنگال پولیس نے 3 کروڑ روپے کی ہیروئن برآمد کرلی

کرشن نگر: 10 مئی (عوامی نیوز سروس) ندیا کے کرشن نگر پولیس ضلع کی پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی مہم میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ خصوصی آپریشن کرکے 2 کلو 969 گرام ہیروئن برآمد کرلی گئی۔ اس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً تین کروڑ روپے ہے۔ پاشی پورہ تھانے کی حدود سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس تھانہ پاشی پورہ کے تحت کابلی کھلی پل کے قریب ناکے کی چیکنگ کر رہی تھی۔ اس وقت پولیس نے ارشد الشیخ نامی نوجوان سے ہیروئن کی یہ بڑی مقدار برآمد کی تھی۔ دیگر فرنیچر بھی ضبط کرلیا گیا۔ نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا۔ کرشن نگر ضلع پولس تقریباً 3 کروڑ روپے مالیت کی ہیروئن ضبط کرنے کو ایک بڑی کامیابی مان رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو ضلعی پولیس کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ضلعی پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی ہیروئن پکڑی جا چکی ہے۔ تاہم، حال ہی میں اس قدر مالیت کی ہیروئن پاشی پورہ تھانے کے علاقے میں برآمد نہیں ہوئی ہے۔ گرفتار کیا گیا ارشد الشیخ پاشی پورہ میں رہتا ہے۔ اس سے پہلے بھی ایک بار ہیروئن کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی تفتیش کر رہے ہیں کہ ہیروئن کہاں سے لائی گئی تھی اور کس کو فروخت کی جانی تھی۔ گرفتار شخص کو اپنی تحویل میں لے کر یہ جاننے کی کوشش کی جائے گی کہ آیا اس رنگ میں کوئی اور بھی ملوث ہے یا نہیں۔ اس علاقے میں ہیروئن کی مختلف وارداتوں سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ منشیات کون خرید رہا ہے؟ علاقے کے کئی نوجوان مبینہ طور پر منشیات کے اس دھندے میں ملوث ہیں۔ پولیس کے مطابق منشیات کے اس چکر کو توڑنا اکیلے پولیس کے لیے ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ عام لوگوں کو بھی آگاہ ہونا چاہیے۔ پولیس عوام کو آگاہ کرنے کے لیے بھی کئی پروگرام لے رہی ہے۔

☆☆☆☆

کولکاتا میں کینر سماج کا احتجاج، نور نے لگائے سنگین الزامات
'ہمیں مارا جا رہا ہے، ڈرایا جا رہا ہے، ہماری زندگی داؤ پر لگ چکی ہے'

کولکاتا: 10 مئی (نور عالم): شہر کی سڑکیں اس وقت گواہ بنیں جب کینر سماج نے اپنے لیڈر نور کی قیادت میں وائے چینل سے لال بازار تک ریلی نکالی اور پولیس ہیڈکوارٹر میں باقاعدہ ڈیپوٹیشن دیا۔ مطالبہ تھا کہ منیر پاپی، رونکا، کونا، بوا اور پائل کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے اور انہیں گرفتار کیا جائے۔ نور نے سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام افراد بنگلہ دیشی شہری ہیں، جو مبینہ طور پر جعلی پاسپورٹ کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوئے ہیں۔ نور نے الزام لگایا کہ یہ افراد نہ صرف کینر سماج کے شاگردوں کو مار رہے ہیں، ڈرا رہے ہیں بلکہ خود نور کو بھی جان سے مارنے کی سازش کر رہے ہیں۔ کینر سماج کے ارکان کا کہنا ہے: "ہم نے بنسدو پور سمیت کئی تھانوں میں شکایت درج کرائی، مگر کہیں سے مدد نہیں ملی۔" مجبور ہو کر وہ کولکاتا کی سڑکوں پر احتجاج پر اتر آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے، اور حکومت اگر خاموش رہی تو حالات بگڑ سکتے ہیں۔ نور نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور فرہاد حکیم سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کے اور ان کے شاگردوں کی جان بچائیں۔ نور کا کہنا ہے: "ہم ہندوستانی شہری ہیں، اور ہمیں اپنے ہی ملک میں عدم تحفظ کا شکار بنایا جا رہا ہے۔" احتجاج میں شریک افراد نے کہا: "پاپی، کونا، رونکا جیسے افراد غنڈوں کا سہارا لے کر ہمیں نشانہ بنا رہے ہیں۔ ہم انصاف چاہتے ہیں، تحفظ چاہتے ہیں۔" اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس اور حکومت اس سنجیدہ معاملے پر کیا اقدام کرتی ہے، اور آیا کینر سماج کو وہ تحفظ فراہم کیا جا سکے گا جس کا وعدہ آئینِ ہند کرتا ہے۔

شارٹ سرکٹ کے سبب رانی گنج کے راجہ باندھ موڑ پر ترنمول کانگریس کے دفتر میں آگ لگی

رانی گنج، 10 مئی: آج دوپہر تقریباً 12 بجے رانی گنج کے راجہ باندھ موڑ پر واقع ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔ اطلاعات کے مطابق، آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ اس واقعے کے دوران دفتر میں موجود کچھ فرنیچر اور دیگر اشیاء کو نقصان پہنچا، تاہم کسی قسم کی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ موقع پر موجود ترنمول لیڈر انتخاب خان نے بتایا کہ آگ شارٹ سرکٹ ہونے کی وجہ سے لگی تھی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے فوری طور پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا، جس سے مزید نقصان سے بچاؤ ممکن ہو سکا۔

خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری
سابق عاشق سمیت 4 گرفتار

بنگاؤں، 10 مئی: ایک گھریلو خاتون کو خالی کھیت میں لے جا کر مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے میں اس کے سابق عاشق سمیت چار دیگر ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں کے گاگھاٹا علاقے میں پیش آیا ہے۔ گرفتار شدگان کو سنیچر کے روز بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ شادی سے پہلے اس خاتون کا ترون گائن نامی نوجوان کے ساتھ محبت کا رشتہ تھا۔ مبینہ طور پر شادی کے بعد بھی ان کا کبھی کبھار رابطہ رہتا تھا۔ یہ واقعہ 6 مئی کو پیش آیا ہے۔ کسی وجہ سے نوجوان نے نوجوان خاتون کو ملاقات کے لیے بلایا تھا خاتون خانہ نے وہاں جا کر دیکھا کہ نہ صرف ترون گائن وہاں موجود ہے بلکہ اس کے ساتھ ابھیجیت پال، راجہ ساہا اور تپیر تا ڈھالی نام کے تین اور نوجوان بھی وہاں موجود تھے۔ ترون نے ان سبھوں کا تعارف خاتون کے ساتھ اپنا دوست بتا کر کیا۔ اس کے بعد ترون نے مبینہ طور پر خاتون سے بات کرنے کے بہانے سے سوروپ نگر کے ایک خالی کھیت میں لے گیا۔ مبینہ طور پر وہاں اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ الزام ہے کہ متاثرہ کو یہ بھی دھمکی دی گئی کہ وہ اس واقعہ کے بارے میں کسی کو نہ بتائے۔ پھر گھر واپس آکر منہ بند رکھی رہی۔ بعد میں گھر والوں کو معاملے کی اطلاع دی گئی۔ واقعہ کے بارے میں جاننے کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ نے جمعہ کی رات پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد پولس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کردی۔ رات گئے چاروں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولس نے عدالت سے پولس ملزمان سے پوچھ تاچھ کے لئے حراست میں تحویل میں لینے کی درخواست دی ہے۔

رام لعل (ہاتھی) صحت یاب ہونے کے بعد پہلے والی حالت میں واپس

جھاڑگرام، 10 مئی: رام لعل صحت یاب ہو کر فارم میں واپس آگیا ہے۔ وہ ریاستی شاہراہ پر آرام سے گھوم پھر رہا ہے۔ وہ راستوں پر کھانا تلاش کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک جام ہو جاتا ہے۔ یہ رام لال کون ہے؟ جانوروں سے محبت کرنے والے جانتے ہیں کہ پرسکون طبیعت کا رام لال دراصل ایک ہاتھی ہے۔ اس کی جھاڑکھنڈ سے جھاڑگرام، مدنی پور، بانکوڑہ، اور کھڑگپور ڈویژن کے مختلف دیہی علاقوں میں آزادانہ نقل و حرکت کرتا ہے۔ وہ عام طور پر رام لعل کے بارے میں لوگوں کو پتہ ہے کہ وہ لوگوں کے اوپر حملہ نہیں کرتا ہے۔ اسی لیبہت سے لوگ بہادری سے اس ہاتھی کے پاس سے اپنی گاڑیوں کو گزار کر چلے گئے۔ لیکن زیادہ تر ڈرائیور اس کے جانے کا انتظار کر رہے تھے۔ جمعہ کی صبح جیسے ہی ریاستی شاہراہ پر ٹریفک ہونا شروع ہوا، رام لال کو جھاڑگرام-لودھاشولی ریاستی شاہراہ کے جیتوشول علاقے میں سڑک سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا۔ جیسے ہی ہاتھی سڑک پر آیا، بسیں، لاریاں اور دیگر گاڑیاں ایک لائن میں آکر رک گئیں۔ سڑک پر زیادہ دیر کھڑے رہنے سے ٹریفک جام ہوتا ہے۔ جب ہاتھی جیتوشول کے علاقے میں آم کے باغ میں داخل ہوا تو ٹریفک معمول پر آ گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق رام لال کو 10 سے 12 دن قبل تھکے ہارے حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ یہ تصویر مختلف سوشل میڈیا گروپس میں گردش کر رہی تھی۔ محکمہ جنگلات کے ڈاکٹروں نے اطلاع ملتے ہی فوری علاج شروع کردیا۔ کھانے کے ساتھ اینٹی بائیوٹک دینے کے علاوہ غبارے پھینک کر زخم پر دوا بھی لگائی گئی۔ ہاتھی کافی حد تک صحت یاب ہونے کے بعد اب اپنی سابقہ شکل میں واپس آ گیا ہے۔ حال ہی میں، گزشتہ بدھ کو، ایک سیاح گڑھ شلبانی کے علاقے میں کھڑی بس کے سامنے کھانے کی تلاش میں چلا گیا۔ بعد میں وہ وہاں سے چلا گیا۔ غور طلب ہے کہ یہ پرسکون طبیعت کا ہاتھی جھارکھنڈ کے مختلف دیہی علاقوں بشمول جھاڑگرام، مدنی پور، بانکورا اور کھڑگپور ڈویژنوں میں آزادانہ گھومتا ہے۔ محکمہ جنگلات نے بتایا کہ ہاتھی آج صبح ریاستی شاہراہ پر داخل ہوا لیکن کچھ دیر بعد سڑک سے ہٹ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ہاتھی نے بس یا لاری کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے

معمر خاتون نے غلطی سے بوتل کا ڈھکن نگل لیا، پیچیدہ سرجری سے جان بچی

باپو جی نگر، 10 مئی: ایک بوڑھی عورت جب دوا کھا رہی تھی اسی وقت غلطی سے بوتل کا ڈھکن اس کے گلے میں چلا گیا۔ لیکن آپریشن کامیابی کے ساتھ اس وقت کیا گیا جب مریض جاگ رہی تھی (جاگنے والی اینستھیزیا) لیکن وہ بوڑھی عورت یہی سوچتی رہی کہ اس کے گلے میں گولی پھنس گئی ہے۔ لیکن جوں جوں وقت گزرتا گیا، گلے کی خراش اور سانس کی تکلیف بڑھنے لگی۔ جب رشتہ دار اسے اسپتال کے آؤٹ ڈور لے کر آئے تو وہ جان لیوا وہاں معلوم ہوا کہ اس کے گلے میں ڈھکن پھنسا ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ کارک larynx کے منہ کے بالکل قریب پھنس گیا تھا جو اس کے سانس کی نالی کو روک رہا تھا۔ اور پلگ کی جگہ کو دیکھتے ہوئے، روایتی برونکوسکوپی یا لیرنگوسکوپی کا استعمال کرتے ہوئے اس ڈھکن کو ہٹانا ناممکن ہے۔ ڈاکٹروں نے وقت ضائع کیے بغیر خطرہ مول لیا، جاداو پور کے کے پی سی میڈیکل کالج اسپتال کے ای این ٹی اسپیشلسٹ دوایان مکھرجی نے مشکل آپریشن شروع کیا۔ اور یہ آپریشن کامیاب رہا۔ مریض فی الحال ٹھیک ہے۔ وہ اڑسٹھ سال کی بوڑھی عورت ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ انہیں ایک دو دن میں ڈسچارج کردیا جائے گا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق واقعہ بدھ کی صبح شروع ہوا۔ باپو جی نگر کی رہنے والی بوڑھی خاتون نے سوچا کہ گولی اس کے گلے میں پھنس گئی ہے جب اس نے گولی لینے کی کوشش کی تھی۔ چونکہ پانی پینے کے بعد بھی مسئلہ حل نہیں ہوا اور درد میں اضافہ ہوتا چلا گیا، اس لیے وہ مقامی کے پی سی اسپتال کے ای این ٹی آؤٹ پیشنٹ کلینک گئی۔ جہاں اسے جان لیوا سانس لینے میں دشواری شروع ہوگئی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اس کی سانس رک گئی ہے۔ دوپایان نے کہا کہ اینڈوسکوپی بغیر کسی تاخیر کے کی گئی۔ جہاں معلوم ہوا کہ یہ گولی نہیں ہے، بلکہ ایک بوتل کا ڈھکن ہوا کے راستے میں پھنس گیا ہے۔ ای این ٹی کے ماہر نے کہا کہ "یہ ان کے طویل کیریئر میں پہلی بار ہوا ہے کہ میں نے ایسا مریض دیکھا ہے جس نے غلطی سے بوتل کی ٹوپی نگل لی۔ مجھے ڈر تھا کہ اگر میں نے اسے فورسپس سے ہٹانے کی کوشش کی تو یہ پھسل کر ٹریچیا میں گہرائی میں چلا جائے گا لہٰذا میں فوراً آپریشن کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام چیلنجنگ تھا۔ ٹوپی کے مقام کی وجہ سے، ٹریچیا میں ٹیوب ڈال کر اینستھیزیا کا انتظام نہیں کیا جا سکتا تھا۔ نتیجے کے طور پر، آپریشن کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا جب مریض جاگ رہی تھی (جاگنے والی اینستھیزیا) گلے کے اس حصے کو سن کر۔ دم گھٹنے سے دل کا دورہ پڑنے کا مہلک خطرہ تھا لہٰذا وقت ضائع نہ کرنے سے یہ خطرہ ٹل گیا۔

جعفر آباد باپ بیٹے کا وقف بدامنی کے دوران زمین کے تنازعہ میں ہوا تھا قتل
پولس نے کلیدی ملزم کو گرفتار کیا، تا حال دو ملزم مفرور

فرخا، 10 مئی: مرشد آباد میں جس وقت وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف زبردست اور پرتشدد ہنگامہ ہوا تھا اسی دوران جعفر آباد میں ایک باپ بیٹے کے قتل کی سنسنی خیز اطلاع آئی تھی۔ لیکن اب یہ معاملہ سامنے آیا ہے کہ جعفر آباد سے میں باپ بیٹے کو وقف بدامنی میں نہیں بلکہ زمین کے تنازع پر قتل کیا گیا تھا۔ پولس نے جمعہ کی رات جھارکھنڈ سے ایک اور اہم ملزم کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس واقعہ میں گرفتاریوں کی کل تعداد 10 ہوگئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق خفیہ ذرائع سے خفیہ اطلاع ملنے پر ایس آئی ٹی کے ارکان نے جمعہ کی رات جھارکھنڈ کے پاکورا علاقے میں چھاپہ مارا۔ وہاں سے، انہوں نے ہرگوبند داس اور چندن داس کے قتل کے اہم ملزموں میں سے ایک حضرت کو گرفتار کیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ دونوں افراد کے قتل کے پیچھے حضرت ہی ماسٹر مائنڈ تھا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار شخص نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ اس کا جعفر آباد میں قتل ہونے والے باپ بیٹے کے ساتھ اس کا زمین پر تنازع چل رہا تھا۔ حالیہ احتجاج کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حضرت نے کچھ دوسرے مجرموں کے ساتھ مل کر باپ بیٹے کو قتل کردیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جعفر آباد میں قتل ہونے والے باپ بیٹے کی اسی گاؤں میں زمین تھی۔ حضرت اپنے گھر کے لیے بجلی کے کھمبے لگانا اور اس زمین پر گٹر بنانا چاہتا تھا۔ لیکن باپ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اسی بات نے حضرت کو ان لوگوں سے متنفر کردیا اور وہ ناراض ہوگیا۔ الزام ہے کہ حضرت نے حالیہ احتجاج کا فائدہ اٹھاتے ہوئے باپ بیٹے کو قتل کرکے زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جنگی پور پولس ضلع کے ایک اہلکار نے بتایا کہ جعفر آباد میں باپ اور بیٹے کو قتل کرنے کے بعد، حضرت جھارکھنڈ کے پاکور میں ایک خفیہ جگہ پر وہ چھپا ہوا تھا۔ شمشیر گنج پولس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے جمعہ کی رات وہاں چھاپہ مارا۔ جنگی پور پولس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ امیت کمار سو نے کہا کہ ایک ملزم کو خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر جمعہ کی رات جھارکھنڈ کے پاکور سے گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کو جنگی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولس حراست کے لیے درخواست دی گئی ہے۔" غور طلب ہے کہ وقف تحریک کو لے کر مرشد آباد کے سوتی اور شمشیر گنج کے کئی علاقوں میں زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔ اس وقت مقامی شرپسندوں پر جعفر آباد میں باپ بیٹے کو گھر سے گھسیٹ کر قتل کرنے کا الزام لگا تھا۔ ریاست نے واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی تھی۔ تفتیش کے بعد پولس نے سوتی اور ریاست کے مختلف مقامات سے ایک کے بعد ایک ملزمین کو گرفتار کیا۔ اس واقعے میں اب تک مجموعی طور پر 10 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دو ملزمان تا حال مفرور ہیں۔ پولس ان کی تلاش کر رہی ہے۔

پوربی ریلوے
ای-آکشن تنصیب کاری و تعمیلات کا اے ٹی ایم مشین کے لئے مختلف اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، سکنڈ فلور، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 کے لئے تنصیب کاری و تعمیلات کا اے ٹی ایم مشین کیلئے سیالدہ ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں میں بذریعہ آئی آر ایس پی ایس پورٹل سے: www.ireps.in Admin Unit/zone: سیالدہ ڈویژن-کمرشیل/پوربی ریلوے۔ **آکشن کیٹالاگ نمبر:** اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-9-25، **آکسننگ اختیارات:** سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، **آکشن شروع (سبھی لاٹ کے):** 23.05.2025 کو 12.00 بجے۔ **آکشن بند کی تاریخ اور وقت:** 24.05.2025 کو 13.00 بجے۔ **آکشن کا توسیع زون:** 120 سکنڈ کے، **خود کار آکشن کی مدت:** 120 سکنڈ کے۔ **تمہیدی راحتی مدت:** 70 منٹ کے۔ **کامیاب لاٹ کا وقفۂ بند:** 10 منٹ کے لئے۔ **زیادہ سے زیادہ خود کار کی توسیع:** 10 منٹ کا۔ **تفصیلات ای-آکشن کیٹالاگ کے یوں ہیں نتیجہ کار نمبر، لاٹ نمبر/کٹیگری، تفصیلات، لاٹ اختتام کا بند وقت** بالترتیب: **اے اے/1**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-سی ڈی پی-جنرل-14-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا چاند پاڑہ ریلوے اسٹیشن میں 23.05.2025 کو 12.30 بجے۔ **اے اے/2**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-او ٹی این-جنرل-06-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کا 23.05.2025 کو 12.40 بجے۔ **اے اے/3**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی وائی-جنرل-73-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے 23.05.2025 کو 12:50.00 بجے۔ **اے اے/4**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایچ آر ایس آر-جنرل-83-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے 23.05.2025 کو 13:00.00 بجے۔ **اے اے/5**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-کے این جے آئی-جنرل-86-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 13:10.00 بجے۔ **اے اے/6**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-پی این سی پی-جنرل-97-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 13:20.00 بجے۔ **اے اے/7**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-پی ایل وائی-جنرل-98-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 13:30 بجے۔ **اے اے/8**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایس ایم ایکس-جنرل-30-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا، 23.05.2025 کو 13:40 بجے۔ **اے اے/9**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایم بی ٹی-جنرل-31-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا، 23.05.2025 کو 13:50 بجے۔ **اے اے/10**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-پی ایچ کے اے-جنرل-66-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 14:10 بجے۔ **اے اے/11**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ڈی ای پی-جنرل-79-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، **اے اے/12**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-جے کے ایل-جنرل-85-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے 23.05.2025 کو 14:20 بجے۔ **اے اے/13**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-پی سی ایکس-جنرل-99-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 14:30 بجے۔ **اے اے/14**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-جی ای ڈی-جنرل-52-23-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے اے ٹی ایم کا گیدے ریلوے اسٹیشن میں، 23.05.2025 کو 23:05 بجے۔ **اے اے/15**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی این جی ایچ-جنرل-67-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 14:50 بجے۔ **اے اے/16**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی ٹی کے پی-جنرل-69-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:00 بجے۔ **اے اے/17**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-کے ایل ڈبلیو-جنرل-87-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:10 بجے۔ **اے اے/18**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایل جی ایل-جنرل-89-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:20 بجے۔ **اے اے/19**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایم جی ایم-جنرل-91-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:30 بجے۔ **اے اے/20**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-این سی پی ایم-جنرل-95-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:40 بجے۔ **اے اے/21**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ٹی ایل ایکس-جنرل-104-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 15:50 بجے۔ **اے اے/22**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-آر ایچ او-جنرل-44-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا 23.05.2025 کو 16:00 بجے۔ **اے اے/23**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی پی سی-جنرل-74-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کا 23.05.2025 کو 16:00 بجے۔ **اے اے/24**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ڈی ٹی جی-جنرل-81-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 16:20 بجے۔ **اے اے/25**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایس بی وی-جنرل-103-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 16:30 بجے۔ **اے اے/26**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-یو آر پی-جنرل 107-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 16:40 بجے۔ **اے اے/27**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی این کے اے-جنرل-68-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 16:50 بجے۔ **اے اے/28**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی ٹی جی-جنرل 75-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:00 بجے۔ **اے اے/29**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-جی کیو ڈی-جنرل-82-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:00 بجے۔ **اے اے/30**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-جے جی-جنرل-84-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:20 بجے۔ **اے اے/31**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-این پی آر این-جنرل-93-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:30 بجے۔ **اے اے/32**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-این سی پی-جنرل-94-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:40 بجے۔ **اے اے/33**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی ای پی-جنرل-70-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 23.05.2025 کو 17:50 بجے۔ **اے اے/34**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی ایف ٹی-جنرل-71-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے 23.05.2025 کو 18:00 بجے۔ **اے اے/35**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-سی پی ایچ ٹی-جنرل-78-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 10:30 بجے۔ **اے اے/36**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ڈی ایچ یو-جنرل-80-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 14:40 بجے۔ **اے اے/37**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-کے آر پی-جنرل-88-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 10:50 بجے۔ **اے اے/38**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایم وائی ایچ ٹی-جنرل-90-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 11:00 بجے۔ **اے اے/39**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایم بی پی-جنرل-92-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24..05.2025 کو 11:10 بجے۔ **اے اے/40**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-آر ای جے-جنرل-96-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 11:20 بجے۔ **اے اے/41**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی اے آر این-جنرل-45-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا، 24.05.2025 کو 11:30 بجے۔ **اے اے/42**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی ایچ پی اے-جنرل-64-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 11:40 بجے۔ **اے اے/43**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی کیو جی-جنرل-72-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 11:50 بجے۔ **اے اے/44**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-سی ایس ڈی ایچ-جنرل-77-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 12:00 بجے۔ **اے اے/45**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ڈی ڈی سی-جنرل-124-51-1 (اے ٹی ایم-جنرل)، ای-آکشن برائے خود کار ٹیلر مشین کا، 24.05.2025 کو 12:10 بجے۔ **اے اے/46**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-بی پی ڈی-جنرل-58-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 12:20 بجے۔ **اے اے/47**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-پی ایچ این اے-جنرل-76-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 12:30 بجے۔ **اے اے/48**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-ایس وی ایچ-جنرل-101-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 12:40 بجے۔ **اے اے/49**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-یو کے ایل آر-جنرل-105-24-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری برائے ڈیجیٹل بنکنگ یونٹ کے، 24.05.2025 کو 12:50 بجے۔ **اے اے/50**، اے ٹی ایم-ایس ڈی اے ایچ-جنرل-38-22-1 (اے ٹی ایم-جنرل) تنصیب کاری و تعمیلات اے ٹی ایم کا، 24.05.2025 کو 13:00 بجے۔ **ریزرو قیمت:** سالانہ لائسنس فیس برائے اے اے/1 تا اے اے/50 کیلئے۔ **ای ایم ڈی** 10% برائے اے اے/1 تا 50 کیلئے۔ **ترپس/یومیہ:** 1836 برائے اے اے/1 تا 50 کیلئے۔ **معیاری اضافی:** (%) 02 برائے اے اے/1 تا 50 کیلئے۔ **مطلوبہ ٹرن اوور:** 0 برائے اے اے/1 تا 50 کیلئے۔ **لاٹ کی نوعیت:** آرپی بنیاد برائے اے اے/1 تا اے اے/500 کیلئے۔

SDAH-50/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

معیاری اور معقول رشتے
کلکتہ اور دیگر شہروں سے سید، شیخ صدیقی، انصاری برادری کے معیاری رشتے موجود ہیں۔ خواہش مند حضرات رابطہ کریں: موبائل 9007599870

مغربی بنگال بیرون ملک مقیم کارکنوں، طلباء کی شکایات کو دور کرنے کیلئے امیگرنٹ سیل کھولے گا

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بیرون ملک مقیم کارکنوں، طلباء کی شکایات کو دور کرنے کے لیے تارکین وطن سیل کھولے گا۔ مرکزی حکومت کی ایڈوائزری کی بنیاد پر امیگرنٹ سیل قائم کیا جا رہا ہے۔ ویسٹ بنگال، امیگرنٹ سیل، انڈین ایکسپریس ایک ذرائع کے مطابق، ایک سینئر آئی پی ایس افسر تارکین وطن سیل کی قیادت کریں گے جس میں پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ حکام نے بتایا کہ مغربی بنگال حکومت تمام ریاستوں کو وزارت خارجہ اور مرکزی وزارت داخلہ کے مشورے کی بنیاد پر بیرون ملک کام کرنے والے تارکین وطن مزدوروں کی مدد کے لیے ایک تارکین وطن سیل کھولنے کے لیے تیار ہے۔ ریاستی انتظامیہ کے مطابق سیل کا بنیادی کام آجروں یا ایجنٹوں کی طرف سے مزدوروں کے دھوکہ دہی کی شکایات کو دیکھنا ہے۔ یہ ان ایجنسیوں کی نگرانی کرے گی جو نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمتوں کے لیے بھرتی کرتی ہیں، ان کی صداقت اور رجسٹریشن کی تصدیق کرتی ہیں اور ان اضلاع کے وقتاً فوقتاً دورے کرتی ہیں جہاں ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سیل مہاجر طلباء کی دھوکہ دہی کی شکایات پر بھی غور کرے گا۔ ایک ذرائع کے مطابق، ایک سینئر آئی پی ایس افسر اس سیل کی قیادت کریں گے جس میں پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ ایک سینئر سرکاری افسر نے کہا کہ پچھلی ڈیڑھ دہائی میں ریاست میں تارکین وطن مزدوروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، بہت سے معاملات میں، بیرون ملک جانے والے مزدوروں کو زیادہ تنخواہ والی نوکریوں کے بہانے دھوکہ دیا جاتا ہے، لیکن کام کی جگہ پر پہنچ کر انہیں یومیہ اجرت کی نوکری دی جاتی ہے۔ وہ ملک میں تارکین وطن سیل ڈور پر شکایت کر سکتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس مقدمات کی تفتیش کے لیے کافی وقت ہوتا ہے۔ مرکزی حکومت نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ایسی شکایات کی آسانی سے جانچ کرنے کے لیے ایسے سیل کھولے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہ صرف مہاجر مزدور بلکہ طلباء کی ایک بڑی تعداد بھی اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک جا رہی ہے۔ یہ طلباء بھی دھوکہ دہی کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ سیل ایسے جرائم کی تحقیقات بھی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سیل مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان رابطہ کا کام کرے گا۔ مرکزی حکومت دھوکہ دہی کی شکایت ریاستی تارکین وطن سیل کو تحقیقات کے لیے بھیج سکتی ہے، جو متعلقہ ضلع کو مزید مطلع کرے گا، اور پھر ضلع ایسے مجرموں کو پکڑنے کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ اور افرادی قوت فراہم کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ریاست کا اپنا ایک سیل ہوتو ایجنسیوں کے غیر قانونی کام کی نگرانی کرنا آسان ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے ریاست ان ایجنسیوں کے کاموں میں مداخلت نہیں کر سکتی تھی، اب وہ آسانی سے مداخلت کر سکتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو کارروائی بھی کر سکتی ہے۔

بدھان نگر: 13 سالہ نابالغ کی عصمت دری کا ملزم گرفتار

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ساتویں جماعت کی لڑکی دوپہر کو اپنی سہیلیوں کے ساتھ محلے کے میدان میں کھیلنے جا رہی تھی۔ وہاں پڑوس کے ایک نوجوان سے اس کی ملاقات ہوئی۔ وہ لڑکی کو اپنے موٹر سائیکل پر لے کر کہیں اور چلا گیا۔ جہاں اس پر عصمت دری کا الزام لگا ہے۔ بدھان نگر میں اس سنسنی خیز واقعہ سے کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ مقامی افراد شدید بیمار 13 سالہ لڑکی کو مقامی نجی اسپتال لے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ملزم کا گھر بدھان نگر کارپوریشن علاقہ میں ہے۔ پتہ ملتے ہی مقامی باشندے وہاں پہنچ گئے۔ وحشیانہ مار پیٹ شروع ہوگئی۔ اجتماعی پٹائی کے بعد سر کے بال بھی کاٹ دیے گئے۔ اطلاع ملتے ہی باگوئی ہاٹی اور ایئرپورٹ تھانوں کی پولس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ نوجوان کو مشتعل ہجوم سے بچا کر گرفتار کر لیا گیا۔ پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف پہلے ہی POCSO ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اسے آج بیرک پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ متاثرہ کے لواحقین نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ علاقہ مکین بھی سخت سزا کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

کار سے اسلحہ سمیت چار گرفتار

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس ایس ٹی ایف نے کار سے اسلحہ برآمد کیا اور چار ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ واضح ہو کہ نارائن پور میں ممکنہ ہتھیاروں کے اسمگلروں کی نقل و حرکت کے بارے میں اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے جاسوسوں نے جال بچھا کر چاروں کو اس وقت پکڑ لیا جب وہ علاقے سے گزر رہے تھے۔ ایس ٹی ایف افسر نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وہ بہار سے آ رہے تھے۔ ہم نے ایک 7 ایم ایم پستول، دو پائپ گن اور 7.6512 ایم ایم کی گولیاں اور دو 8 ایم ایم کی گولیاں ضبط کی ہیں۔ یہ تمام اشیاء مونگیر میں بنائی گئی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ سمگلروں کا نیوٹاؤن کے نارائن پور کے بیر بیری گاؤں میں ایک گھر تک پہنچنے کا پروگرام تھا۔ ہمارے افسران ان سے پوچھ تاچھ کر رہے ہیں اور اسلحہ بنانے والے یونٹ کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا کوئی بین الریاستی اسلحہ گروہ شامل ہے یا نہیں۔

بنگال میں اگلے 3 دن تک ہیٹ ویو کی پیش گوئی
پارہ 40 ڈگری سے تجاوز کرنے کا امکان

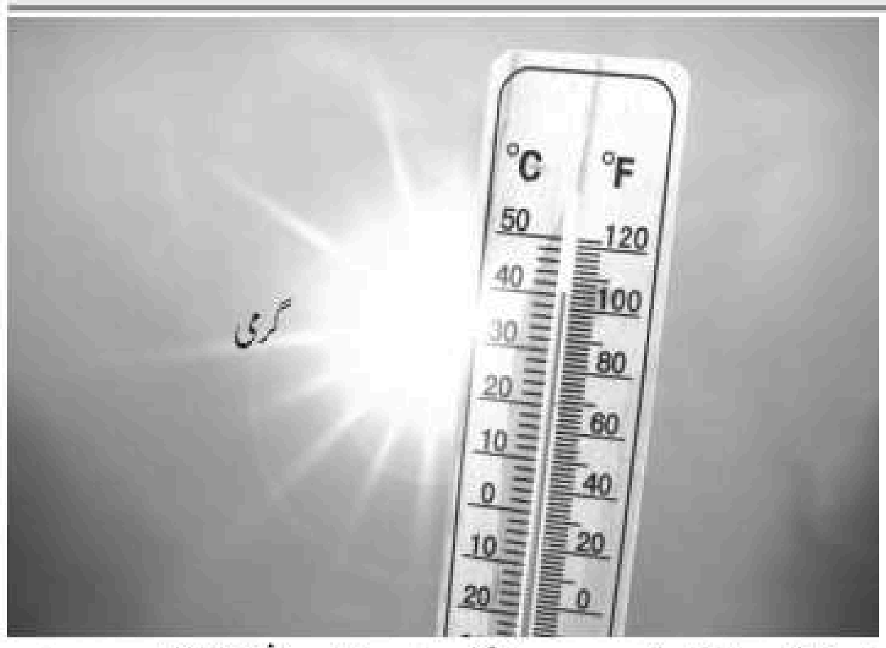

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں اگلے 3 دن تک ہیٹ ویو کی پیش گوئی، پارہ 40 ڈگری سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات نے ذیلی ہمالیہ اور گنگا مغربی بنگال دونوں کے کچھ اضلاع میں الگ تھلگ گرج چمک کے ساتھ ہونے والی سرگرمیوں کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ 12 مئی کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے اشارے کے مطابق ہیٹ ویو۔ مغربی بنگال نمی کی سطح بھی اس مدت کے دوران زیادہ رہنے کی امید ہے۔ کولکاتا کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے 11 مئی سے 13 مئی تک مغربی بنگال کے کچھ حصوں میں ہیٹ ویو کے حالات اور الگ تھلگ گرج چمک کی سرگرمی کی پیش گوئی کی ہے۔ بلیٹن کے مطابق مغربی بردوان، بیر بھوم، پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام اور مغربی مدنی پور کے اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر ہیٹ ویو کے حالات برقرار رہنے کا امکان ہے۔ ان علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ تک پہنچنے کی توقع ہے جو کہ موسمی اوسط سے تقریباً 5 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔ مزید برآں، گرم اور مرطوب موسمی حالات سے جنوبی بنگال کے کئی دیگر اضلاع کے متاثر ہونے کی توقع ہے۔ شمالی بنگال میں مالدہ، شمالی دیناج پور، اور جنوبی دیناج پور میں ہیٹ ویو کے حالات کا امکان ہے۔ ہیٹ ویو الرٹ کے برعکس، محکمہ موسمیات نے ذیلی ہمالیہ اور گنگا مغربی بنگال دونوں کے کچھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی سرگرمیوں کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ یہ گرج چمک کے طوفان دستیاب ماحول کی نمی اور حرارتی اثر کے مشترکہ اثر کی وجہ سے ہونے کی توقع ہے۔ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں اور ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ ان واقعات کے دوران ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور بعض جگہوں پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک بڑھ سکتا ہے۔ 12 مئی کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار کے اضلاع میں 7 سینٹی میٹر اور 20 سینٹی میٹر کے درمیان بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ مزید برآں، دارجلنگ، کالمپونگ، اور کوچ بہار میں 12 اور 13 مئی کو 7 سینٹی میٹر سے 11 سینٹی میٹر تک بارش متوقع ہے۔ بارش کے ان واقعات سے شمالی بنگال کے کچھ حصوں میں کچھ راحت مل سکتی ہے لیکن ملحقہ علاقوں میں جاری ہیٹ ویو کے حالات کے ساتھ ہو گی۔ محکمہ موسمیات کے اشارے کے مطابق اس دوران نمی کی سطح بھی بلند رہنے کی توقع ہے۔ مغربی بنگال کے ساحلی اضلاع میں زیادہ سے زیادہ رشتہ دار نمی 80 سے 90 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے، جبکہ اندرونی اضلاع میں یہ 70 سے 80 فیصد تک رہ سکتا ہے۔ ساحلی پٹی میں کم سے کم رشتہ دار نمی 45 سے 55 فیصد اور اندرونی علاقوں میں 30 سے 40 فیصد کے درمیان رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

سیالدہ اسٹیشن پر سخت حفاظتی انتظامات، پاک بھارت تنازع کے درمیان آر پی ایف ہائی الرٹ پر

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) پاک بھارت کشیدگی کے درمیان سیالدہ اسٹیشن پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ تنازعات کے درمیان مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سیالدہ ڈویژن کے مختلف اہم فیولنگ پوائنٹس سمیت تمام اسٹیشنوں پر سیکورٹی کو مزید بڑھا دیا گیا ہے۔ ڈاگ اسکواڈ اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر روزانہ تلاشی لینے میں مصروف ہے۔ تاکہ ممکنہ خطرات کا جلد پتہ چل سکے۔ ریلوے اسٹیشنوں اور لیول کراسنگ گیٹس پر آر پی ایف اور آر پی ایس ایف فورسز کی موجودگی میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسٹیشن کے علاقے کے ساتھ ساتھ ریلوے لائنوں پر بھی باقاعدہ گشت جاری ہے۔ اسکینر اور ہینڈ ہیلڈ میٹل ڈیٹیکٹر کے ذریعے مسافروں کے سامان کی جانچ کی جا رہی ہے۔ سیالدہ اسٹیشن پر جن علاقوں میں بہت زیادہ ہجوم ہے، جیسے پی آر ایس کاؤنٹر، کلاک روم، ویٹنگ ہال، بیت الخلاء، اور کنکورس والے علاقوں میں خصوصی چوکسی برقرار رکھی جا رہی ہے۔ سیالدہ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر راجیو سکسینہ نے کہا کہ آر پی ایف مسافروں کی حفاظت کے لیے سیالدہ اسٹیشن پر باقاعدہ گشت کر رہی ہے۔ مزید سیکورٹی فورسز کی تعیناتی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور آبادی والے علاقوں میں کڑی نگرانی کے ذریعے حفاظتی اقدامات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

سوشل میڈیا پر ہوشیار رہیں، ورنہ سخت سرزنش کا سامنا، ماکسیوں کا کارکنان کو تنبیہ

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) سوشل میڈیا پر اندھا دھند باتیں، پارٹی کے موقف کے خلاف ہونے والے تبصرے، اور پارٹی ساتھیوں کے خلاف پروپیگنڈا سے ہشیار رہیں۔ میڈیا میں آنے والی معلومات کے مطابق، یہ سب کچھ حال ہی میں ہو رہا ہے، اور سی پی آئی (ایم) کے اندر اس کا رجحان آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ اس بار، سی پی آئی (ایم) ریاستی قیادت نے تمام سطحوں پر پارٹی کارکنوں کو سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے کے حوالے سے پارٹی کی تمام سطحوں کو تحریری ہدایات بھیج دی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے وقت پارٹی کے مخصوص ممبر کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں کر سکتے اس بارے میں تحریری طور پر تفصیلات فراہم کر دی گئی ہیں۔ تحریری ہدایت میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی پارٹی رکن اب بھی قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے اور سوشل میڈیا پر ایسے تبصرے کرتا ہے جو پارٹی اور تنظیم کے نظریے یا مفادات کے خلاف ہوں تو قیادت اس شخص کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے دریغ نہیں کرے گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو پہلے کہا گیا تھا کہ وہ سوشل میڈیا کے استعمال میں تحمل سے کام لیں۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ ہر سطح پر پیغام کو صحیح طریقے سے نہیں پہنچایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، مغربی بنگال حکومت کے پروجیکٹ 'لکشمی بھنڈار' پر تنقید کرتے ہوئے، سی پی آئی (ایم) کے رہنماؤں اور کارکنوں کے ایک حصے نے اسے بھیک مانگنے کا بھتہ کہا۔ متعلقہ حلقوں کا خیال ہے کہ اس سے عوام پر منفی سیاسی اثرات مرتب ہوئے۔ یہاں تک کہ محمد سلیم نے بھی اس معاملے پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس تناظر میں پارٹی قیادت کی جانب سے سوشل میڈیا کے استعمال کے حوالے سے بھیجی گئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ بہت سے معاملات میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ذاتی رائے پارٹی کے فیصلوں کے خلاف جاتی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس عمل کو مزید ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ ریاستی کمیٹی اور ضلعی کمیٹی کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کے درمیان مناسب تال میل کی ضرورت ہے۔ ہدایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''سوشل میڈیا کو کسی بھی طرح سے بین الپارٹی جدوجہد کے پلیٹ فارم کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔'' اگر ضرورت پڑی تو متعلقہ پارٹی کمیٹی کو اس سلسلے میں سخت ایکشن لینا ہوگا۔ اتفاق سے، حال ہی میں، سی پی آئی (ایم) کے ایک لیڈر پر پارٹی کی ایک خاتون کامریڈ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ شکایت درج ہونے کے بعد، پارٹی نے تحقیقات کی، اور لیڈر کو قصوروار پایا اور اسے سخت سزا دی گئی۔ تاہم اس دوران شکایت کنندہ نے معاملہ سوشل میڈیا پر لیک کر دیا۔ اور اس کی حمایت سے پارٹی کی دیگر خواتین ساتھیوں نے بھی سماجی طور پر تنقید کرنا شروع کر دی۔ اس سارے واقعے نے بالآخر پارٹی کی شبیہ کو داغدار کیا۔ سی پی آئی (ایم) کی قیادت چاہتی ہے کہ پارٹی کے ہر فرد کو اس مسئلہ سے آگاہ کیا جائے تا کہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔

☆

بودھ پورنیما کی چھٹی کے دوران میٹرو شمال اور جنوب سروس میں کمی

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) اگلا سوموار (12 مئی 2025) بدھ پورنیما ہے۔ اس دن کولکاتا شہر کے شمال-جنوبی روٹ (دکھشنیشور سے کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن) پر میٹرو ریل ٹرینوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔ اس فیصلے کا اعلان حکام نے آج (سنیچر-10 مئی 2025) کو اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن میں کیا۔ یہ میٹرو روٹ، جو کولکاتا کے شمال - جنوبی سمت کے ساتھ چلتا ہے، اسے بلیو لائن بھی کہا جاتا ہے۔ اس روٹ پر دوسرے کام کے دنوں میں، اتوار کے علاوہ 262 میٹرو ٹرینیں چلتی ہیں۔ تاہم، چونکہ بدھ پورنیما کی چھٹی ہے، اس لیے اس دن 26 کم میٹرو ٹرینیں چلیں گی۔ اس کے مطابق، کل 236 میٹرو، 118 اپ اور ڈاؤن لائنوں پر، اس دن مسافروں کی خدمت فراہم کریں گے۔ تاہم، اگرچہ میٹرو خدمات کی تعداد میں کمی کی گئی ہے، لیکن بدھ پورنیما کے دن کی پہلی اور آخری میٹرو خدمات کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ نوا پاڑہ سے کوی سبھاش تک اور کوی سبھاش سے دکھشنیشور تک پہلی میٹرو اس دن صبح 6 بجکر 50 منٹ پر شروع ہو جائے گی۔ دکھشنیشور سے کوی سبھاش تک پہلی میٹرو ٹرین اس دن صبح 6 بجکر 55 منٹ پر مہانائک کمار اسٹیشن سے روانہ ہوگی۔

بنگال کے اصلاحی گھروں میں پاکستانی قیدیوں کی سکیورٹی سخت

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایک اہلکار نے سنیچر کے روز بتایا کہ مغربی بنگال میں مختلف اصلاحی گھروں میں بند پاکستانی قیدیوں کی سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقتاً فوقتاً، اصلاحی گھروں میں ان قیدیوں کی حفاظت کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ہندستان اور پاکستان فوجی تنازعہ کے تناظر میں، انتظامیہ نے آگے بڑھایا ہے۔ قیدیوں (پاکستانیوں) کے اردگرد سکیورٹی ہمیشہ اس کے مقابلے میں کچھ اضافی ہوتی ہے جو ہمارے پاس

لیے ہے۔ یہ کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے ہے۔ سینئر افسران کی مسلسل نگرانی میں وقتاً فوقتاً سکیورٹی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مغربی بنگال کے اصلاحی انتظامیہ کے محکمے کے وزیر انچارج چندر ناتھ سنہا نے ایجنسی کو بتایا۔ ایجنسی سے بات کرتے ہوئے، اے ڈی جی اصلاحی خدمات، لکشمی نارائن مینا نے کہا کہ اس وقت ریاست بھر میں مختلف اصلاحی گھروں میں 10 پاکستانی قیدی ہیں۔ انہیں دوسرے قیدیوں کے ساتھ گھل مل جانے کی اجازت ہے۔ لیکن حالات کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے، خاص طور پر ان کی سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے، انہیں ایسا کرنے سے روکا جا سکتا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ بنگال کے مختلف اصلاحی گھروں میں قید دس پاکستانی قیدیوں میں دو دہشت گرد ہیں۔ محمد موسیٰ الدین عرف موسیٰ اور شہباز اسماعیل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان قیدیوں کے تحفظ کے لیے چوکسی جاری رہے گی۔ کسی بھی ضرورت کی صورت میں ہم اس کا جائزہ لیں گے اور ضروری اقدامات کریں گے۔ مغربی بنگال میں 59 اصلاحی گھر ہیں، جن میں سات مرکزی اصلاحی گھر، تین کھلے اصلاحی گھر، پانچ خصوصی اصلاحی گھر، ایک خواتین اصلاحی گھر، 12 ضلعی اصلاحی گھر، اور 31 ذیلی اصلاحی گھر شامل ہیں۔

ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ کے ہاتھوں یاتری ساتھی ایپ سروس کا افتتاح

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی نے جاتری ساتھی ایپ سروس کا افتتاح کیا۔ اس سروس کے ذریعے مسافر جان سکیں گے کہ بس کہاں ہے اور اس کی کرایہ کتنی ہے۔ اسنیہاسیس چکرورتی نے صحافیوں کا سامنا کیا اور کہا کہ اکتوبر 2023 میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یاتری ساتھی ایپ کا افتتاح کیا۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف مسافروں کے سفری اخراجات میں کمی آئی ہے بلکہ اس ایپ سے وابستہ کار مالکان بھی اضافی آمدنی حاصل کر رہے ہیں۔ یہ ایپ پچھلے کچھ سالوں میں بے حد مقبول ہوئی ہے۔ تقریباً 3.6 ملین لوگ ایپ استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آنے والے دنوں میں، فیری سمیت نقل و حمل کے دیگر طریقوں کو بھی ایپ میں شامل کیا جائے گا۔ تا کہ مسافر بغیر کسی پریشانی کے آن لائن ٹکٹ خرید سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ایپ کی مدد سے بسوں کو ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ کنٹرول روم بنایا گیا ہے۔ حادثات سے بچنے کے لیے ہر تفصیل کی نگرانی کی جائے گی، بشمول ہر بس کتنی تیزی سے جا رہی ہے، آیا وہ تیز رفتاری سے چل رہی ہے، اور آیا یہ تیز ہے۔ تاہم وزیر ٹرانسپورٹ نے یہ بھی کہا کہ اگر بس ڈرائیور انتباہ کے بعد اپنی غلطیوں کو سدھارنے میں ناکام رہے تو ان کے ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔ کولکاتا کے تمام بس اسٹاپوں پر ایل ای ڈی بورڈ لگائے جائیں گے۔ وہاں اسکرول کرنے سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کون سی بس کب پہنچے گی۔ اس بار یہ کام بھی بتدریج مکمل ہوں گے۔ شہر میں بسوں کی تعداد کم ہے۔ مصروف اوقات میں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بارے میں اسنیہاشیس چکرورتی نے کہا کہ کئی بسیں تیار ہیں لیکن کافی ڈرائیوروں کی کمی ہے۔ چند ماہ قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 900 سے زیادہ ڈرائیوروں کی منظوری دی تھی۔ تاہم، یہ عمل جاری ہے، اور جلد ہی 200-300 بسیں سڑک پر ڈال دی جائیں گی۔ کن روٹس پر کتنی بسیں فراہم کی جائیں گی اس کی فہرست بھی تیار کی جا رہی ہے۔ سیو ڈرائیو سیف لائف کو 2016 میں شروع کیا گیا تھا۔ ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد سے حادثات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پہلے سالانہ 70 ہزار حادثات ہوتے تھے لیکن اب یہ کم ہو کر تیرہ ہزار رہ گئے ہیں۔ اسنیہاشیس چکرورتی نے یہ بھی کہا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے حادثات کو مزید کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

راتوں رات تصویر بدلی
کولکاتا ایئرپورٹ پر مسافروں کی تعداد میں کمی

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ملک کے 32 ہوائی اڈے 15 مئی تک بند رہیں گے۔ دیگر ہوائی اڈوں پر بھی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ کولکاتا ہوائی اڈے کو بھی سخت سکیورٹی کے چادر میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ کولکاتا ہوائی اڈے پر سکیورٹی کے ذمہ دار سی آئی ایس ایف اہلکاروں کی چھٹی منسوخ کر دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ چھٹی پر جانے والوں کو بھی جلد واپس آنے کو کہا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاک بھارت کشیدگی کے باعث کولکاتا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مسافروں کی تعداد میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ معلومات کے مطابق 163 طیارے 9 تاریخ کو کولکاتا ایئرپورٹ میں داخل ہوئے۔ مسافروں کی تعداد 26,618 تھی۔ یہ سبھی ملک کے مختلف حصوں سے کولکاتا جاتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دیگر دنوں میں اس علاقے میں 40 ہزار سے زائد مسافر آتے ہیں۔ دوسری طرف، 9 تاریخ کو کولکاتا سے روانہ ہونے والی گھریلو پروازوں کے معاملے میں، مسافروں کی تعداد 24,978 تھی۔ اس دن کولکاتا سے کل 164 پروازیں روانہ ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے میں بھی دیگر اوقات میں مسافروں کی تعداد 40 ہزار سے اوپر ہے۔ دوسری طرف کولکاتا پہنچنے والی 23 بین الاقوامی پروازوں میں کل 2,885 مسافر تھے۔ کولکاتا سے 22 پروازیں روانہ ہوئیں۔ مسافروں کی تعداد 3,404 ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں علاقوں میں مختلف دنوں میں مسافروں کی مجموعی تعداد 10 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا ہوائی اڈے پر گزشتہ 5 دنوں میں مجموعی طور پر 70,000 لوگوں کی آمد و رفت ہوئی۔ باخبر ذرائع کے مطابق طیاروں کی تعداد میں کمی کے ساتھ ساتھ ملک کی ہنگامہ خیز صورتحال کی وجہ سے مسافروں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ سیڑھی کے مقامات پر چیکنگ پہلے ہی بڑھا دی گئی ہے۔ ہوائی اڈے کے داخلے کے پاس بھی منسوخ کر دیے گئے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب آپ کا کالم بھی عید کی چاند کی طرح کتنے دنوں بعد عوامی نیوز کے صفحات پر نظر نواز ہوا۔ آپ کی دوائیں اور مشورے نہ صرف کارگر ہوتے ہیں بلکہ قابل عمل اور قابل تقلید بھی۔ ہاتھ پاؤں کی سوجن کی علامات کس بیماری کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تفصیلات اور دوا کا طلبگار۔ محمد شعیب قادری۔ سنکریل لین، ہوڑہ

جواب: - ہمارے ہاتھ پاؤں جسم کی حرکات وسکنات کا اہم حصہ ہیں۔ لہذا ان کی صحت وتوانائی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ معالج اور طبی ماہرین ہاتھ پاؤں میں سوجن اور ورم جیسی بیماری اور علامات دیکھ کر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کو کہتے ہیں۔ تاہم ان کے ظاہر ہوتے ہی اپنے معالج سے مشورہ ضرور کریں کیونکہ اس کائنات میں ہر فرد کا مدافعتی نظام جداگانہ ہے۔ کچھ خواتین وحضرات مضبوط قوت ارادی ومدافعت کے مالک ہوتے ہیں، جبکہ دیگر اعصابی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ جن کیلئے معالج مع تشخیص لازم ہے۔ سوجی ہوئی انگلیاں تھائرائیڈ گلینڈز میں خرابی کی ابتدائی علامت ہے۔ اس صورت میں ایسے ہارمون کم پیدا ہوتے ہیں جو جسم کے نظام ہضم میں شکست وریخت کو روکنے والے میٹابولک سسٹم کیلئے بہت ضروری ہے۔ تھائرائیڈ کی شکایت بہت سی دوسری بیماریوں کو جنم دے سکتی ہے۔ اس لئے ڈاکٹر کے رابطے میں رہیں۔ ہتھیلیوں کا سرخ ہونا، جگر کے عارضے کی علامت ہے اگر آپ زیادہ مشقت نہیں کرتے، پھر بھی ہتھیلیاں سرخ رہتی ہیں تو فوری طور پر معالج سے رجوع کریں۔ جب جگر جسم کے زہریلے مادے خارج نہیں کر پاتی تو ہاتھوں اور پاؤں میں موجود خون کی شریان میں تیزی سے گردش کرتی ہیں۔ جس کے باعث ہتھیلی پر سرخ نشان اور دھبے آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایکزیما یا الرجی سے بھی ہتھیلیاں لال ہو جاتی ہیں، احتیاط لازم ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق گھٹنوں یا جوڑوں کا مرض ان خواتین وحضرات میں زیادہ پایا جاتا ہے جن کے ہاتھوں کی تیسری انگلی لمبی ہوتی ہے۔ خواتین میں یہ علامت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کی شہادت والی انگلی لمبی ہوتی ہے ان میں بریسٹ کینسر جب کہ ایسے مردوں میں پروسٹیٹ کینسر ہونے کے امکانات زیادہ پائے جاتے ہیں۔ ناخنوں کی پیلاہٹ انیمیا میں سے ایک ہے۔ زیادہ تر یہ مرض آئرن کی کمی سے ہوتا ہے۔ جس سے ناخن مستقل پیلے رہتے ہیں۔ دوسری وجہ خون میں سرخ خلیوں اور جسم میں فولاد کی کمی بھی ہو سکتی ہے۔ اگر فولاد کی کمی زیادہ ہو جائے تو یہ دل کی بیماری کا موجب ہو سکتی ہے۔ انگلیوں کے پور پیلے یا سن ہو جائیں تو یہ خون میں خرابی کی جانب اشارہ ہو سکتا ہے۔ ہاتھ پورے جسم کی عمارت کو سنبھالے رکھتے ہیں ان کی صحت اور صفائی سے آپ کسی طور غافل نہ ہوں۔ خون کی گردش اگر ٹانگوں میں نہ جائے تو پاؤں میں سوجن، سن ہو جاتا ہے، درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دل صحیح طریقے سے خون کو پمپ نہیں کرے تو پاؤں ٹخنوں میں سوجن ہو جاتی ہے۔ یہ شکایت زیادہ دیر تک چلنے یا کھڑے رہنے سے بھی پیش آتی ہے۔ پاؤں اور ٹخنوں کی مختلف اوقات میں سوجن اور ورم کئی بیماریوں کی علامات ہوتی ہیں۔ شام کو پاؤں کی سوجن دل کے دائیں حصے کی کام نہ کرنے کی نشانی ہے۔ گردوں کی بیماری کی علامت ہو سکتی ہے۔ گردے درست انداز سے کام نہ کر رہے ہیں تو جسم میں موجود فالتو چربی، مواد اور پانی جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جگر سے پیدا ہونے والے پروٹینز کے متاثرہ سینے کی جانب بھی اشارہ کرتے ہیں جو خون کی نالیوں سے باہر نکل کر دوسرے خلیوں میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ نمک کے زائد استعمال سے پانی یا مواد جمع ہونے سے ٹانگیں اور پورا جسم سوج جاتا ہے۔ امریکی ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق روزانہ سوڈیم استعمال کرنا آئیڈیل ہے۔ بازاری کھانوں اور فاسٹ فوڈ سے دور رہیں۔ ان میں سوڈیم کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے خواتین وحضرات کے پیر اور ٹخنے سوجنے کا ایک بڑا سبب موٹاپا ہوتا ہے، ان کے پیٹ میں بہت زیادہ چربی جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جو ٹانگوں کی طرف خون کی روانگی کم کر کے چلنا پھرنا مشکل بنا دیتی ہے۔ Calcaria Ars 200 ایک ہفتہ استعمال کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! میں ایک عرصے سے آپ کا کالم پڑھ رہی ہوں۔ آپ بخار، سردی، ذیابیطس، گردے کی پتھری، شوگر، فالج، گٹھیا، امراض جلد، امراض اطفال، امراض نسواں پر تفصیل سے لکھا ہے مگر یہ بات میرے مطالعے میں ہے امراض چشم سے چشم پوشی کر جاتے ہیں۔ میں بینائی پر مختلف روشنیوں کے اثرات سوال لیکر حاضر ہوئی ہوں۔ امید کہ تفصیلی اور مدلل مشورہ مرحمت فرمائیں گے! زینب فاطمہ۔ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات (کرناٹک)

جواب: آنکھیں انسانی جسم کا سب سے اہم اعضاء ہیں جو ہمیں دنیا کو دیکھنے، دوسروں سے رابطہ کرنے اور روزمرہ کے کاموں کو آزادی کے ساتھ انجام دینے کے قابل ہوتی ہیں۔ ان کی اہمیت کے پیش نظر آنکھوں کو نقصاندہ ماحولیات عوامل خاص طور پر مختلف اقسام کی روشنیوں سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ جن میں سورج کی روشنی، مصنوعی روشنی، ڈیجیٹل اسکرینوں کی روشنی شامل ہیں۔ ان تمام ذرائع سے خارج ہونے والی شعاعیں مختلف طول اور موج رکھتی ہیں۔ جیسے کہ الٹراوائلٹ بلیو ٹیکی لائٹ، مرئی روشنی اور انفراریڈ شعاعیں، ان میں سے ہر قسم کی روشنی مختلف اثرات مرتب کرتی ہیں۔ جن میں سے ایک دوسرے سے زائد نقصاندہ بھی ہو سکتی ہیں۔ ان کا قلیل مدتی اثر آنکھوں میں سوجن یا فوٹو کراٹائٹس جیسی تکلیف دہ حالت پیدا کر سکتی ہیں۔ جو آنکھ کی قرنیہ پر سن برن کی طرح اثر ڈالتی ہیں۔ طویل مدتی نمائش موتیابند، ریٹینا کی خرابی اور آنکھ کے کینسر کے خطرے کو بڑھا سکتی ہیں۔ ایسی شعاعوں سے بچاؤ کیلئے UV - فلٹر والے چشمے اور چوڑی ٹوپیوں کا استعمال مفید ہے۔ بلیو نیلی روشنی سورج کے علاوہ ڈیجیٹل آلات جیسے موبائل فون، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹر اسکرینز سے بھی خارج ہوتی ہیں۔ اس کی زیادہ مقدار آنکھوں میں تھکن، خشکی اور دھندلا پن پیدا کر سکتی ہے۔ جسے ڈیجیٹل آئی اسکرین کہا جاتا ہے۔ یہ روشنی نیند کے نظام کو بھی متاثر کرتی ہے اور میلاٹونین کی پیداوار میں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس پر مزید تحقیق جاری ہے۔ نیلی روشنی سے بچنے کیلئے اسکرین فلٹرز وقفے وقفے سے آنکھوں کو آرام دینا، اور سونے سے پہلے اسکرین سے پرہیز کرنا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دیکھنے والی روشنی عام حالت میں آنکھوں کیلئے محفوظ ہوتی ہے۔ لیکن بہت زیادہ چمکدار روشنی یا چمک جیسے گاڑیوں کی ہیڈ لائٹس بعض اوقات وقتی طور پر آنکھوں میں تکلیف یا بصارت کی خرابی کا باعث بن سکتی ہے؟ مناسب روشنی کا انتظام اور اینٹی گلیئر لینز کے استعمال سے یہ مسئلہ کم کیا جا سکتا ہے۔ الفراریڈ شعاعیں حرارت سے وابستہ شعاعیں ہوتی ہیں، جو سورج آگ یا صنعتی مشنری سے خارج ہوتی ہیں۔ عام زندگی میں ان کا اثر کم ہوتا ہے لیکن صنعتی ماحول میں ان کی شدت کم ہونے سے آنکھوں کے اندرونی بافتوں کو حرارت پہنچتی ہے۔ جو موتیا بند اور ریٹنا جلنے (ریٹنل برنس) جیسے مسائل کا سبب بنتی ہے، ایسے ماحول میں کام کرنے والے افراد کو حفاظتی چشمے استعمال کرنی چاہئے جو الفراریڈ شعاعوں کو فلٹر کرتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ مختلف روشنیوں کے آنکھوں پر مختلف اثرات ہوتے ہیں اور کچھ روشنیوں کا سامنا بینائی کو مستقل نقصان پہنچا سکتا ہے۔ موجودہ دور میں جب ہم ڈیجیٹل آلات پر زیادہ انحصار کرتے ہیں، یہ جاننا ضروری ہے کہ کون سی روشنی کس حد تک نقصاندہ ہو سکتی ہے۔ اور اس سے بچاؤ کے اقدامات اپنانے سے ہماری آنکھیں تندرست رہ سکتی ہیں۔ آج اپنی آنکھوں کا خیال رکھنا ہمیں آنے والے کل دنیا کو صاف اور واضح دیکھنے کے قابل بناتا ہے۔ Cineraria 30 کا ابتدائی دور میں روزانہ تین بار استعمال کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب، عرض گزار ہوں کہ میں اپنے بھتیجے اکمل فریدی کو گردن کی سوجن اور درد کی شدت سے بے چینی کے عالم میں آپ کے پاس لے گیا تھا۔ چھ مہینے کی دوا نے اسے چست ودرست کر دیا اب کمر درد کی تفصیل اور دوا کی درخواست ہے۔ افضال حسین، گراہم روڈ، کمرہٹی۔

جواب: کمر درد ہر عمر ہر خطہ کا مسئلہ ہے اور شاید ہی کوئی فرد ہوگا جسے زندگی میں کبھی نہ کبھی اسکا سامنا نہ ہوا ہو۔ کمر درد کی شکایت خواتین اور نوجوانوں میں زیادہ عام ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر دس میں سے آٹھ افراد کبھی نہ کبھی اس عارضے کا شکار ہوتے ہیں۔ کمر درد کے مریضوں کے روزمرہ معمولات میں فرق آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ ان کیلئے اٹھنا بیٹھنا اور کوئی کام مشکل امر بن جاتا ہے۔ یوں تو کمر درد کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ لیکن سرفہرست طرز زندگی عادات اور بعض موسمی تبدیلیاں ہیں۔ اس کے علاوہ فربہی مائل افراد بھی کمر درد کا شکار ہو سکتے ہیں۔ مشاہدے میں ہے کہ بعض افراد دن بھر خاصی دیر تک ایک ہی پوزیشن میں کرسی پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں جس کے نتیجے میں کمر پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جو کمر درد کی وجہ بنتا ہے۔ دراصل ریڑھ کی ہڈیوں کے سر جسمانی حرکت کی مدد سے غذائی اجزاء حاصل کرتے ہیں۔ اور جب دیر تک ایک ہی پوزیشن میں کرسی پر بیٹھے رہتے ہیں تو کمر کے ارد گرد کے اعصاب متاثر ہونے لگتے ہیں۔ یہی امر کمر درد کا سبب بنتا ہے۔ بعض افراد مسلسل ذہنی دباؤ کے نتیجے میں کمر جھکا کر رکھتے ہیں اس وجہ سے ریڑھ کی ہڈی پر پڑنے والا دباؤ شدت اختیار کرے تو بھی کمر درد کا مسئلہ جنم لے سکتا ہے۔ اس طرح جھک کر زور سے بھاری وزن اٹھانا، غلط طریقے سے ورزش کرنا، کسی حادثے کا شکار ہو جانا، مہروں کے درمیان گوشت بڑھنا اور ٹانگوں کے درد وغیرہ۔ اگر مہروں میں ترتیب قائم نہ رہے تو درد شروع ہو جاتا ہے خواتین میں کمر درد کا سبب لیکوریا بھی ہو سکتا ہے۔ یہ شدت اختیار نہیں کرتا، اس کے علاوہ بعض اوقات بھاری پرس یا بیگ بھی کمر درد کی وجہ بن سکتا ہے۔ کمر کا نچلا حصہ اوپر والے کا سپورٹ کرتا ہے۔ اس پر اضافی بوجھ بھی کمر درد کی وجہ ہو سکتا ہے۔ موبائل فون اور لیپ ٹاپ کی وجہ سے کمر درد عام ہے۔ کیونکہ ہر وقت کمر جھکا رکھنے سے گردن اور مہرے متاثر ہوتے ہیں۔ بعض افراد میں گردن کے مہروں میں درد بھی کمر درد کا سبب بن سکتا ہے۔ مسلسل کرسی یا بیٹھ کر نشست میں کام نہ کیا جائے۔ اگر ضروری ہو تو صبح شام سیر ضرور کریں۔ سیدھی کرسی پر جس کی پشت سخت ہو تو بیٹھ کر کام کریں۔ زیادہ دیر تک ایک انداز میں کھڑے نہ ہوں، اپنا وزن نہ بڑھنے دیں، کوئی چیز پکڑتے ہوئے جھکنے سے احتیاط کریں۔ شروع شروع میں Rhux Tox 1m کی چھ خوراک صبح وشام لیں۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadall. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

''ابراہیم ہوش ایک ناقابل فراموش شخصیت''

ان دنوں شہر میں وہ نہیں ہے مگر، اس کی تصویر ہے داستاں کیلئے

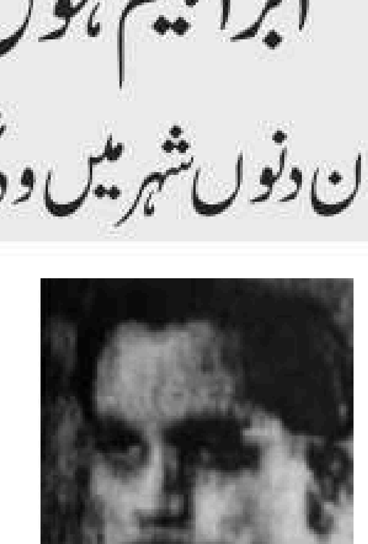

مولانا طلحہ بن ابو سلمہ

ابراہیم ہوش کی پیدائش کلکتہ کے پسماندہ محلہ کاشی پور میں ہوئی۔ ان کی تعلیم زیادہ نہیں ہوئی جو کچھ بھی ہوئی مدرسہ عالیہ کلکتہ میں ہوئی۔ ابتدا سے وہ شاعر تھے۔ ان کی غزلیں لوگ پسند کرتے تھے۔ وہ مشاعرہ کی صدارت بھی کرتے تھے۔ ان کی صدارت میں بڑے بڑے مشاعرے ہوئے۔ اب یہ پتہ نہیں کہ وہ دبستان آرزوئے یا دبستان وحشت سے جڑے تھے۔ ان کے زمانے کے شعرا میں نواب دہلوی، جرم محمد آبادی، محمود طرزی اور دوسرے لوگ بھی تھے۔

1954ء میں سالک لکھنوی اور وہ ملکر شام کا اخبار 'آبشار' نکالا جو خالص محنت کشوں کا اخبار تھا۔ اس لئے کارخانوں، جوٹ ملوں میں پڑھا جاتا تھا۔ ہوش صاحب کے ایک کالم کی وجہ سے اخبار کی بلندی آسمان سے چھونے لگی۔ وہ کالم تھا 'کالا چاند اور ڈوما' جو ہوٹلوں، پان کی دکانوں میں بھیڑ لگا کر پڑھتے۔ ہم کو اچھی طرح یاد ہے کہ وحشت کا انتقال ہوا تو اس کی خبر آبشار نے پورے صفحہ پر شائع کیا۔

آبشار کے چل نکلنے کے بعد ہفتہ وار 'آثار' نکالا جو غالباً 60 صفحے کا ہوتا تھا۔ اس میں مقالے، مضامین، تنقید اور فلم بھی ہوتے تھے۔

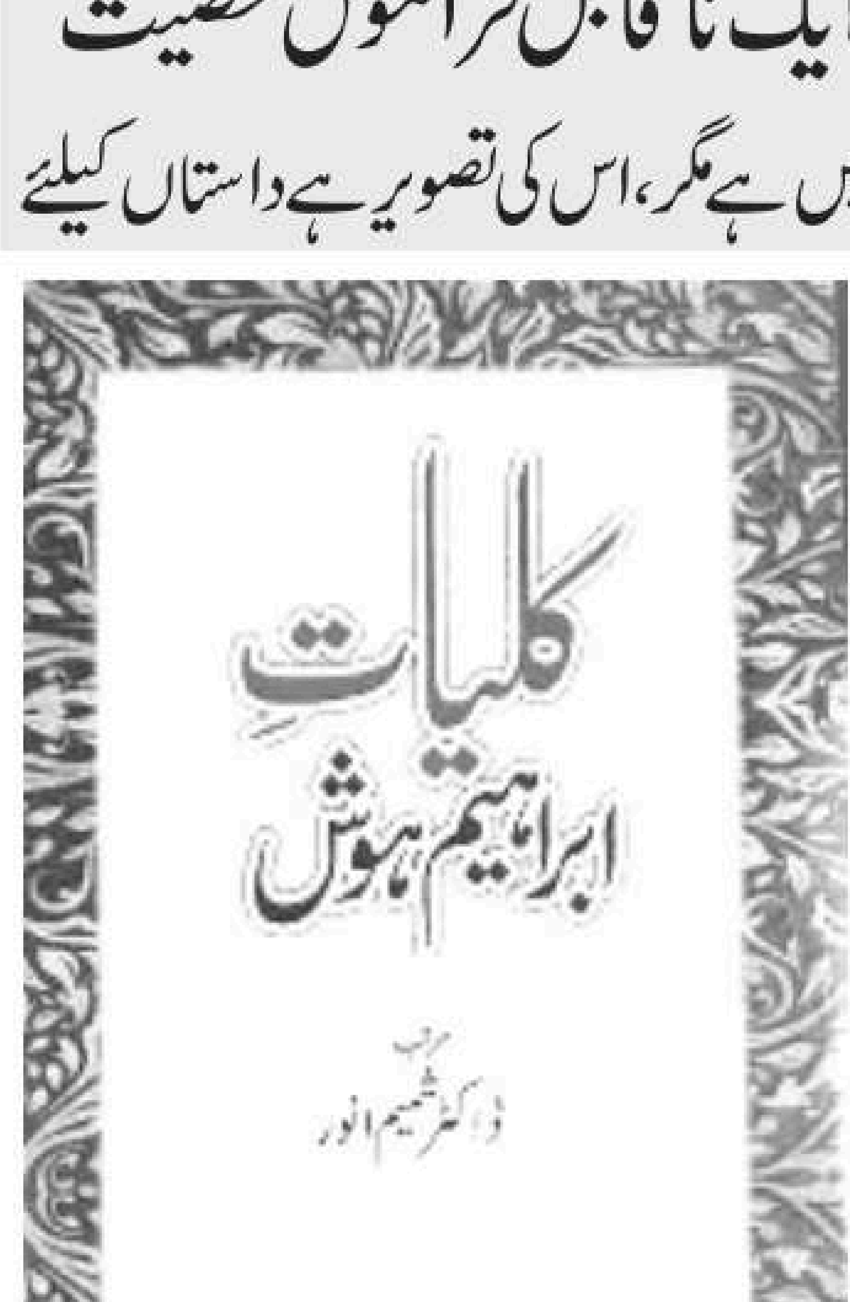

ان کا قلم بے باک اور نڈر تھا۔ کسی پارٹی سے خوف نہیں کھاتے تھے۔ بلاخوف لکھتے یہی وجہ ہے اس خبار کی قبولیت ہوئی۔ اشترا کیت کی تبلیغ اخبار کے ذریعے کرتے تھے۔ اچانک اخبار کو گہن لگ گیا اور اخبار بند ہو گیا لیکن نظام صاحب کی کوششوں سے اخبار پھر جاری ہو گیا لیکن یہ نہیں پتہ کس وجہ سے بند ہو گیا۔ جب 'اقرا' عمر حیات خاں اور اقبال حیات خاں نے نکالا تو چھ ماہ کے لئے اقرا سے جڑ گئے۔

ایک کالم 'محمڈن اسپورٹنگ' اور دوسرا کالم 'میری صحافتی زندگی' لکھتے تھے۔ دونوں چیزیں تاریخی تھی۔ اس کو کتاب کی شکل میں آنا چاہئے۔ اس کے لئے ان کے صاحبزادے خورشید اختر فرازی صاحب موجودہ 50 سالہ صحافتی زندگی یہ بھی گزار چکے ہیں۔ تمام مواد کو جمع کریں اور کلکتہ کے لوگ آگے بڑھیں تاکہ یہ دونوں کتابیں چھپ سکیں۔

ابراہیم ہوش صاحب کی صاحبزادی یاسمین اختر بھی موجود ہیں جو اس کام کے لئے موزوں ترین ہیں۔ ہوش کا انتقال کلکتہ میں ہوا اور ایک نمبر گوبرا قبرستان تدفین ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بال بال مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ (آمین)

خواتین کمانڈر کی عسکری حکمت عملی کے آگے پاکستان کا گھمنڈ چور چور ہو گیا

جمیل احمد (واٹ گنج)

اپنے بے جا خواہشات، امرانہی کی جنونیت میں معصوم وبے گناہوں کے بے دریغ خون بہانے والوں کی بزدلانہ حرکتوں پر ہر طرف سے لعنتیں برس رہی ہیں۔ پہلگام کے دلفریب وصحت بخش مقام کو زائرین وسیاحوں کے خون سے تر بتر کرنے والوں کا اصل ٹھکانہ ہی ہے واصل جہنم۔ اعتدال ومصالحت پسندی کی روش پر چلنے والے 1.4 کروڑ کی آبادی والے ملک ہندستان سرحدی انتقامی کارروائی کو ہوا دینے کی قصداً انحراف کی راہ چلی۔ مگر پاکستان اپنے صوبائی مسئلے، معاشی گراوٹ، معاشرتی طریقہ نظام کو بچانے سدھارنے، ترقی دینے کے ایک ایسے قابل مذمت وبزدلانہ فعل کے ارتکاب میں بار بار ہندستان میں کرایے کے تشدد پسندوں کے ذریعہ تخریب کاری، ہلاکت خیزی جیسے کاموں کو ترغیب دے کر اپنے اعمال کو غارت کر رہے ہیں۔ اس وقت پاکستان ایک پاگل کتے جیسا ہو گیا ہے۔ اس کا خاتمہ ملک، سماج ومعاشرے کی صحت کیلئے از حد ضروری ہے۔ ہندستان اس وقت زندگی کے ہر شعبے حیات میں بے مثل ترقیاتی کام انجام دے رہا ہے۔ یہاں کے لوگ ملک کے عنایت کردہ مراعات سے ترقی کے منازل طے کرتے جا رہے ہیں۔ حالانکہ اندرونی معمولی جھڑپ وانتشار کے باوجود بھی یہ ملک آج بھی اکثریت واقلیتوں کے مطالبات کو سنجیدگی سے لیتی ہے۔ روٹی، کپڑا اور مکان کی فراہمی میں کوئی بھی امتیاز نہیں برتا جاتا ہے اب اگر ایسے میں پڑوس کا جنونی وڈھیٹ آمریت پسند حکومت یہاں کی خوش حالی سے جل بھن کر ابلیسیت کا روپ دھارن کر لیتا ہے تو اس کو اس کے کئے کا سبق سکھانا بھی ضروری پڑ جاتا ہے۔ پہلگام میں پاکستان نے جس طرح کی شیطانیت کا ثبوت دیا پورا ملک اس پر لعنت بھیج رہا ہے۔ مگر ہندستان اپنے آپ کو اتنا تک ہی محدود نہیں رکھا، اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی ٹھان لی۔ اس متجاوز عسکری کارروائی کے لئے سیکولر ہندستان نے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر بھیومیکا سنگھ کو ''سیندور'' کا بدلہ لینے کیلئے کمان مار کے روپ میں منتخب کر لیا۔ دونوں ہی بہادر ونڈر میدان عمل کے تجربہ کار خواتین نے ملک کی عظمت وحرمت کو برقرار رکھنے کیلئے پاکستان کے مخصوص علاقے میں روپوش تشدد پسندوں کے ٹھکانوں کو آگ برساتی ہوئی تند وتیز میزائیلوں سے نیست ونابود کر دیا۔ دفاعی شیراجیت ڈھول کا یہ ج ملہ گھر میں گھس کر ماریں گے۔ ان دونوں صنف نازک میدان عمل کی جری وبہادر صوفیہ وبھیومیکا نے بالکل ویسا ہی کر دکھایا۔ جنگی پیمانے پر ہندستان کی طرف سے کارروائیوں کا سلسلہ رکا نہیں ہے۔ جاری ہے ممکن ہے اس عبرت ناک سزا کے بعد پاکستان اپنے کیفر کردار تک پہنچ جائے۔ کیونکہ ہندستان اپنے قول پر ہمیشہ سے ہی کاربند رہا ہے کہ وہ پاکستان حکومت کی طرف سے شہ پانے والے تشدد کو ہی ملیامیٹ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جہاں سے تخریب کاروں کو جنم ہوتا ہے ملکی معیشت وذرائع زندگی کو منقطع کرنا یہ ہندستان جیسے سیکولر ملک کا شیوہ نہیں رہا ہے۔ پاکستان کے آمریت پسند مطلق العنان عاصم منیر نے جنونیت کے جس آگ کو ہوا دیا وہ آگ اب ان کے قلمرو کو بھی خس وخاشاک بنا کر چھوڑے گا۔ ہندستان کے خارجہ امور کے سکریٹری نے بھی پورے وثوق سے اس کا اعادہ کیا اور کہا کہ صوفیہ، بھیومیکا سنگھ کی قیادت میں پاکستان پر جو بھی دندان شکن جواب دیا جا رہا ہے اس سے پاکستان کے معتدل عوام کے اندر بھی پاکستانی ڈھیٹ جنرل کے تئیں غیر اطمینانی کا ماحول ولعن طعن کا مزاج دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ ہندستان کی جانب سے جس طرح کی سہ طرفی حملے ہو رہے ہیں، یہ پاکستان کی معیشت کو اس قابل نہیں رکھے گا کہ اپنے آقا چین سے دوبارہ مدد کیلئے ہاتھ پسارے۔ چال باز چین نے پاکستان کو ڈھال بنا کر خود پاکستان کے لئے قبر کھود دیا۔ اس کے آثار بعد میں نمایاں ہوں گے۔ ایسا ہی سیاسی مبصرین نے دعویٰ کیا ہے۔ یاد رہے کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل تو نہیں۔ آپسی مفاہمت ومصالحت، کچھ کم وبیشی میں ایسے نامساعد حالات کو ٹالے جا سکتے ہیں۔ تاکہ ملک کے عوام چین وسکون سے رہتے ہوئے اہل وعیال کے مستقبل وخوش حالی کے بارے میں سوچیں۔ اس وقت پاکستان خود اپنے کار بد کا انجام بھگت رہا ہے۔ سرکش وخود سر عاصم منیر اب پاکستان کو ایک شتر بے مہار بنا کر ہی دم لے گا۔ ہندستان کی دو پرعزم وعسکری حکمت عملی کی تجربہ کار صوفیہ قریشی، بھیومیکا سنگھ کی زبردست پیش قدمی سے جنرل منیر کا غرور ٹوٹے گا۔

ہندستان ایک ایسی سرزمین ہے جہاں کی خواتین بھی ملک کی عظمت وحرمت کو برقرار رکھنے کے لئے اب جب ملک پر نازک وقت آیا ہے تو صوفیہ قریشی جیسی کرنل، وبھیومیکا سنگھ جیسی فضائیہ ونگ کمانڈر نے پوری خود اعتمادی سے کمان سنبھال لیا۔ تاکہ کوئی بھی دشمن وطن اس ملک کی طرف اپنی حاسدانہ نظر نہ ڈالے۔ تادم تحریر سنیچر کی شام 5 بجے پاکستان نے ''جنگ بندی'' کو ہی اپنے لئے بہتر سمجھا ورنہ ہندستان کی قابل تسخیر پیش قدمی کے آگے جنرل منیر کو مزید رسوا ہونا پڑتا۔ بدبخت عاصم منیر کو ہندستان کے سامنے سرنگوں وذلالت کا طوق پہنناہی پڑا۔

Shameela Fatma

ISC 91%

کرشمیلہ فاطمہ کی اوج پر قسمت خدا
قوم وملت کی نمایاں شخصیت میں نام ہو
کامیابی اس کے قدموں کو یونہی چوما کرے
اور آنگن میں خوشی کا جشن صبح وشام ہو

☆☆☆

دادا دادی' باپ ماں کا نام یوں روشن کرو
دیکھنا ہم چاہتے ہیں آسماں پر ہو قدم
قابلیت پر تمھاری ناز ہے مشتاق کو
اے شمیلہ، ہر گھڑی تم پر خدا کا ہو کرم

☆☆☆

مشتاق ہاشمی

وزیر اعلیٰ نے آپریشن سندور کے پیش نظر پورنیہ میں اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی صدارت میں آج پرنیا کلکٹریٹ کے مہانندا آڈیٹوریم میں آپریشن سندور کے پس منظر میں ریاست کے سرحدی علاقوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، میٹنگ میں محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب اروند کمار چودھری نے ایک پریزنٹیشن کے ذریعے وزیر اعلیٰ کو پورنیہ کٹیہار کشن گنج ارریہ اور سپول کے سرحدی علاقوں میں کی گئی سیکورٹی تیاریوں اور چوکسی کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی پریزنٹیشن میں محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے وزیر اعلیٰ کو اہم اداروں/مذہبی مقامات کی حفاظتی انتظامات، بین الاقوامی سرحد پر چوکسی، گشت اور نقل وحرکت کی نگرانی منشیات/غیر قانونی آتشیں اسلحے/انسانی اسمگلنگ کی روک تھام، فائر فائٹنگ طبی انتظامات، سرحدی علاقوں میں اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور سیکورٹی سے متعلق دیگر اہم تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ میٹنگ میں ہندوستانی فوج ہندوستانی فضائیہ بارڈر سکیورٹی فورس (BSF)، ساشاستر سیما بال (SSB) اور ہندوستانی ریلوے کے سینئر افسران نے آپریشن سندور کے بعد ہند-پاکستان سرحد پر پیدا ہونے والی کشیدگی کے پیش نظر اپنی سیکورٹی تیاریوں کا اشتراک کیا اور ریاستی حکومت کے ساتھ تال میل کے نکات پر تبادلہ خیال کیا، جائزہ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 22 اپریل 2025 کو پاکستان کے دہشت گردوں نے جموں وکشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں 26 مردوں کو ان کی بیویوں اور بچوں کے سامنے بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ اس واقعہ کی روشنی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدہ صورتحال کے پیش نظر یہ میٹنگ بہار کے سرحدی اضلاع پورنیہ، کٹیہار، کشن گنج، ارریہ اور سپول کے ضلع مجسٹریٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہندوستانی فوج اور آرمڈ بارڈر فورس کے عہدیداروں کے ساتھ منعقد کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ بہار براہ راست پاکستان کی سرحد سے متصل نہیں ہے لیکن نیپال اور بنگلہ دیش سے قربت کی وجہ سے یہاں انتہائی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ فی الحال، قابل احترام وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، مرکزی حکومت اور ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر جاری کشیدہ صورتحال کو حل کرنے کے لیے قابل ستائش کارروائی کی جارہی ہے۔ ہم سب مکمل طور پر مرکزی حکومت کے ساتھ ہیں۔ سب کو مل کر کام کرنا ہوگا اور مکمل احتیاط کرنی ہوگی۔ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے سرحدی علاقوں میں مکمل چوکسی برقرار رکھی جائے سرحدی سڑکوں پر باقاعدہ گشت جاری رکھیں اور آنے جانے والے لوگوں کو اچھی طرح چیک کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اہم سڑکوں، پلوں، ریلوے لائنوں اور مذہبی مقامات جیسے حساس مقامات پر مکمل سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ نظر رکھیں ریاستی حکومت کے تمام عہدیداروں کو ہندوستانی فوج اور بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔

تنظیمی تال میل اور مضبوط بوتھ کمیٹی پارٹی کی ترجیح ہے: امیش سنگھ کشواہا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ریاستی جے ڈی یو اور تمام اضلاع نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کرتے ہوئے بھارتی فوج سے اظہار تشکر کیا۔ ہفتہ کے روز جنتا دل (یو) کے ریاستی دفتر پٹنہ کے کارپوری آڈیٹوریم میں ورچوئل میڈیم کے ذریعے منعقدہ تنظیمی میٹنگ میں ضلع تنظیم کے انچارج، ضلع صدر/میٹرو پولیٹن صدر، اسمبلی انچارج، بلاک صدر اور سیل کے ضلعی صدور نے تنظیم کو بوتھ سطح پر مزید فعال اور مضبوط بنانے کے لیے سب سے پہلے ایک قرارداد پاس کی اور ہندوستانی فوج کو خراج تحسین پیش کرنے کا اعلان کیا۔ بارڈر اور ان کے تئیں گہرا شکریہ ادا کیا۔ پارٹی نے ایک آواز میں کہا کہ آج پورے ملک کو فوج کی بہادری پر فخر ہے اور جے ڈی (یو) خاندان ہندوستانی فوج کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ پارٹی کے معزز قومی ورکنگ صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے کمار جھا اس میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، جبکہ پارٹی کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے میٹنگ کی صدارت کی۔ بنیادی طور پر قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور پارٹی کے خزانچی لالن کمار صراف، قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے چیف سکریٹری سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی، قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد اور پارٹی کے درجنوں عہدیدار میٹنگ میں موجود تھے۔ سنجے کمار جھا نے کہا کہ ریاست میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے حق میں لہر ہے جس کا ثبوت گزشتہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے نتائج سے مل گیا ہے۔ ہمارے لیڈر ہمیشہ پانچ سال آگے کا فکر کرتے ہیں، ذات پات کی مردم شماری کی تاریخی پہل بھی ان کی ہے۔ ہر گاؤں میں جائیں اور بوتھ لیول تک تنظیم کو مضبوط کریں۔ ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ اب اسمبلی انتخابات میں زیادہ وقت نہیں بچا ہے ہم سب کو متحد ہو کر دن رات محنت کر کے اپنی پوری طاقت لگانا ہوگی۔ تب ہی 2025 میں 225 اور نتیش پھر X کی قرارداد کو سمجھنا ہوگا۔ خواتین اور نوجوان کارکنوں کی شرکت کو ہر ممکن حد تک یقینی بنایا جائے۔ مضبوط بوتھ کمیٹی پارٹی کی ترجیح ہے۔ نتیش کمار کی پالیسیوں، خیالات اور ترقی کے سفر کو پھیلانے کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔

نالندہ: چھبیل پور تھانہ علاقہ کے مشہور لودی پور قتل عام کے اہم گواہ کی لاش ملنے سے سنسنی، قتل کا شبہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے چھبیل پور تھانہ علاقے سے مشہور لودی پور قتل عام کیس کے اہم گواہ منٹو کمار عرف منٹو یادو کی لاش ملنے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ پرشورام یادو کے طور پر کی گئی ہے جو لودی پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق منٹو کیم مئی سے لاپتہ تھا۔ اہل خانہ نے اس کی بہت تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں مل سکا اس کے بعد پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ ہفتے کی دوپہر اس وقت سنسنی پھیل گئی جب لودی پور پنچایت بھون کے خواتین کے بیت الخلا کے گیٹ پر ایک شخص کی لاش تولیے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ وہاں پہنچے اور لاش کی شناخت منٹو کے نام سے کی۔ متوفی منٹو یادو یو لودی پور قتل عام کا اہم گواہ تھا۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ قتل عام کے اس لرزہ خیز واقعے میں نو افراد کو گولیاں لگیں اور منٹو بھی زخمی ہوا۔ اس معاملے میں منٹو کی گواہی 16 مئی کو سی جی ایم کورٹ میں دی جانی تھی۔ ایسے وقت میں اس کا لاپتہ ہونا اور پھر لاش مشکوک حالت میں ملنے سے قتل کا شبہ پیدا ہوتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بہار شریف بھیج دیا۔ ساتھ ہی فرانزک ٹیم کو موقع پر بلایا گیا ہے تاکہ سائنسی تحقیقات کی بنیاد پر حقیقت سامنے لائی جا سکے۔ اس وقت پورے گاؤں میں خوف وہراس کا ماحول ہے اور لوگ اس واقعہ کو لے کر شدید ناراض ہیں۔ پولیس ہر پہلوؤں پر باریکی سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

نالندہ: سیکورٹی اضافہ، ہوٹلوں اور لاؤنجز میں چیکنگ

بہار شریف (مرشد دسنوی) ششانک شوبھنکر، ڈی ایم، نالندہ اور بھارت سونی، ایس پی، نالندہ کی مشترکہ صدارت میں آپریشن سندھ کے تناظر میں ضلع میں سیکورٹی اور امن و امان کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جائزہ کے دوران خطاب کرتے ہوئے ڈی ایم نے کہا کہ حکومت ہند اور حکومت بہار کی ہدایات کے مطابق ضلع بھر کے تمام افسران/پولیس افسران/تمام اہلکار اپنے ہیڈکوارٹر میں رہنا یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے تمام ایس ڈی او، ایس ڈی پی او، بی ڈی اوز، سی اوز، تھانہ انچارجز کو ہدایت کی کہ وہ ضلع بھر کے تمام ہوٹلوں/لاجز میں مقیم لوگوں کے درست تصویر، شناختی کارڈ کو میچ کرائیں، اگر کوئی مشکوک شخص نظر آئے تو فوری طور پر مقامی تھانے کو اطلاع دیں۔ آج سے کل تک تمام چھوٹے بڑے ہوٹلز/لاجز کے مالکان کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی اور انہیں ہدایت کی جائے گی کہ وہ درست شناختی کارڈ لینا اور شناختی کارڈ کا درست میچ ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام سائبر کیفے آپریٹرز کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی، جو بھی سائبر فراڈ میں ملوث ہے، کیفے استعمال کرنے کے لیے آنے والے شخص کا شناختی کارڈ لینا اور اس کے چہرے سے میچ کرنا ضروری ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگلے دو مہینوں کے لیے اناج ایک ہی وقت میں تقسیم کیا جائے گا، اس کے لیے ضلع میں خصوصی تیاریاں کی جائیں گی اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اگلے دو مہینوں کے لیے اناج ایک ہی وقت میں تمام مستحقین تک پہنچ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقتی حالات ٹھیک نہ ہوں تو ذخیرہ اندوزی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جس میں بعض لوگوں کا رجحان ہوتا ہے کہ وہ ادویات، تیل، چینی وغیرہ ضروری اشیاء ذخیرہ کر لیتے ہیں تاکہ انہیں زیادہ قیمت پر فروخت کیا جا سکے اس کے لیے بھی تمام سب ڈویژنل افسران خصوصی ٹاسک فورس مہم چلا کر اسے روکنے کو یقینی بنائیں گے۔ ضلع کے تمام بڑے ہول سیل ڈیلرز کے ساتھ ایک میٹنگ کی جائے تاکہ جب ایسا کوئی امکان نظر آئے تو انہیں مطلع کیا جائے۔ اگر کوئی دکاندار کوئی بھی سخت زیادہ مقدار میں کوئی چیز خرید رہا ہے تو اس پر خصوصی نظر رکھیں اور اس کے خلاف سخت کاروائی کو یقینی بنایا جائے ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا فائر بریگیڈ کو ہمیشہ الرٹ موڈ میں رکھا جائے تاکہ ضرورت پڑنے پر اسے فوری طور پر استعمال کیا جا سکے۔ ایس پی نے کہا کہ تھانہ کے سطح پر پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے تمام ہوٹلوں و ہوسٹل چیکنگ احتیاطی کروائی کو تیز کیا جائے۔ سوشل میڈیا پر جھوٹی افواہ پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے مقدمہ درج کرنے، تمام مذہبی مقامات پر سکیورٹی کی انتظامات، ارڈینس سینٹر، چوک چوراہو، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن وغیرہ پر سخت نگرانی کی جائے۔ اس موقع پر میونسپل آفیسر بڑتی کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ایس ڈی او، ایس ڈی پی او، سی او، بی ڈی او کے علاوہ کثیر تعداد میں افسران موجود تھے۔

1857 کی مشترکہ شہادت کی مشترکہ وراثت ملک میں رہے گی: رام

بہار شریف (مرشد دسنوی) 10 مئی 1857 کو پہلی جنگ آزادی کی مشترکہ شہادت اور مشترکہ ورثے کی یاد میں اور 10 مئی کو آل انڈیا کسان مہا سبھا کے یوم تاسیس کے موقع پر آج سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع دفتر سے ایک مارچ نکالا گیا جو کہ مالے دفتر، قمر الدین گنج سے نکل کر پوسٹ آفس روڈ، گاندھی روڈ، بھراؤ پر، پرانی رانچی روڈ ہوتا ہوا ہسپتال پہنچا۔ جہاں یہ جلسہ میں تبدیل ہو گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی ایم-ایل کے ریاستی کمیٹی کے رکن، نالندہ ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ 10 مئی 1857 آزادی کی جدوجہد اور مشترکہ شہادت، مشترکہ ورثے کی تاریخی اہمیت کا دن ہے۔ اس کا مرکزی ہیرو بہادر شاہ ظفر تھا۔ اس جدوجہد کا انمٹ نشان آج بھی ہندوستانی عوام کے دل ودماغ پر نقش ہے۔ کچھ سازشی قوتیں ہزاروں شہادتوں، مشترکہ شہادتوں، مشترکہ ورثے، گنگی جمونی ثقافت کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی سازش کر رہی ہیں۔ ملک کے عوام ان کے مذموم عزائم کو کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں ہولناک دہشت گردانہ حملے نے ایک بار پھر ہمیں دہشت گردی کے ظلم کا سامنا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ نیپالی سیاح اور مقامی گھڑ سوار سمیت 26 سیاحوں کے بہیمانہ قتل نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس گھناؤنے جرم کے مجرموں کو سزا دینا ضروری ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تمام کوتاہیوں اور لاپرواہیوں کا احتساب کیا جائے۔

شرون کمار نے 33 مستحقین میں زمین سے متعلق کاغذات تقسیم کئے

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ مرکزی حکومت اور بہار حکومت مل کر غریب اور بے زمین لوگوں کو مستقل مکان فراہم کرنے کے لیے پوری تیاری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ابھیان بسیرا اسکیم کے تحت اس سمت میں مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ سوسائٹی کی آخری قطار میں کھڑے شخص کو بھی مکان کی سہولت مل سکے۔ وزیر شرون کمار نے آج نالندہ ضلع کے بہار شریف بلاک میں منعقدہ ابھیان بسیرا پرچہ تقسیم پروگرام میں شرکت کی، جہاں انہوں نے 33 مستحقین میں زمین سے متعلق کاغذات (دستاویزات) تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھی غریب بے گھر نہ رہے اور تمام اہل مستحقین کو اسکیموں کا براہ راست فائدہ ملے۔ وزیر کمار نے دو متاثرہ خاندانوں میں ڈیزاسٹر ریلیف اسکیم اور فیملی بینیفٹ اسکیم کے تحت چیک تقسیم کیے۔ وزیر نے دونوں خاندانوں کو 4.20 لاکھ روپے دیئے۔ صحافیوں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے پر وزیر نے کہا کہ ایسے وقت میں پورا ملک یکجہتی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ملک کے عوام ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ان کی بے مثال ہمت اور قربانی پر فخر ہے۔ بھارتی فوج کی بہادری اور لگن کو دیکھ کر ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ فوج کا مورال بلند کرے اور ملک کے مفاد میں تعاون کرے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی فوج ہندوستان کی سالمیت، خودمختاری اور سلامتی کے لیے ہمیشہ تیار رہی ہے اور ملک کے عوام کو اس پر پورا بھروسہ ہے۔ انہوں نے اہل وطن سے اپیل کی کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور متحد رہیں اور ملک کی سلامتی اور ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار، راجگیر ایم ایل اے کوشل کشور، میٹروپولیٹن صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، جے ڈی یو کے ضلع ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، بی ڈی او منیش کمار، سرکل آفیسر پربھات رنجن اور دیگر افراد موجود تھے۔

نالندہ: پاک بھارت جنگ کے دوران کانگریس نے نکالی ترنگا یاترا، لگائے گئے بھارت ماتا کی جئے کے نعرے

بہار شریف: کانگریس پارٹی کی جانب سے ہفتے کے روز کی صبح 00:10 بجے نالندہ ضلع

ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے دھنیشور گھاٹ محلہ میں واقع کانگریس دفتر سے ترنگا یاترا نکالی گئی۔ یہ ترنگا یاترا کانگریس کے دفتر سے شروع ہو کر بھینسا سور، کچہری روڈ ہوتے ہوئے ہسپتال چوک پر پہنچی جہاں پورا علاقہ بھارت ماتا کی جئے اور وندے ماترم، ہندو مسلم سکھ عیسائی ہم سب بھائی بھائی کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے کہا کہ آج پورا ملک پاکستان کے خلاف متحد ہے جس طرح ہماری فوج نے اپنی بہادری دکھائی ہے اس سے ہمارا سینہ فخر سے چوڑا ہو گیا ہے اور ہم کانگریس پارٹی اس جنگ میں مودی حکومت کے ساتھ ہیں۔ پاکستان کو سبق سکھانا بہت ضروری ہے کیونکہ جب تک پاکستان سبق نہیں سیکھے گا دہشت گردی پر قابو نہیں پایا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج جنگ کے دوران ملک کا ہر طبقہ، ہر معاشرہ، ہر شخص مودی حکومت کے ساتھ ہے اور کہہ رہا ہے کہ پاکستان کو سبق سکھنے کا وقت آ گیا ہے۔ فوج کی جانب سے پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے پر ہم تمام اہل وطن بہت خوش ہیں اور ہمارے سینے فخر سے چوڑا ہو گیا ہے۔

ڈمرا میں سماجی انصاف پر بحث کا پروگرام ہوا منعقد!

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) سیتامڑھی ضلع کے آٹھ اسمبلی حلقوں میں 5 مئی سے آر جے ڈی کی طرف سے "سماجی انصاف پر بحث" کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ منظم مباحثہ پروگرام کے لیے آر جے ڈی کی ریاستی قیادت نے اپنے چیف اسپیکر سہ ٹرینر سابق وزیر شیو چندر رام کے ساتھ ڈاکٹر قیصم احمد اور ممبر اسمبلی نرنجن یادو کے ساتھ پارٹی کے سابق لوک سبھا امیدوار شرون کشواہا کے ساتھ راجیشور چوپال اور ارچنا یادو ریاستی جنرل سکریٹری یوتھ آر جے ڈی کو بطور ٹرینر بھیجا۔ تمام ٹرینرز نے ڈسکشن پروگرام سے خطاب کیا! سیتامڑھی اسمبلی سطح کے سماجی انصاف کے مباحثے کے پروگرام کی صدارت ڈمرا بلاک آر جے ڈی کے صدر رام کرشنا مہتو نے کی اور اس کی نظامت ضلع آر جے ڈی صدر سنیل کشواہا نے کی۔ منعقدہ پروگرام کے مرکزی مقرر اور ٹرینر سابق وزیر شیو چندر نے کہا کہ سماجی انصاف اور سوشلزم آر جے ڈی کی بنیاد ہیں، یہی وجہ ہے کہ سماج کے آخری مقام پر کھڑے لوگوں کو آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے اپنے دور حکومت میں ان کے آئینی اور سیاسی حصہ کے حقوق دیئے۔ ودھان سبھا اور لوک سبھا جیسے ایوانوں میں آر جے ڈی نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور سماج کے محروم طبقات کو ایوان میں مناسب شرکت دی۔ آر جے ڈی کے ریاستی نائب صدر محمد شفیق خان، ریاستی جنرل سکریٹری برج موہن منڈل، ضلع آر جے ڈی کے پرنسپل جنرل سکریٹری محمد جلال الدین خان، یوتھ آر جے ڈی کے ریاستی نائب صدر ہریوم شرن نارائن، ضلع کونسل کی صدر ادیتی کماری، یوتھ آر جے ڈی ریاستی جنرل سکریٹری امر یادو موجود تھے۔

پپو یادو نے بر ہارا کوٹھی کے سی او سے آگ متاثرین کو معاوضہ فراہم کرنے کی درخواست کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے بارہرا کوٹھی بلاک کے تحت دیبرا دھنی پنچایت کے وارڈ نمبر 10 کے گبلستھان رام ٹولہ میں کل اچانک آگ لگنے سے ایک درجن سے زائد خاندانوں کی زندگیاں تباہ ہو گئیں پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج آگ متاثرین سے ملاقات کی پھر اس نے بتایا کہ یہ ہولناک بات ہے کہ ان غریب خاندانوں کے گھر اور ان کی ساری زندگی کی بچت یعنی برتن کپڑے راشن فرنیچر اور اہم دستاویزات سب کچھ جل کر راکھ ہو گیا مقامی لوگوں کے مطابق مجموعی طور پر 12 مکانات مکمل طور پر راکھ ہو گئے اور متاثرین کے پاس اب اپنے جسم کو ڈھانپنے یا اپنا پیٹ پالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس دل دہلا دینے والے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے

member of parliament پپو یادو نے موقع پر پہنچ کر متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا اپنی طرف سے اس نے ایک کوئنٹل چاول، 10 کلو چوڑا، دالیں، نمک تیل آلو پیاز مصالحہ چینی صابن دلموت اور دیگر ضروری خشک راشن اور تمام 12 خاندانوں کو 5000 روپے کی نقد امداد فراہم کی اس کے ساتھ انہوں نے خواتین کے لیے ساڑھیاں اور مردوں کے لیے لنگیاں بھی فراہم کیں اس کے علاوہ انہوں نے بدھارا کوٹھی کے سی او سے متاثرین کو معاوضہ دینے کی درخواست کی۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے دونوں متاثرہ لڑکیوں کی آئندہ شادی کے لیے مالی مدد بھی کی اور چھوٹے بچوں کے لیے کپڑوں کے لیے الگ سے فنڈز بھی فراہم کیے انہوں نے کہا کہ یہ تو صرف شروعات ہے مستقبل میں بھی اگر ضرورت پڑی تو وہ اور ان کی ٹیم ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار رہے گی۔ موقع پر موجود میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے ریاستی حکومت اور انتظامیہ کی بے حسی پر بھی سوال اٹھائے انہوں نے کہا کہ ایک طرف وزیر یہاں کا دورہ کر کے چلے گئے لیکن ابھی تک حکومت کی طرف سے کوئی ٹھوس امداد یا مدد متاثرہ خاندانوں تک نہیں پہنچی انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ آگ سے متاثرہ تمام کنبوں کو فوری طور پر اندرا آواس یوجنا کے تحت مکانات دیئے جائیں اور 50,000 روپئے کی مالی امداد کے ساتھ دو ماہ کا راشن بھی فراہم کیا

کانگریس نے نکالا ہندوستانی فوج کے سمان میں جئے ہند یاترا

سمستی پور: اکھل بھارتیہ کانگریس کمیٹی کی اپیل و بہار پردیش کانگریس کی ہدایت پر سمستی پور ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ملک کے بہادر فوجی کے سمان میں جئے ہند یاترا کا انعقاد کیا گیا۔ اس یاترا کا مقصد ہندوستانی افواج کی قربانی، جانبازی اور ہمت کو سمان دینا اور نوجوانوں کو حب الوطنی کے جذبے کو بڑھانا تھا۔ یاترا ضلع کانگریس دفتر سے نکل کر مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے واپس ضلع کانگریس دفتر پہنچا۔ یاترا کے دوران کارکنان بھارت ماتا کی جئے سمیت فوج کے سمان میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ پروگرام کی صدارت کانگریس کے ضلع صدر محمد ابوتمیم نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر اکھل بھارتیہ کانگریس کمیٹی کے ضلع انچارج نریش بھاردواج شامل تھے۔ یاترا نکال کر کانگریس پارٹی نے یہ پیغام دیا کہ فوج صرف سرحدوں کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ملک کے فخر کا باعث ہے۔ اختتامی تقریب میں مقررین نے فوج کے جوانوں کو نمن کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج ہمارے ملک کی طاقت ہے اور ہر عوام کا فرض ہے کہ وہ انکا سمان کریں۔ یاترا میں ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر، دیوندر نارائن جھا، جنرل سکریٹری مکیش کمار چودھری کے علاوہ لال نارائن ٹھاکر، سورج رام، رگھونندن پاسوان، پرمانند مشرا، وشوناتھ سنگھ ہزاری، رام بلاس رائے، اشوک پاسوان، دیویتا کماری گپتا، ریتیش کمار چودھری، محمد محی الدین، راجن کمار ورما، انیل کمار کشواہا، استوش کمار، عبدالمالک، وشوناتھ مہتو، سریش مہتو، ابولیث انصاری، سوشانت وتس، ویریندر رائے، راہل کمار، سہیل صدیقی، ابو حیدر، نریش سنگھ، دلدار حسین، سوشیل کمار رائے، چندن کمار، کامنی دیوی، شانتی کماری، جیتندر کمار، اندر جیت ٹھاکر، میرا دیوی، کیلاش ٹھاکر، محمد عتیق، محمد فیروز احمد، سوپریا جھا، سولیکھا دیوی، محمد شکیل اختر، پربھو چندر ٹھاکر، رادھا دیوی، محمد محفوظ، افضل، محمد ستار، محمد ساحل وغیرہ موجود تھے۔

تاجر کے گھر ہوئے ہاؤس ڈکیتی معاملے کا پولیس نے کیا خلاصہ

سمستی پور: سمستی پور شہر کے صدر بازار، خان مارکیٹ کے نزدیک گزشتہ دنوں ایک معروف تاجر کے گھر ہوئے ہاؤس ڈکیتی معاملے کا خلاصہ کرتے ہوئے اس میں ملوث ایک خاتون سمیت سات لوگوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے ساتھ ہی لوٹے گئے زیورات اور نقدی بھی برآمد کی گئی ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ شہر کے صدر بازار واقع خان مارکیٹ کے نزدیک کے معروف تاجر روی گپتا اپنے والدین کی علاج کے سلسلے میں ممبئی گئے ہوئے تھے اور گھر میں کوئی نہیں تھا۔ گھر خالی رہنے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بدمعاشوں نے انکے گھر میں داخل ہو کر نقدی سمیت لاکھوں کے زیورات کی چوری کر لی تھی۔

کسی بھی اچھے موقع پر تحفے کے طور پر درخت دینا ماحول کا تحفظ ہے: پلوی گپتا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مسٹر اجے کمار ساہ کے بیٹوں ششانک کمار اور ہرینک کمار کی منڈن تقریب میں کرشنا پوری کے قریب کالی فلاور مل میونسپل کارپوریشن وارڈ 24 میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی میئر مسز پلاوی گپتا اور سماجی کارکن اور ریاستی بی جے پی لیڈر اروند بی جے پی لیڈر اروند بی جے پی کے دونوں بچوں کو مبارکباد دی اور ایک مثال قائم کرتے ہوئے ڈپٹی میئر نے مسٹر اجے ساہ جی کو تحفہ دیا۔ ایک پودا تحفے میں دیا۔ اس موقع پر مسز گپتا نے کہا کہ آج بڑھتی ہوئی آبادی کے درمیان بگڑتے ہوئے ماحول کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہونی چاہیے اگر ہم اپنی آنے والی نسلوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہر خوشی کے موقع پر یہ کرنا چاہیے۔ ایک پودا ضرور تحفے کے طور پر دینا چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں مغربی ثقافت کی پیروی کرتے ہوئے سالگرہ اور شادی کی سالگرہ پر کیک کاٹنے کا رواج ہے۔ روایت تیزی سے پھیل رہی ہے میں معاشرے کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بروقت بیدار ہوں اور ماحولیات اور انسانیت کے تحفظ کے لیے ہر خوشی کے موقع پر ایک درخت لگائیں اور ایک پودا بطور تحفہ بھی دیں مسز گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم بھی کہتے ہیں کہ ماں کے نام پر ایک درخت ضرور لگانا چاہیے درخت ہماری زندگی بچانے والے صحت کے محافظ ہیں آج ہم سیمنٹ کے جنگلوں میں رہتے ہوئے بیمار رہتے ہیں لیکن جنگلوں میں رہنے والے کسان زیادہ بیمار نہیں رہتے اس لیے ہم سب کو ایک مہم چلانی چاہیے اور ایک ایک درخت لگانا چاہیے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۱ مئی ۲۰۲۵ء

پہلگام سے بلوچستان تک پاکستان کو کہیں مفر نہیں

ابھی ہند پاک کے درمیان زبردست کشیدگی کے ماحول میں جہاں دونوں ملکوں کے روزمرہ کی زندگی میں زبردست تبدیلی آئی ہے اور خاص طور پر سرحدی علاقوں کے آس پاس رہنے والوں کی زندگی دوبھر ہوکر رہ گئی ہے اور ہزاروں کو اپنا گھر بار چھوڑ کر ان جگہوں پر منتقل ہوجانا پڑا ہے جہاں ان کی زندگی کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ پاکستان یوں تو ایک انتہائی غریب اور نادار ملک ہے اور غیر ممالک اور ورلڈ بینک کی امداد و قرض لیکر اپنا کام چلاتا ہے لیکن وہاں کے کھیتوں میں اناج کی پیداوار سے زیادہ دہشت گرد پیدا ہونے لگے۔ جس طرح سے مختلف ملکوں کے گاؤں دیہاتوں میں لوگ مختلف اجناس کی پیداوار اگا کر خود کو خودکفیل بنائے رکھتے ہیں اسی طرح سے پاکستان مقبوضہ کشمیر، پٹھان کوٹ، لاہور، کراچی، راولپنڈی میں ایسے خیمے بنائے ہوئے ہے جہاں نوجوان اور بے حد کمسن بچوں کو دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے، انہیں خودکش بمبار بنایا جاتا ہے اور یہ دہشت گرد کسی قوم، مذہب یا مسلک کے نہیں ہوتے بلکہ ان کا نام بھی نہیں ہونا چاہئے جس سے غلط فہمی پھیلے، ان کے صرف نمبر ہونے چاہئے اور ان کی پہچان یا شناخت نمبروں سے ہونا چاہئے، یوں تو کوئی بھی بچہ پیدائشی مجرم نہیں ہوتا، ہر بچہ معصوم ہی پیدا ہوتا ہے لیکن ان کے سرپرست اور نام نہاد بہی خواہ انہیں غلط تربیت دیکر غلط جگہوں پر پہنچا دینے کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اس وقت ہندستان اور پاکستان کے درمیان جو زبردست کشیدگی پھیلی ہوئی ہے وہ 22 اپریل کی خونریزی کی بدولت ہے جب چار دہشت گرد مقبوضہ کشمیر سے جموں کشمیر کے پہلگام تک پہنچے اور انہوں نے 27 معصوم سیاحوں پر اندھا دھند گولیاں چلا کر ہلاک کردیا اور پھر غائب ہوگئے یا معدوم ہوگئے۔ اس بارے میں بالکل پتہ نہیں چل سکا کہ یہ کون لوگ تھے، انسان تھے یا جانور تھے یا بھیڑیے کی کسی نئی نسل سے تعلق رکھتے تھے کیونکہ اگر وہ انسان ہوتے تو ایسی خونریزی ہرگز نہیں کرتے، لیکن اس کے مقابلے میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو امریکی صدر، سابق صدر اور ہندستان کے وزیر اعظم بھی انہیں گلے لگاتے ہیں جو غزہ میں گزشتہ دو برسوں سے نسل کشی کا مرتکب بنا ہے، ایسے میں روزانہ 80 سے 110 فلسطینیوں کی موت کی خبر اخبارات کی زینت بنتے رہتے ہیں لیکن مجال ہے کہ کوئی ایشیائی ملک بشمول عرب ممالک اس بارے میں سوال ہی پوچھ لے، جبکہ جو حالت آج غزہ کی ہے کل اسرائیل وہی حالت تمام عرب ممالک کی کردے گا، اس حقیقت کو وہ یکسر فراموش کئے ہوئے ہیں۔ اس وقت ہند پاک کشیدگی کے درمیان بلوچستان کی آزادی نے زور پکڑ لیا ہے اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندستان کی سرجیکل اسٹرائک پر جوابی حملہ کرکے پاکستان خود اپنے جال میں پھنس چکا ہے۔ ایک طرف اسے ہندستانی فوج کے جارحانہ رخ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور دوسری طرف بلوچستان کی آزادی نے زور پکڑ لیا ہے جہاں کی مٹی میں پہلے ہی سے بغاوت کا بارود سلگ رہا ہے وہاں پھر سے پاکستانی حکومت کے خلاف نعرے بلند ہونے لگے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے کہ 1971 کی جنگ میں پاکستان کو مشرقی پاکستان سے ہاتھ دھونا پڑا جواب بنگلہ دیش کی شکل میں نظر آرہا ہے اور اب 2025 کی کشیدگی اور ایک دوسرے ملک کے خلاف میزائیلی حملے کے بعد کہیں پاکستان کو بلوچستان کی ملکیت سے ہاتھ دھونا نہ پڑ جائے۔ کیونکہ بلوچستان کے جنگجو گروہ نے حتمی فیصلہ کرلیا ہے کہ اس وقت نہیں تو پھر کبھی نہیں۔ اس وقت پاکستانی فوج پوری طرح سے ہندستانی حملے کا سامنا کرنے میں مصروف ہے اور ایسے میں کیوں نہ وہ آزادی کی آواز بلند کردیں ایسے میں بلوچستان کی آزادی حکومت پاکستان کو منظور کرنا پڑے گی۔ پاکستانی فوج کو ایک طرف ہندستانی فوج اور دوسری طرف بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے سخت مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اور ایسا دیکھا جارہا ہے کہ پاکستان اپنے دونوں محاذوں میں ناکام ہے اور اسے ڈر ہے کہ کہیں تیسرا محاذ جو ملک کے اندر وزیر اعظم شہباز شریف کے خلاف سرگرم ہے اور تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی پارٹی نے پورا زور لگا دیا ہے کہ حکومت دو برسوں سے جیل میں مقید عمران خان کو رہا کرے جو ملک کے سابق وزیر اعظم تھے۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندستان اور پاکستان سے صاف کہہ دیا ہے کہ وہ اپنے نجی معاملات کو خود ہی حل کرنے کی کوشش کریں اور یہ توقع نہ رکھیں کہ امریکہ درمیان میں مداخلت کرکے بیچ بچاؤ کے لئے آگے بڑھے گا۔ (خ الف ف)

ہندستان اور پاکستان میں تناؤ
جنگ دونوں ملکوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوگا

عبدالعزیز

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''پاکستان ایک چھوٹا ملک ہے، ہندستان کے سامنے اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، لیکن ہندستان کی طرح پاکستان کے پاس بھی ایٹمی طاقت ہے۔ اگر خدانخواستہ دونوں ملکوں میں جنگ ہوئی تو دونوں ممالک تباہ و برباد ہوجائیں گے، اس لئے میں جنگ کے بالکل مخالف ہوں''۔ مولانا کی باتوں میں صداقت پائی جاتی ہے۔

جنگ کتنی تباہ کن چیز ہے، جنگ سے کتنے بڑے نقصانات ہوتے ہیں اور انسانیت کس قدر شرمندہ ہوتی ہے ساحر لدھیانوی نے اپنی نظم ''اے شریف انسانو!......'' میں جو دلائل پیش کئے ہیں اسے تفصیل کے ساتھ اگر نثر میں لکھی جائے تو ایک کتاب کے برابر ہوگی۔ اس نظم کو کئی بار خاکسار نے اپنے کئی مضامین میں شامل کیا ہے۔ اسے آج کے حالات میں بار بار پڑھنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے ہندستان اور پاکستان کی جنگ کے پس منظر میں یہ نظم لکھی تھی۔ اس کو اگر آج پڑھا جاتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آج کے پس منظر میں لکھی گئی ہے۔ نظم ملاحظہ فرمائیں:

خون اپنا ہو یا پرایا ہو/نسل آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں/امن عالم کا خون ہے آخر
بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر/روح تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے/زیست فاقوں سے تلملاتی ہے
ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں/کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے
فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ/زندگی میتوں پہ روتی ہے
جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے/جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی
آگ اور خون آج بخشے گی/بھوک اور احتیاج کل دے گی
اس لئے اے شریف انسانو/جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے
آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں/شمع جلتی رہے تو بہتر ہے
برتری کے ثبوت کی خاطر/خوں بہانا ہی کیا ضروری ہے
گھر کی تاریکیاں مٹانے کو/گھر جلانا ہی کیا ضروری ہے
جنگ کے اور بھی تو میداں ہیں/صرف میدان کشت و خوں ہی نہیں
حاصل زندگی خرد بھی ہے/حاصل زندگی جنوں ہی نہیں
آؤ اس تیرہ بخت دنیا میں/فکر کی روشنی کو عام کریں
امن کو جن سے تقویت پہنچے/ایسی جنگوں کا اہتمام کریں
جنگ وحشت سے بربریت سے/امن تہذیب و ارتقا کے لئے
جنگ مرگ آفریں سیاست سے/امن انسان کی بقا کے لیے
جنگ افلاس اور غلامی سے/امن بہتر نظام کی خاطر
جنگ بھٹکی ہوئی قیادت سے/ امن بے بس عوام کی خاطر
جنگ سرمائے کے تسلط سے/ امن جمہور کی خوشی کے لیے
جنگ جنگوں کے فلسفے کے خلاف/امن پر امن زندگی کے لیے

کئی دنوں سے دونوں ملکوں کی 'گودی میڈیا' امن پسندی کی جگہ جنگ کی جنونیت کے مظاہرے میں مبتلا ہے۔ یہ دونوں ملکوں کے لئے نقصاندہ اور خطرناک ہے۔ ہمارے ملک میں جو حکومت ہے اس کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ محتاط رویے کا مظاہرہ کررہی ہے۔ بڑھا چڑھا کر معاملات کو پیش کرنے کے بجائے جنگی جنون کو کم تر کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے سکریٹری جنگی حالات کی خاص طور پر ترجمانی کررہے ہیں۔ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ ہمارے ملک میں قومی یکجہتی اور اتحاد قائم ہے جسے پاکستان اپنی حرکتوں کی وجہ سے پارہ پارہ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ حکومت کی ترجمانی اور گودی میڈیا کی فیک نیوز میں بہت بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ اس میں جنگی جنونیت کے ساتھ ساتھ فرقہ پرستی کی بو آتی ہے جو حقیقت میں ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔ حکومت کے ترجمان کے بار بار توجہ دلانے کے باوجود گودی میڈیا کی حرکت بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ گودی میڈیا کی ان حرکتوں پر پابندی لگانے کی کوشش کرے۔ حکومت کی یہ بات بھی قابل تعریف ہے کہ ایک فوجی خاتون افسر صوفیہ قریشی کو جنگی حالات کی ترجمانی کے لئے مقرر کیا ہے جو فوجی حکمت عملی کے عین مطابق ہے۔ اس کی سراہنا کرنا ہر لحاظ سے ضروری ہے۔ حالانکہ مشہور صحافی مسٹر سونندا کے. ڈتا رے (Sunanda K. Datta-Ray) نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ "Operation Sindoor with its evocative Hindu name may have avenged Pahalgam to some extent"(The Telrgraph 10.5.25) (آپریشن سیندور جیسا ہندوانہ جذباتی نام پہلگام کے احساسِ انتقام کے طور پر رکھا گیا ہے)۔

دنیا کے سارے ممالک دونوں ملکوں سے استدعا کررہے ہیں کہ جنگ ہر حال میں بند کی جائے۔ صرف دو ممالک ایسے ہیں جو کھل کر اپنے پسندیدہ ملک کی حمایت کر رہے ہیں۔ اسرائیل ہندستان کی حمایت میں پیش پیش ہے جبکہ ترکی پاکستان کا ساتھ دے رہا ہے۔ سعودی عرب سب سے زیادہ فکرمند ہے جس کے ایک ایک نمائندے دونوں ملکوں میں پس پردہ جنگ رکوانے کی کوشش کررہے ہیں۔ وزیر خارجہ پاکستان میں ہیں اور نائب وزیر خارجہ ہندستان میں ہے۔ ان دونوں کا پہلے سے ہندستان یا پاکستان میں آنے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں تھی۔ امریکہ کے ایک سرکاری عہدیدار کی آمد کا دن متعین تھا جو ہندستان میں ہیں۔

جب بھی دو ملکوں میں جنگ ہوتی ہے تو پس پردہ بعض ممالک جنگ بندی کے لئے کوشاں ہوتے ہیں۔ یہ کام انسانیت کے لئے اور ملکوں کو تباہی سے بچانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ ابتدا میں جو دونوں ملکوں میں جنگ کی شدت پائی جاتی تھی اس شدت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ دونوں ممالک میں کسی حد تک سوجھ بوجھ پیدا ہوگئی ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے کی طاقت کا احساس ہے۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جنگ کی ابتدا کرنا آسان ہے لیکن ختم کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ معمولی سی چنگاری گھر کو جلا کر راکھ کردیتی ہے۔ جنگ کی چنگاری بھی اگر بڑھ جائے تو آبادی کی آبادی کو تباہ کرسکتی ہے۔ آج سرحد پار دونوں طرف کے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ پریشان حال ہیں۔ اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ جگہوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ عام طور پر غریب اور کمزور لوگ ہی زیادہ تر جنگ کے شکار ہوتے ہیں۔ مہاتما گاندھی نے سچ کہا ہے کہ ''اگر امیر لوگوں کے بچے اور خاندان کے لوگ مرنے لگیں تو جنگ بند ہوجائے گی''۔

کاش دونوں ملکوں کے لوگ جہالت، افلاس اور بیماری کے خلاف اپنے اپنے ملکوں میں جنگ کرنے کی کوشش کریں تو اس سے انسانیت کی فلاح و بہبود کے کاموں کو انجام دیا جاسکتا ہے اور انسانیت کی ترقی اور فروغ ہوسکتا ہے۔ خدا کرے دونوں ملکوں کے سربراہوں کو یہ حقیقت اچھی طرح سے معلوم ہوجائے۔ جو لوگ سرحدوں پر جنگ لڑتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جنگ کیا چیز ہے؟ ان کے خاندان کے لوگ بھی جنگ کے نقصانات سے واقف ہوتے ہیں لیکن محفوظ گھروں میں رہنے والے بہت سے انسانیت دشمن ہوتے ہیں جو جنگ کو بڑھاوا دینے میں مصروفِ عمل ہوتے ہیں۔ جنگ چاہے جتنی بھی لمبی ہو جنگ سے کوئی مسئلہ کبھی بھی حل نہیں ہوا ہے۔ مسئلہ بات چیت سے ہی حل ہوا ہے اور حل ہوگا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ دونوں ملکوں کو آزاد ہوئے 75 سال سے زیادہ ہوئے مگر دونوں ممالک مل کر ایک ایسے مسئلے کو حل نہیں کرسکے جو انسانیت کے لئے ناسور بنا ہوا ہے۔ امید ہے کہ جنگ کے بجائے دونوں ملکوں کے سربراہ دانش مندی اور حکمت و مصلحت کا دیر یا سویر مظاہرہ کریں گے۔

بدکاری کے ارتکاب پر اکسانے والے امور کا خاتمہ کیجیے

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

بسا اوقات انسان کسی چیز کو بہت زیادہ پسند کرتا ہے جبکہ وہی چیز اس کے حق میں حد درجہ مضرت رساں ثابت ہوتی ہے جیسے زندگی کے ظاہری حسن و جمال، وقتی فوائد اور دنیا کی رنگینیاں وعیش و آرام سے انسان سے متاثر ہوکر نفس پرستی کا شکار ہوجاتا ہے جس میں وقتی تلذذ و راحت تو ضرور مل جاتی ہے لیکن اس کے بعد کی زندگی ذلت و خواری کی نظر ہوجاتی ہے اور دردناک عذاب اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ اسی طرح تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ بعض دفعہ انسان کو کوئی چیز حد درجہ ناپسند ہوتی ہے لیکن اس میں بیشمار فوائد پوشیدہ ہوتے ہیں جیسے راہ حق میں پیش آنے والے مصائب، آزمائشیں، مشقتیں اور ایثار و قربانی کے جانگداز مراحل سے گزرنے کو ایک عام انسان پسند نہیں کرتا لیکن جو صاحب ایمان ہوتا ہے وہ ان کٹھن حالات کے بعد آنے والی راحت بھری زندگی سے واقف ہوتا ہے اسی لیے اس کے لیے ان دشوار کن مراحل سے گزرنا آسان ہوجاتا ہے اور اس کے پائے ثبات میں لمحہ بالبصر کے لیے بھی کبھی جنبش نہیں آتی۔ انسان کی اسی خطائی الفکر کا نتیجہ ہے کہ بعض لوگوں نے اسلامی سزاؤں کو حقیقت کے تناظر میں سمجھنے کے بجائے بیجا اعتراضات کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی مثلاً اسلام نے غیر شادی شدہ زانی کو برسرعام 100 کوڑے مارنے اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا حکم دیا تو کئی نام نہاد حقوق انسانی کے علمبردار تنظیموں، اداروں اور بالخصوص مغربی طاقتوں نے بغیر سوچے سمجھے ان سزاؤں کی شدت سے مخالفت کی اور بے جا اعتراضات کیے اور مسلمانوں کو دقیانوسی خیالات کی حامل قوم قرار دینے میں اپنی تمام تر توانائیاں صرف کردیں لیکن جب 2012ء میں ایک لڑکی کی اجتماعی عصمت دری اور قتل کا انسانیت سوز واقعہ دہلی میں وقوع پذیر ہوا تو مذہب و قوم سے بالاتر ہوکر دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں ہر اس انسان نے جس میں رمق برابر انسانیت باقی ہے زانیوں کے لیے وہی سزا تجویز کررہا ہے جو اسلام نے متعین کی ہے لیکن حیرت اس بات پر کہ مغربی دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی کیوں انہیں یہ مطالبہ حقوق انسانی کے خلاف نظر نہیں آرہا ہے، کیوں وہ اس مطالبہ کو دقیانوسی و فرسودہ خیالات کی اپج قرار نہیں دیتے؟ چونکہ وہ بھی جانتے ہیں کہ اب اگر مخالفت کی گئی تو ان کو ہزیمت اٹھانی پڑے گی۔ اغیار نے صرف اسلامی سزاؤں کی سختی پر نظر رکھی کبھی یہ سوچنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ جو رحمن و رحیم ہے جو بندوں کو عذاب دینے پر قادر ہونے کے باوجود ان کے خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور ان کے معائب کی ستر پوشی فرماتا ہے وہ اس طرح کی سخت سزا کیوں دیگا؟ اسلامی سزاؤں کا بچشم غائر مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں کسی قسم کا انتقامی پہلو نہیں ہے بلکہ اس کا ہر حکم حیات و زندگی کی طرف کھلنے والا ایک دریچہ ہے۔ اسلام کا مقصد یہ نہیں ہے کہ انسان کو سزا دے بلکہ وہ اسے صرف نافرمانی، ضلالت و گمراہی سے بچانا چاہتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک مقام ارشاد فرماتا ہے ترجمہ:۔ ''کیا کرے گا اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ'' (سورۃ النساء آیت 147) اگر انسان اسلام کے عادلانہ دستور حیات پر عمل پیرا رہے گا تو معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ ہوجائے گا اور انسان امن و آشتی عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے گا اور اگر اس کے خلاف روش اختیار کرے گا تو دنیا میں فساد ہوگا اسلام دنیا کو اسی فساد سے بچانے کے لیے سخت سزائیں تجویز کرتا ہے تاکہ انسان چین وسکون سے زندگی گزار سکے۔ اگر آج ہمارے ملک میں زنا سے متعلق اسلام کی متعین کردہ سزا کا چلن عام ہوتا تو سنگ دل لوگ اس قدر بے پرواہ نہ ہوتے کہ وہ کسی خاتون کی عزت سے کھلے عام کھلواڑ کرسکیں۔ مذہب اسلام سخت سزائیں تجویز کرنے سے پہلے انسان کے ضمیر کو بھی جھنجوڑتا ہے اور اسے گناہوں سے نفرت دلاتا ہے چنانچہ فعل شنیع یعنی زنا کے متعلق ارشاد ربانی ہے ''بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے'' (سورۃ بنی اسرائیل آیت 32) دین اسلام نے یہ نہیں کہا کہ زنا مت کرو بلکہ فرمایا زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یعنی ایسے اسباب بھی اختیار نہ کرو جو زنا کی طرف دعوت دیتے ہوں۔ آج معاشرے میں کئی امور ایسے ہیں جو ایک نیک صفت انسان کو بھی درندہ صفت بنا دینے کے لیے کافی ہے۔ جہاں ہم زنا کے مرتکبین کے لیے اسلامی سزاؤں کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں تو ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ ہم ان امور کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں جو انسان کو بدکاری کے ارتکاب پر ابھارتے ہیں۔ آج فیس بک (Facebook) پر نوجوان نسل گھنٹوں عریاں تصاویر دیکھنے،

فحش گوئی اور غیر محرموں کے ساتھ محو گفتگو رہتی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم سب سے پہلے اس کے خلاف مہم چلائیں۔ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹی فکیشن (Central Board of Film Certification) موجود ہے جس کا کام ہے فلم، سیریلیس وغیرہ ریلیز یا ٹیلی کاسٹ ہونے سے قبل ان کا مشاہدہ کرے اور اگر اس میں کوئی قابل اعتراض مواد ہے تو اسے حذف کردے۔ فلم یا سیریل دیکھنے کے بعد عوام کا ردعمل یہ ہوتا ہے کہ یہ فلم یا سیریل افراد خاندان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کے قابل نہیں ہے اس میں عریانیت ہے۔ کیا یہ بات سنسر بورڈ کے اراکین کو دکھائی نہیں دیتی؟ آئٹم سانگ (Item Song) کے نام پر نوجوان نسل کو گمراہی، بے حیائی کے دلدل میں دھنسایا جارہا ہے۔ ہندوستانی عوام کو چاہیے وہ اس قومی بورڈ کی غیر کارکردگی اور فلم انڈسٹری کے خلاف آواز اٹھائیں جن کی وجہ سے اس قبیح فعل کو بڑھاوا مل رہا ہے۔ اسی طرح ریالیٹی شوز میں نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے مخرب الاخلاص رقص (اب تو معصوم بچوں کو بھی اس بے حیائی میں شامل کرلیا گیا ہے جن کو مستقبل میں قوم کا معمار بننا ہے) کو ٹیلی ویژن پر دکھایا جاتا ہے اور سارا خاندان کا اس کا مشاہدہ کرتا ہے جس کی وجہ سے بے حیائی معاشرے میں پھیل رہی ہے۔ آج کے اس پرفتن دور میں بالخصوص مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنی نوجوان نسل کو ان برائیوں سے بچانے کی کوشش کرے۔ انہیں دین اسلام کی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرے تاکہ مسلمان ان جرائم سے محفوظ رہے اور دنیا اس کی عفت و پاکدامنی کو دیکھ کر متاثر ہوجائے اگر ہم ایسا کرنے میں کامیاب ہوگئے تو یقین جانیے کہ ہم تبلیغ اسلام میں نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں۔ چونکہ دنیا کو آج بے حیائی سے نجات چاہیے۔ حضرت سیدنا ذوالنون مصریؒ خلق میں فتنہ و فساد کی چنگاریاں اٹھنے کے اسباب و عوامل بیان کرتے ہوئے ایک علت یہ بیان فرمائی کہ جب انسان سنت نبوی ﷺ سے اعراض کرتے ہوئے نفسانی خواہشات کا اسیر ہوجاتا ہے تو معاشرے میں برائیاں عام ہوجاتی ہیں جس کے تدارک کا واحد حل یہی ہے کہ انسان نفس سے مجاہدہ کرے اور کتاب و سنت کی تعلیمات پر سختی سے عمل پیرا ہوجائے تب ہی صالح معاشرے معرض وجود میں آئے گا۔ ورنہ صرف سخت قوانین وضع کرنے یا سزائیں دینے سے جرائم کی شرح میں کمی لانا ممکن نہیں ہے بلکہ سخت قوانین وضع کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے اجتناب کرنا بھی ضروری ہے۔ بی

بی عائشہ فرماتی ہیں اللہ کی قسم خواتین سے بیعت لیتے وقت بھی رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس نے کسی غیر محرم کے ہاتھ کو نہیں چھوا بلکہ آپ ﷺ خواتین سے بیعت لیتے تو زبانی بیعت لیتے (مسلم)۔ کیا آج کے معاشرے میں ایسی احتیاط برتی جارہی ہے؟ اگر برتی جاتی تو شاید بدکاری کے واقعات وقوع پذیر ہی نہ ہوتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں تعلیمات اسلامی اور اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

★★★★

ہندوپاک کے درمیان جنگ بندی

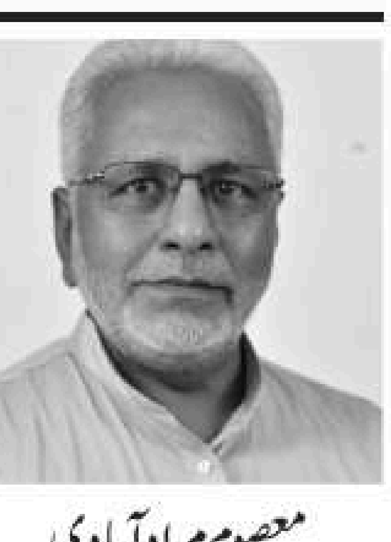

معصوم مرادآبادی

امریکی ثالثی کے نتیجے میں آخرکار ہندوپاک کے درمیان جنگ بندی ہوگئی ہے۔گزشتہ چار روز کی اعصاب شکن جنگ سے پوری دنیا تشویش میں مبتلا تھی اور کئی سمتوں سے جنگ روکنے کی کوششیں ہورہی تھیں مگر ان کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہورہا تھا۔ آخرکار امریکہ کو مداخلت کرنی پڑی اور ہفتہ کی شام صدر ٹرمپ نے 'ایکس' پر دنیا کو یہ خوش خبری سنائی کہ ہندوستان اور پاکستان جنگ بندی پر رضا مند ہوگئے ہیں۔ یہ خبر ان تمام لوگوں کے لیے اطمینان بخش ہے جو دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کے مضمرات سے خوفزدہ تھے ۔ پچھلے دوروز سے سرحد کے دونوں طرف خطرے کے سائرن بج رہے تھے۔کشیدگی اپنی انتہاؤں پر پہنچ چکی تھی ۔ فوجی ٹھکانوں پر میزائل داغے جارہے تھے۔ جوہری ہتھیاروں سے لیس دونوں ملکوں کے لیے یہ انتہائی تشویش ناک صورتحال تھی۔دونوں ملکوں کے عوام ڈرے اور سہمے ہوئے تھے۔ایک ہی رات میں پاکستان نے ہندوستان کے 26 مقامات پر 400 ڈرونز داغے ۔کئی مورچوں پر ہماری بہادر افواج نے پاکستانی حملوں کو ناکام کیا۔صورتحال ایک مکمل جنگ کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آرہی تھی۔ ہندوستان اس کے لیے تیار نہیں تھا، کیونکہ وہ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ فوجی تصادم نہیں چاہتا۔ یہ ایک دانش مندانہ فیصلہ تھا، لیکن دوسری طرف اس کی کمی محسوس ہوئی۔ظاہر ہے جنگ کسی کے بھی حق میں نہیں تھی ، کیونکہ اگر باقاعدہ جنگ چھڑتی تو دونوں ہی ملک بہت پیچھے چلے جاتے اور ترقی کا کارواں رک جاتا۔جنگ بندی کے بعد اب صورتحال بدل گئی ہے۔

'آپریشن سیندور' کے بعد یوں محسوس ہوا کہ پاکستان بلبلا اٹھا ہے اور اس نے یکے بعد دیگرے کئی ایسی کارروائیاں انجام دیں، جن سے ہندوستان میں جانی ومالی نقصان ہوا ۔گزشتہ روز بتایا گیا کہ پاکستان نے 26 مقامات پر ترکی ساخت کے 400 ڈرونز سے حملہ کیا ہے اور ہندوستان کے کئی شہروں کو نشانہ بنایا، لیکن ہندوستان کے دفاعی نظام نے ان حملوں کو ناکام بنادیا۔ اس کے علاوہ ایل اوسی پر بھی فائرنگ جاری تھی۔ اسی قسم کی اطلاعات سرحد پار سے بھی مل رہی تھیں۔معمولی جھڑپوں سے شروع ہونے والا یہ تصادم باقاعدہ جنگ کی صورت اختیار کررہا تھا۔دنیا اس بات سے فکر مند تھی کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس دونوں پڑوسی ملکوں کے درمیان کشیدگی یونہی بڑھتی رہی تو یہ خطرناک رخ اختیار کرسکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ نے دونوں ملکوں کے لیڈروں سے ملاقات کرکے کشیدگی کم کرنے پر زور دیا۔ادھر امریکہ بھی سفارتی ذرائع سے اس کوشش میں مصروف تھا اور بالآخر اس کی کوششیں ہی رنگ لائیں۔

اگر ہندوپاک کے درمیان باقاعدہ جنگ چھڑتی تو اس کا سب سے زیادہ نقصان دونوں ملکوں کے عوام کو ہی پہنچتا۔سبھی جانتے ہیں کہ اس سے پہلے ہندوپاک کے درمیان تین جنگیں ہوچکی ہیں مگر وہ تنازعات جوں کے توں ہیں جو ان جنگوں کا سبب بنے ہیں۔دونوں ملکوں کے عوام غربت ، بے روزگاری، لاقانونیت اور بھوک سے لڑرہے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ہی ملکوں کی سیاسی قیادت کو اس طرف توجہ دینی چاہیے، لیکن پاکستان کی طرف سے آئے دن کچھ نہ کچھ ایسا ہوتا رہتا ہے جس سے ہندوستان کا تحمل جواب دینے لگتا ہے۔

تازہ کارروائی کا آغاز پہلگام حملے کے بعد ہوا ہے جہاں پاکستان کے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے 26 سیاحوں کو سفاکی کے ساتھ موت کے گھاٹ اتارا۔ ہندوستان نے ابتدائی صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کے بعد گزشتہ منگل کی رات پاکستان میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس کارروائی کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ عام شہریوں اور فوجی تنصیبات کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔اس کارروائی میں 100 سے زائد دہشت گردوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا ۔واضح رہے کہ پہلگام میں زیادہ تر ہلاکتیں ان لوگوں کی ہوئی تھیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ پہلگام کے خوبصورت مقامات کی سیر کرنے گئے تھے۔ اس دہشت گردانہ کارروائی میں کئی مانگیں اجڑ گئی تھیں۔ اسی لیے ہندوستان نے اپنی کارروائی کو 'آپریشن سیندور' کا نام دیا۔امید یہ تھی کہ پاکستان دہشت گردوں کے خلاف کی گئی اس کارروائی کو کوئی دوسرا رخ نہیں دے گا،لیکن پاکستان نے اسے اپنے اوپر حملے سے تعبیر کرتے ہوئے جوابی کارروائی کا آغاز کردیا۔حالانکہ ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ مزید حملوں کے خطروں کو روکنے کے لیے پاکستان میں نپی تلی کارروائی کی گئی ہے ، جس کا مقصد کشیدگی بڑھانا نہیں ہے۔مگر اس کے باوجود کشیدگی روز بروز بڑھ رہی تھی۔

پہلگام میں سیاحوں کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ناقابل یقین تھا۔یہ کارروائی اتنی وحشیانہ تھی کہ پورے ملک میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی تھی۔ ہندوستان نے اس دہشت گردانہ کارروائی کے لیے پاکستان کو موردالزام قرار دے کر اس کے خلاف کئی ایسے اقدامات کئے جن کی آزادی کے بعد کوئی نظیر نہیں ملتی۔ سب سے بڑا قدم دونوں ملکوں کے درمیان ہندطاس آبی معاہدے کی منسوخی تھا ، جس سے پاکستان میں زبردست بے چینی محسوس کی گئی۔ اتنا ہی نہیں دونوں ملکوں نے ایک دوسرے پر اپنی فضائی حدود بند کردیں اور ایک دوسرے کے باشندوں کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا۔دونوں ملکوں میں سفارتی عملہ ہی کم نہیں کیا گیا بلکہ واگہ اور اٹاری کی سرحدیں بھی بند کردی گئیں ۔ تمام تجارتی ، معاشی اور انسانی رابطے توڑ دیئے گئے۔

سب سے زیادہ تکلیف دہ صورتحال وہ تھی جب پہلگام حملے کے لیے شرپسندوں اور فرقہ پرستوں نے ہندوستانی مسلمانوں کو موردالزام ٹھہراکر ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کی کوشش کی ، لیکن پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کی بریفنگ کے لیے ہندوستانی فوج نے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کا انتخاب کرکے یہ پیغام دینے کی کامیاب کوشش کی کہ ملک کے دفاع کے معاملے میں تمام شہری بلالحاظ مذہب وملت ایک ہیں اور وہ وطن کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دے سکتے ہیں۔ یہ نفرت پھیلانے والوں کے منہ پر زوردار طمانچے سے کم نہیں۔کرنل صوفیہ قریشی کا تعلق گجرات سے ہے اور ان کے شوہر بھی ہندوستانی فوج میں برسرکار ہیں۔گودی میڈیا نے بھی دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کو بڑھانے میں اپنا مذموم کردار ادا کیا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے خلاف جو اقدامات کئے ان سے پہلے ہی ظاہر ہوگیا تھا کہ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی اپنی انتہاؤں تک پہنچ چکی ہے اور کسی بھی وقت جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ہندوستان نے واضح کردیا تھا کہ وہ پہلگام حملے کا منہ توڑ جواب دے گا۔ دوسری طرف سے بھی جوابی کارروائی کی دھمکیاں دی جارہی تھیں ۔ اندیشہ تھا کہ کہیں دونوں ملکوں کے درمیان جنگ نہ چھڑ جائے۔جنگ کے خدشات کے پیش نظر ایران اور سعودی عرب جیسے ملک ثالثی کی پیشکش کررہے تھے۔کیونکہ یہ بات سبھی جانتے ہیں اگر ایک بار جنگ چھڑ جائے تو اسے روکنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں جو تباہی مچتی ہے اس کے اثرات محض دونوں متحارب ملکوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ یہ دور تک جاتے ہیں اور اس میں سوائے نقصان کے کچھ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت بھی ہورہی تھی اور عالمی دباؤ کے نتیجے میں کشیدگی کو کم کرنے کی کوششیں بھی جاری تھیں۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے انتقام لینے کے لیے حد درجہ احتیاط سے کام لیا اور صاف لفظوں میں کہا کہ یہ اکساوے والی کارروائی نہیں ہے۔نہ تو پاکستانی فوج اور نہ ہی کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا۔فوجی کارروائی صرف دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے تک محدود رہی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ آصف پہلے ہی یہ تسلیم کرچکے ہیں کہ ان کے ملک کی سرزمین کا استعمال دہائیوں سے دہشت گردی کے لیے کیا جارہا ہے اور یہ کام مغربی ملکوں نے کیا ہے۔المیہ یہ ہے کہ پاکستان میں اب تک دہشت گردانہ کارروائیوں میں 80 ہزار کے قریب لوگ مارے جاچکے ہیں۔

سبھی جانتے ہیں کہ گزشتہ صدی کی آٹھویں دہائی میں صورتحال اس وقت سنگین ہوگئی تھی جب روسی فوجیں افغانستان میں داخل ہوئیں۔اس وقت روس اور امریکہ دنیا کی دو بڑی طاقتیں تھیں۔ پاکستان اس وقت پوری طرح امریکہ پر منحصر تھا۔امریکہ نے روس کو سبق سکھانے کے لیے پاکستان کی سرزمین کا بے دریغ استعمال کیا اور یہاں دہشت گردوں کی پوری انڈسٹری قائم کردی۔ اسامہ بن لادن کی تربیت بھی اسی نے کی۔ پاکستان کے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے افغانستان میں داخل ہوکر روسی فوجوں سے مورچہ لیا۔روس نے طویل جنگ کے بعد افغانستان تو چھوڑ دیا لیکن پاکستان میں دہشت گردوں کے اڈے قائم ہوگئے۔ جس کا اعتراف خود پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کیا ہے۔ ان سے قبل یہ اعتراف مرحوم جنرل پرویز مشرف اور بے نظیر بھٹو بھی کرچکے تھے۔اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان اپنی اس تباہ کن پالیسی پر نظرثانی کرے اور ہندوستان کے ساتھ اپنے تنازعات گفتگو کی میز پر حل کرے۔سرحد پر اب جنگ کی بجائے امن کی فاختائیں اڑ رہی ہیں۔

masoom.moradabadi
@gmail.com

پہلگام حملہ اسلامی اقدار کی توہین

انشاوارثی

کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل 2025 کو ہونے والا خوفناک دہشت گردانہ حملہ نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، اس میں 26 معصوم جانیں گئیں اور 20 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ یہ صرف سفاکیت کی کارروائی نہیں، بلکہ انسانیت کے ساتھ غداری ہے۔فوجی وردیوں میں ملبوس عسکریت پسندوں کی طرف سے کئے گئے حملے میں ہندو سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا۔قاتل اپنے ہدف کو انجام دینے سے پہلے مذہب کی تصدیق کرتے تھے۔ اس طرح کی وحشیانہ کارروائی نہ صرف قوم کے خلاف جرم ہے بلکہ اسلام کی بنیادی اقدار کی براہ راست توہین ہے۔ایک ایسا مذہب جو امن، انصاف اور زندگی کے تقدس کو مضبوطی سے برقرار رکھتا ہے۔قرآن واضح طور پر کہتا ہے: "اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں، لیکن زیادتی نہ کرو، یقیناً اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا" (قرآن 190:2)۔ بے گناہوں کا قتل خواہ وہ ہندو ہو، عیسائی ہو، مسلمان ہو یا کسی اور مذہب کے۔سیاسی فائدے کے لیے عام شہریوں کو قتل کرنے والوں یا من گھڑت نظریات کی اسلام میں کوئی جگہ نہیں۔ یہ تسلیم کرنا بہت ضروری ہے کہ ہندوستان 172.2 ملین سے زیادہ مسلمانوں کا گھر ہے، جو انہیں سب سے بڑا اقلیتی گروہ بناتا ہے، یہ مسلمان باہر کے نہیں ہیں، وہ ہندوستان کی روح کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ملک بھر میں ہندوستانی مسلمان بھائی چارے، ہم آہنگی اور حب الوطنی کو فروغ دیتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ پہلگام حملے کے دوران کشمیری مسلمانوں کے اقدامات اسی جذبے کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ بہت سے لوگوں نے اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر زخمی سیاحوں کو بچایا۔سیاحوں کو بچانے کے لیے متاثرین کے مذہب کو نظر انداز کیا اور صرف انسانی جانوں کو بچانے پر توجہ دی۔ یہ بہادری دہشت گردوں کی بزدلی کے بالکل برعکس ہے۔کوئی سرکاری مدد نہ پہنچنے پر مقامی مسلمانوں نے متاثرین کو اسپتال پہنچایا۔بعض نے زخمیوں کو اپنا خون دیا۔ان کے اعمال نے بلند آواز سے اعلان کیا کہ: انسانیت نفرت سے بالاتر ہے، اور کشمیر کا دل امن کے لیے دھڑکتا ہے۔سرکردہ اسلامی تنظیموں نے بھی اس حملے کی واضح الفاظ میں مذمت کی ہے۔آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے سربراہ امام عمر احمد الیاسی نے دہشت گردی کے خلاف 5.5 لاکھ مساجد میں نماز ادا کرنے کی اپیل کی اور اس بات پر زور دیا کہ بے گناہوں کے قاتلوں کو ہندوستان کی سرزمین پر دفن نہیں کیا جاسکتا۔ جمعیۃ علماء ہند کے مولانا ارشد مدنی نے دہشت گردوں کو "درندہ" قرار دیا، جب کہ جماعت اسلامی ہند کے سید سعادت اللہ حسینی نے متاثرین کے لیے فوری انصاف کا مطالبہ کیا۔اس نازک لمحے میں یہ بہت ضروری ہے کہ انتہا پسندانہ کارروائیوں پر پوری کمیونٹی کو نشانہ نہ بنائیں۔ چندلوگوں کے جرائم کے لیے اسلام یا ہندوستانی مسلمانوں کو موردالزام ٹھہرانا ناانصافی بھی ہے اور خطرناک بھی۔ اسلام اپنے دل میں خدا کے امن، رحمت اور انصاف کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کا مذہب ہے۔دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور اس کے مرتکبین کا کوئی ایمان نہیں ہوتا۔قرآن مسلمانوں کو یاددلاتا ہے: "دین میں کوئی جبر نہ ہو" (قرآن 256:2) اور انہیں ہدایت دیتا ہے کہ نفرت کے باوجود بھی انصاف کریں (قرآن 8:5)۔دہشت گرد جو بے گناہوں کو قتل کرتے ہیں، لاشوں کے ساتھ سیلفی لیتے ہیں اور سیاسی مقاصد کے لیے خوف پیدا کرتے ہیں وہ انسان نہیں بلکہ قاتل اور سفاک ہیں۔پہلگام کی خونریزی نے ہمیں سبق دیا ہے، ہمیں اجتماعی عزم کو مضبوط کرنا چاہیے: اتحاد کی حفاظت ،نفرت کے خلاف مزاحمت ، اور اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے کہ ہندوستان کی طاقت ہمدردی میں ہے۔فرقہ وارانہ تقسیم میں نہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد عاقلؒ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ

مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے شیخ الحدیث، استاذ الاساتذہ، حضرت شیخ محمد زکریاؒ کے معتمد خاص، داماد اور شب وروز خدمت میں حاضر باش، نامور عالم دین، مشہور روحانی شخصیت حضرت مولانا سید محمد عاقل سہارن پوری نے ۲۹ رشوال ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۸ اپریل ۲۰۲۵ء روز سوموار، دوپہر پونے بارہ بجے اس دنیا کو الوداع کہا، وہ مختلف قسم کے امراض میں مبتلا تھے، علاج جاری تھا، میرٹھ کے ایک اسپتال میں شوال کے اوائل میں داخل کیے گیے، مگر مرض کے ساتھ ضعف ونقاہت میں اضافہ ہوتا رہا، بالآخر وقت موعود آگیا اور ہزاروں شاگردوں اور متعلقین کو داغ مفارقت دے گیے، اناللہ وانا الیہ راجعون، جنازہ کی نماز اسی دن بعد نماز مغرب حضرت کے خلیفہ اور بڑے صاحب زادہ حضرت مولانا محمد جعفر صاحب مدظلہ نے پڑھائی اور سہارن پور کے ہی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی، پس ماندگان میں چھ لڑکے "مولانا محمد جعفر، مولانا محمد عمیر، مولانا محمد عاصم، مولانا محمد حقانی، مولانا محمد قاسم اور چھ لڑکیاں ہیں۔

حضرت مولانا سید محمد عاقل بن حکیم محمد ایوب صاحب رحمہااللہ کی ولادت سہارن پور میں ۹ رشعبان ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۵ راکتوبر ۱۹۳۷ء کو ہوئی، دس سال کی عمر ہوئی تو جنوری ۱۹۴۷ء میں سہارن پور کی جامع مسجد میں حفظ شروع کیا اور ۱۸ راکتوبر ۱۹۵۰ء میں حفظ قرآن کی تکمیل کی سعادت نصیب ہوئی، عمر سن بلوغت کو نہیں پہونچی تھی، اس لیے پہلا محراب وقفہ سے ۱۹۵۳ء میں مسجد حکیمان میں سنایا، عربی علوم وفنون، قرآن واحادیث، نحو وصرف کی پوری تعلیم از ابتداء تا دورہ حدیث شریف مظاہر علوم میں پائی، شعبان ۱۳۸۰ھ مطابق جنوری ۱۹۶۱ء میں مروجہ نظامیہ نصاب کی تکمیل کے بعد دورہ حدیث میں شریک ہوئے اور سند فراغ پائی، آپ نے بخاری شریف حضرت شیخ مولانا محمد زکریا، مسلم شریف مولانا منظور احمد خاں سہارن پوری، ترمذی ونسائی حضرت مولانا امیر احمد کاندھلوی اور ابوداؤد ناظم مظاہر علوم مولانا اسعد اللہ صاحب رحمہم اللہ سے پڑھیں، حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحبؒ کے پاس بھی بعض درسی کتابیں رہیں، مظاہر علوم کے سابق شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس جونپوریؒ، مولانا شجاع الدین حیدرآبادی، مولانا اجتباء الحسن کاندھلوی آپ کے رفیق درس رہے، ۳۰ رجمادی الثانی ۱۳۸۱ھ کو خالصا لوجہ اللہ استاذ مقرر ہوئے، اگلے سال سے باضابطہ باتنخواہ بحالی عمل میں آئی، شرح تہذیب اور نورالانوار کا درس آپ کے حوالہ کیا گیا، اپنی مضبوط صلاحیت، تدریسی انداز، کثرت مطالعہ، ذہانت وفطانت اور طلبہ میں درس کے مقبول ہونے کی وجہ سے ۱۳۸۶ھ مطابق جنوری ۱۹۶۷ء سے کتب احادیث کا درس آپ سے متعلق ہوا، ابوداؤد شریف زیر درس آئی اور کم وبیش پچاس سال تک یہ کتاب آپ ہی سے متعلق رہی؛ "قال ابوداؤد" پر آپ کی گہری نظر تھی، چنانچہ ابوداؤد شریف کی شرح آپ نے الدر المنضود کے نام سے لکھی، جو اہل علم میں کافی مقبول ہے، طلبہ، اساتذہ سب کے لیے یکساں مفید ہے، حضرت مولانا امیر احمد کاندھلویؒ کے انتقال کے بعد ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۹۷۱ء میں مجلس شوریٰ نے آپ کو مدرسہ کا صدر منتخب کیا، پچاس سال سے زائد اس منصب جلیلہ کو آپ نے رونق بخشی، ابھی دو سال قبل علالت، ضعف ونقاہت اور مطالعاتی مشغولیات کی وجہ سے اس عہدہ سے سبکدوش ہوگیے تھے۔آپ کی پوری پرورش وپرداخت حضرت شیخ زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے زیر سایہ ہوئی، حضرت شیخ کی ہمہ جہت توجہ نے آپ کو اس قدر صیقل کردیا کہ آپ کی صحبت، کیمیا اثر ہوگئی، آپ کی اس صالحیت کی وجہ سے حضرت شیخ نے اپنی ایک صاحب زادی کا نکاح آپ سے کردیا تو پورا گھر "نور علی نور" کے مصداق ہوگیا، اللہ تعالیٰ نے اس نکاح میں بڑی برکت دی، بارہ صلبی اولاد یں چھ لڑکا اور چھ لڑکی کی صورت میں حضرت کے لیے صدقہ جاریہ ہیں، جن کی وجہ سے "ولد صالح یدعوا لہ" کے تحت آپ کے نامہ اعمال میں بعد وفات بھی نیکیاں درج ہوتی رہیں گی۔آپ نے حضرت شیخ زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے اسرار ورموز سیکھے اور اسے قلب ودماغ میں اتارا، جب اس میدان میں درجہ کمال کو پہونچے تو حضرت شیخ نے اجازت وخلافت عطا فرمائی، بیعت کا مرحلہ پہلے ہی طے ہوچکا تھا، حضرت شیخ محمد یونسؒ کے انتقال کے بعد سہارن پور میں آپ مرجع خلائق ہوگیے اور ہندو بیرون ہند میں آپ کو حضرت شیخ کا سچا جانشین سمجھا جانے لگا، سہارن پور میں باقاعدہ آپ کی خانقاہ تھی، جہاں مستفیدین کی بڑی تعداد ہوا کرتی تھی۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو تصنیف وتالیف کی بھی مضبوط صلاحیت بخشی تھی، اردو، عربی دونوں زبانوں میں قلم خوب چلتا تھا، یہ تربیت بھی حضرت شیخ نے ہی کی تھی، مولانا ان کے علمی معاون اور مساعد کے طور پر برسوں کام کرتے رہے تھے، مضامین ومباحث کی تلاش حضرت نے مولانا کے ہی ذمہ کررکھی تھی، حضرت شیخ کی کتابیں لامع الدراری جلد دوم، فضائل درود شریف، حجۃ الوداع وعمرات النبی اور الابواب والتراجم کے مضامین اور مندرجات کی املانویسی کا کام بھی آپ سے متعلق رہا، اس طرح آپ کا ذہن تصنیفی وتالیفی بن گیا، چنانچہ آپ نے الحل المفہم کا حاشیہ، الکوکب الدری کا مقدمہ، الفیض السمائی کا حاشیہ لکھا، ملفوظات حضرت شیخ کو مرتب کیا، علمی دنیا میں آپ کی بے نظیر ابوداؤد شریف کی شرح الدر المنضود ہے؛ جس کا ذکر پہلے بھی آچکا ہے، آپ نے حضرت شیخ کے حکم پر حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے درس مسلم کے افادات کو 644 صفحات پر مرتب کرکے اس پر مفید حواشی لگائے، ربیع الاول ۱۳۹۸ھ مطابق فروری ۱۹۷۸ء میں مدرسہ مظاہر علوم کا تعارفی کتابچہ عربی میں "تعریف وجیز عن جامعۃ مظاہر علوم" کے نام سے مرتب کیا۔مولانا سے میری صرف ایک ملاقات تھی، دیوبند کی طالب علمی کے زمانہ میں صرف حضرت شیخ اور ان کے بعد حضرت شیخ محمد یونسؒ سے مسلسلات پڑھنے کی غرض سے مظاہر علوم جانا ہوتا تھا، جاتا اور درس میں شریک ہوکر فوراً ہی واپس آجاتا، اس لیے وہاں کے اکابر سے ملاقات کی سعادت نہیں مل پاتی، حضرت شیخ سے بھی مسلسلات کے علاوہ اس وقت مصافحہ کی سعادت ملتی جب وہ مدینہ طیبہ سے وطن آتے تو مزار قاسمی پر فاتحہ پڑھنے آتے اور گھنٹوں مراقب ہوتے، بہرکیف ایک ملاقات جو ہوئی اس کی مختصر روداد مفتی ناصر مظاہری نے حضرت کی وفات پر جو مضمون لکھا اس میں کا ذکر اپنے انداز میں کیا ہے، معاملہ یہ تھا کہ حضرت امیر شریعت ثامن کا انتخاب ہونا تھا، طے ہوا تھا کہ دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء، مظاہر علوم سہارن پور سے وہاں کے بڑے ذمہ داروں کو بطور مشاہد بلایا جائے، اس کام کے لیے قرعہ فال میرے اور مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی امارت شرعیہ کے نام نکلا، ہم لوگوں نے سفر کیا، سب جگہ گیے، قصہ دراز ہے، مختصر یہ کہ مظاہر علوم سہارن پور پہونچے ہم لوگ وہاں کے لیے اجنبی تھے۔

عالمات کی علمی خدمات

ابو محمد سید لطف اللہ قادری

رابطہ: 9973352615

تاریخ اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ خواتین ظہور اسلام کے پہلے لمحے سے ہی معاشرہ میں اپنی موجودگی کو تسلیم کرا رہی تھیں۔ چنانچہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا وہ پہلی خاتون ہیں جو نبی کریم ﷺ پر ایمان لائیں اور انہوں نے اپنی مالی قربانیوں سے ثابت کردیا کہ وہ دعوت اسلامی کی مضبوط قلعہ تھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کے آخری لمحوں تک نبی کریم ﷺ کا ساتھ دیا۔ اور یہ حضرت سمیہ بنت خیاط رضی اللہ عنہا ہیں جنہوں نے اسلام میں پہلی شہید خاتون کا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح اللہ کے راہ میں سب سے پہلے ہجرت کرنے والی خاتون نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ہیں جو اپنے شوہر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ میں رہیں۔ خواتین اسلام کی ایک طویل تاریخ ہے جنہوں نے ابتداء اسلام سے ہی دعوت اسلامی میں ہمہ جہت پہلوؤں سے کارنامے انجام دیئے۔

خواتین اسلام کا کردار اور ان کی عملی جدو جہد صرف ایمان، ہجرت اور قربانیوں تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ اس کا دائرہ علمی کارناموں تک وسیع تھا۔ ایک جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خواتین اسلام میں تفسیر بیان کرنے والی مفسرات ، حدیث بیان کرنے والی محدثات ، فقہ کے مسائل حل کرنے والی فقیہات اور شرعی مسائل کا جواب دینے والی مفتیات پیدا ہوتی رہی ہیں۔ وہ معاشرہ میں اپنے علم کی وجہ سے اتنی مشہور ہوتی تھیں کہ طالبان علم ان کے پاس قرآن وحدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آتے تھے۔بعض بڑے بڑے علماء بھی ان سے علم اخذ کرتے تھے ۔مسلمانوں کے بعض امور میں ان سے فتویٰ بھی لیا جاتا تھا۔ ان ہی خواتین میں ایسی عالمات بھی تھیں جو بڑی بڑی مساجد میں مجالس علم منعقد کرتی تھیں۔ ان مجالس میں شرکت کرنے کے لئے ملک کے گوشوں گوشوں سے طلبہ وطالبات آئے تھے۔ ان عالمات ، محدثات ، مفسرات اور فقیہات میں سے بعض ایسی بھی تھیں جنہوں نے مصر وشام اور حجاز کے مراکز علم کا سفر بھی کیا حتی کہ وہ علم قرآن وحدیث اور فقہ کی مضبوط ستون بن گئیں۔

امہات المومنین کے حجرات علم کے منارے تھے:

نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور بعض صحابیات خواتین کی علمی تحریک کی علم بردار تھیں۔انہوں نے اپنے گھروں کو علم وثقافت کا مرکز بنالیا تھا۔ ان میں نمایاں نام ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا تھا جو آسمان علم کا نمایاں ستارہ تھیں۔ وہ علم الانساب اور اشعار میں ماہر تھیں اور نبی کریم ﷺ سے احادیث کو روایت کرنے میں خواتین میں سب سے آگے تھیں چنانچہ انہوں نے تقریباً (2210) احادیث روایت کی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فقہی مسائل پوچھنے کے لئے ان کے پاس آتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صحابہ کرام کو سوالات کرنے پر ابھارتی تھیں اور ان سے فرماتی تھیں۔ مسائل کو پوچھنے میں شرماؤ نہیں۔ پوچھو میں تمہاری ماں ہوں۔ چنانچہ ان سے استفادہ کرنے والے صحابہ وتابعین کی تعداد تقریباً 299 ہے ان میں سے 67 خواتین تھیں۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فقہاء صحابیات میں سے تھیں انہوں نے بھی بہت سی احادیث روایت کی ہیں ان سے روایت کرنے والے صحابہ وتابعین کی تعداد تقریباً (101) ہے ان میں سے 23 عورتیں تھیں۔

متعدد صحابیات اور تابعیات ہیں جنہوں نے احادیث روایت کی ہیں اور دیگر علوم میں شہرت حاصل کی ۔ ان میں اسماء بنت ابوبکر صدیق ، اسماء بنت عمیس ، جویرہ بنت الحارث ، حفصہ بنت عمر اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنھن نمایاں نام ہیں۔

ابن سعد اور ابن اثیر نے اپنی طبقات کی کتابوں میں بہت سی صحابیات اور تابعین خواتین کا ذکر کیا ہے جنہوں نے علم حدیث اور روایات میں نمایاں کارنامے انجام دیئے ہیں۔ ابن حجر عسقلانی نے اپنی کتاب تقریب التھذیب میں تیسری صدی ہجری کی تقریباً 824 عالمات کا ذکر کیا ہے جو احادیث بیان کر نے میں مشہور تھیں۔

عالمات اور معلمات نے مرد علماء کی تعلیم وتربیت میں بھی بڑا کردار ادا کیا ہے۔ مثال کے طور پر ایک بڑے مورخ خطیب بغدادی (392ھ۔463ھ) جن کی مشہور کتاب تاریخ بغداد ہے انہوں نے طاہرہ بنت احمد بن یوسف متوفیہ (430ھ) جو محدثہ اور فقیہ تھیں سے احادیث کی سماعت کی ۔ یہ خاتون علم فرائض، علم حساب اور علم نحو کی ماہر تھیں۔

پانچویں صدی ہجری کی ایک مشہور عالمہ جلیلہ بنت علی الحسن شجری تھیں انہوں نے علم کے حصول کے لئے عراق وشام کا سفر کیا۔ بعض بڑے علماء جیسے امام ابو المظفر السمعانی (426ھ۔489ھ) نے ان سے احادیث کی سماعت کی۔ عالمات کا بڑے بڑے علماء کی تعلیم وتربیت میں بڑا حصہ رہا مثلاً علامہ ابن حزم اندلسی نے اپنی والدہ اور دیگر خواتین سے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور لکھنا پڑھنا اور شعرو شاعری کی تعلیم پائی۔

"خواتین اسلام کا کردار اور ان کی عملی جدو جہد صرف ایمان ، ہجرت اور قربانیوں تک ھی محدود نہیں تھا بلکه اس کا دائره علمی کارناموں تک وسیع تھا۔ ایک جائزه سے معلوم ہوتا ھے که خواتین اسلام میں تفسیر بیان کر نے والی مفسرات ، حدیث بیان کر نے والی محدثات ، فقه کے مسائل حل کر نے والی فقیہات اور شرعی مسائل کا جواب دینے والی مفتیات پیدا ہوتی رھی ھیں۔ وه معاشره میں اپنے علم کی وجه سے اتنی مشہور ہوتی تھیں که طالبان علم ان کے پاس قرآن و حدیث اور فقه کی تعلیم حاصل کر نے کے لئے آتے تھے۔ بعض بڑے بڑے علماء بھی ان سے علم اخذ کرتے تھے۔ مسلمانوں کے بعض امور میں ان سے فتویٰ بھی لیا جاتا تھا۔ ان ھی خواتین میں ایسی عالمات بھی تھیں

علم وفن کی تاریخ میں ایک اور بڑا نام بیان کیا جاتا ہے وہ ہے فاطمہ بنت محمد بن احمد سمرقندی کا سائی کا۔ انہیں فقہ حنفی اور فتوی میں ملکہ حاصل تھا۔ وہ معلمہ بھی تھیں اور کئی کتابوں کی مصنفہ بھی ۔اس کے علاوہ انصاف پرور بادشاہ نور الدین محمود اپنے ملک کے داخلی امور میں ان سے مشورہ لیا کرتا تھا اور بعض فقہی مسائل ان سے دریافت کرتا تھا۔ یہ خاتون مشہور حنفی امام علاء الدین کا سائی متوفی 587ھ کی بیوی تھیں۔ امام کا سانی کی فقہ حنفی پر مشہور کتاب البدائع و الصنائع ہے۔ امام کا سانی نے اپنی یہ کتاب اپنے استاد علاء الدین سمرقندی کو تحفہ میں پیش کی تو انہوں نے اس کی بہت تعریف کی اور بہت زیادہ خوش ہوکر اپنی محدثہ وفقیہ بیٹی فاطمہ سے ان کی شادی کردی۔

امام شمس الدین سخاوی نے اپنی کتاب الضوء اللامع فی اعیان القرن التاسع میں نوی صدی ہجری کے فقہاء وعلماء کا ذکر کیا ہے ان میں ایک ہزار سے زیادہ ان عورتوں کے بھی نام ہیں جو علم حدیث وفقہ میں اس دور میں مشہور ہوئی تھیں۔ صحابہ کرام کی بیویاں بھی علم حدیث وفقہ کی ماہر تھیں۔

اس مختصر جائزہ سے معلوم ہوا کہ ہر دور میں عالمات کی معاشرہ میں نمایاں موجودگی تھیں وہ حصول علم میں سرگرداں تھیں، وہ سیکھ بھی رہی تھیں اور سکھا بھی رہی تھیں۔ حصول علم کے سفر بھی تصنیف بھی کر رہی تھیں۔ شرعی امور میں فتویٰ بھی دیتی تھیں۔ زندگی کے دیگر امور میں ان سے مشورہ بھی کیا جاتا تھا۔ غرضیکہ وہ گھروں میں کہیں قید نہیں تھیں بلکہ کھلی فضا میں امور دنیا میں مشغول بھی تھیں۔ زندگی کا ہر میدان ان کے لئے مفتوح تھا۔ شریعت کے سایہ میں وہ ہر ایسا کام کرسکتی تھیں جس میں ان کی عفت و پاکیزگی محفوظ ہو۔

دور نبوت سے لے کر تاریخ کے ہر دور میں خواتین اسلام علوم اسلامیہ میں مہارت پیدا کرتی رہی ہیں اسی لئے ہمیں ہر دور میں ایسی خواتین ملتی ہیں جو قرآن کریم کی تفسیر بیان کرتی نظر آتی ہیں۔ احادیث کی روایت کرتی نظر آتی ہیں۔ فتوے دیتی اور فقہی مسائل کو حل کرتی نظر آتی ہیں۔

مگر نہایت افسوس سے کہا جاسکتا ہے کہ کئی صدیوں سے کم از کم برصغیر میں مسلم خواتین پر علم قرآن وحدیث اور فقہ کے دروازے بند کر دیئے گئے تھے ۔ حصول علم ان کے لئے ممکن نہیں تھا۔ الحمد اللہ ہندوستان میں لڑکیوں کے لئے عربی اسلامی جامعات قائم کئے گئے ہیں جہاں سے عالمات فارغ ہورہی ہیں۔ سب سے پہلے رام پور یوپی میں جامعۃ الصالحات قائم کی گئی اور اب دیگر مدارس اور جامعات بھی اس میدان میں آگے بڑھ رہی ہیں اور وہاں سے بڑی تعداد میں عالمات فاضلات فارغ ہورہی ہیں۔ عالمات کے کندھوں پر بڑی ذمہ داری ہے۔ انہیں اپنے معاشرہ میں علم دین کی روشنی پھیلانی ہے۔ انہیں اپنے گھروں میں مجالس علم کی محفلیں سجانی چاہئے تا کہ وہاں سے علم کی روشنی پھیلے اور سماج کے اندر پھیلی ہوئی بے شمار خرافات و بدعات کا قلع قمع ہو سکے۔ انہیں اپنے اپنے مقام پر یہ علمی فریضہ ادا کرنا چاہئے۔ اللہ ہماری مدد فرمائے۔

پاک فوج جنگ کو ہوا دینے کے لیے اگلے مورچوں کی طرف بڑھ رہی ہے

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) ہندوستان نے آج کہا کہ پاکستان، جنگ کو بھڑکانے کی اپنی مذموم سازش کے ایک حصے کے طور پر، ڈرون، طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں اور لڑاکا طیاروں سے مغربی خطے پر مسلسل حملے کر رہا ہے اور آگے والے علاقوں میں فوجیوں کی تعیناتی میں اضافہ کر رہا ہے، جس سے حالات کو مزید خراب کرنے اور مشتعل کرنے کا ارادہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستانی حکومتی اداروں کی جانب سے مختلف مقامات، مختلف فوجی تنصیبات اور تنصیبات پر حملہ کر کے تباہ کرنے کے بارے میں جھوٹا پروپیگنڈہ بھی کیا جا رہا ہے۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری، کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے ہفتہ کی صبح یہاں ایک خصوصی بریفنگ میں نامہ نگاروں کو آپریشن سندھ کے بارے میں معلومات دی۔ انہوں نے جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب اور صبح کے دوران ڈرونز، لانگ رینج میزائلوں اور لڑاکا طیاروں کے ذریعے مسلسل حملوں کے ذریعے مغربی خطے میں 26 سے زائد مقامات پر فضائی دراندازی کی ناکام کوشش کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان کی ہر حرکت کو ناکام بنایا اور جوابی کارروائی میں پاکستانی فوجی ٹھکانوں پر بھاری حملے کیے جس میں دشمن کو بھاری نقصان ہوا ہے۔ کرنل قریشی نے یہ بھی کہا کہ پاکستانی فوج کے جوانوں کو اگلے مورچوں کی طرف بڑھتے دیکھا گیا ہے جو کہ ایک جنگی کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اب بھی ہندوستانی فوجی تنصیبات اور آلات کو نقصان پہنچانے کے بارے میں گمراہ کن معلومات پھیلا رہا ہے اور ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کی مذموم کوششیں بھی کر رہا ہے۔ کرنل قریشی نے کہا کہ پاکستانی فوج نے پورے مغربی محاذ پر اپنی جارحانہ سرگرمیاں جاری رکھیں، یو سی اے وی ڈرون، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں، دھماکہ خیز مواد سے لدے ڈرونز اور لڑاکا طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ لائن آف کنٹرول پر ڈرون کی دراندازی اور بھاری صلاحیت کے ہتھیاروں سے شیلنگ بھی ہوئی۔ بین الاقوامی سرحد اور ایل او سی کے ساتھ سری نگر سے نالیہ تک 26 سے زیادہ مقامات پر فضائی دراندازی کی کوششیں کی گئیں۔ ہندوستانی مسلح افواج نے کامیابی سے زیادہ تر خطرات کو بے اثر کر دیا۔ اس کے باوجود، ادھم پور، پٹھانکوٹ، آدم پور اور بھوج، بھٹنڈا اسٹیشن کے ایئر فورس اسٹیشنوں کے سامان اور فوجیوں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے صبح 1.40 پر تیز رفتار میزائل کا استعمال کر کے پنجاب میں ایک ایئربیس اسٹیشن کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ سرسا میں ایئرفورس اسٹیشن کو تباہ کرنے کا دعویٰ بالکل غلط ہے، جیسا کہ آپ نے دیکھا ہے۔ سورت گڑھ میں ایئرفورس اسٹیشن کو تباہ کرنے کا دعویٰ بھی مکمل طور پر جھوٹا ہے۔ ایک بار پھر یہ دعویٰ کہ آدم پور میں S-400 بیس کو تباہ کر دیا گیا ہے بالکل غلط ہے۔ ہندوستان کے اہم انفراسٹرکچر، پاور سسٹم، سائبر سسٹم وغیرہ کے بڑے حصوں پر حملہ کر کے تباہ کرنے کے دعوے کیے گئے ہیں، جو کہ سراسر غلط ہیں۔ انہوں نے اہل وطن سے اپیل کی کہ وہ پاکستانی حکومت کی طرف سے واضح مقاصد کے لیے پھیلائے جانے والے جھوٹ کے جال میں نہ آئیں۔ کرنل قریشی نے کہا کہ ایک قابل مذمت اور غیر پیشہ ورانہ کارروائی میں، پاکستان نے سری نگر، اونتی پور اور ادھم پور میں فضائیہ کے اڈوں پر طبی مراکز اور اسکول کے احاطے کو بھی نشانہ بنایا، اس طرح ایک بار پھر سول انفراسٹرکچر پر حملہ کرنے کا اس کا غیر ذمہ دارانہ رجحان اجاگر ہوا۔ پاکستان کی جانب سے جان بوجھ کر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے بعد، ہندوستانی مسلح افواج نے تکنیکی آلات، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز، ریڈار سائٹس اور ہتھیاروں کے ڈپو کو منتخب طور پر نشانہ بناتے ہوئے ایک تیز اور منصوبہ بند جوابی حملہ کیا۔ رفیقی، مرید کے، چکلالہ، رحیم یار خان، سکھر کے مغربی علاقوں میں پاک فوج کے ٹھکانوں کو فضائی ہتھیاروں اور لڑاکا طیاروں سے نشانہ بنایا گیا۔ پسور میں ریڈار سائٹ سیالکوٹ ہوائی اڈہ پر بھی درستگی کے ساتھ حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کارروائیوں کے دوران ہندوستان نے معصوم جانوں اور املاک کے کم سے کم نقصان کو یقینی بنایا۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ پاکستان نے اپنی سرگرمیوں کو چھپانے کے لیے لاہور سے پرواز کرنے والے سویلین طیاروں کی آڑ میں بین الاقوامی فضائی راستوں کا غلط استعمال کیا ہے۔ اس طرح کے اقدامات نے ہندوستانی فضائی دفاعی مشینری کو شہری تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی تحمل سے کام لینے پر مجبور کیا۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان نے سوشل میڈیا پر آدم پور میں S-400 سسٹم کی تباہی، سورت گڑھ اور سرسا کے ہوائی اڈوں، نگروٹا میں برہموس بیس، ڈھراگری میں توپ خانے پوزیشن اور چندی گڑھ میں فارورڈ ایمونیشن ڈپو کے بارے میں سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا اور جھوٹے دعوے پھیلانے کا سہارا لیا۔ ہندوستان اس جھوٹے پروپیگنڈے کو یکسر خارج کرتا ہے۔ پاکستان نے لائن آف کنٹرول پر ڈرون دراندازی اور بھاری توپ خانے سے گولہ باری کی متعدد کوششیں کیں۔ کپواڑہ، بارہمولہ، پونچھ، راجوری اور اکھنور سیکٹر میں توپ خانے، مارٹر اور ہلکے ہتھیاروں سے شدید گولہ باری جاری ہے۔ ہندوستانی فوج نے موثر اور موازنہ جواب دیا اور پاک فوج کو بھاری نقصان پہنچایا۔ مسٹر مصری نے کہا کہ یہ مکمل طور پر مضحکہ خیز دعویٰ اور سراسر بے بنیاد الزام ہے کہ ہندوستانی میزائلوں نے افغانستان پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ افغان عوام کو یہ یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ کون سا ملک ہے جس نے افغانستان میں گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران متعدد مواقع پر شہری آبادی اور سویلین انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا ہے۔

مستقل کمیشن پر عدالت کا فیصلہ خواتین افسران کے حوصلے بلند کرے گا: کانگریس

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) فوج میں خواتین کے مستقل کمیشن سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانگریس نے ہفتہ کو کہا کہ ملک کے موجودہ ماحول کو دیکھتے ہوئے اس فیصلے سے خواتین افسران کے حوصلے بلند ہوں گے۔ ونگ کمانڈر (ریٹائرڈ) انوما اچاریہ نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "سپریم کورٹ نے فوج میں خواتین افسران کے مستقل کمیشن کے بارے میں جمعہ کو فیصلہ دیا ہے، جو بہت راحت بخش ہے اور ملک کے موجودہ ماحول میں یہ فیصلہ خواتین افسران کے حوصلے بلند کرتا ہے۔ ملک کی موجودہ صورتحال میں ہم افواج کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں اور ان کی بہادری کو سلام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'اب سپریم کورٹ کا فیصلہ آیا ہے کہ اگست میں اگلی سماعت تک خواتین افسران کو بحال رکھا جائے، ہم سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہم ملک کی مسلح افواج کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ہر فوجی کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں'۔ سابق فوجی افسر نے کہا، 9 "مئی کو سپریم کورٹ نے شارٹ سروس کمیشن کی خواتین افسران کی خدمات کو ان کی درخواست پر اگلی سماعت تک بحال کرنے کی ہدایات دی ہیں، عدالت نے کہا کہ ایسے وقت میں خواتین افسران کے حوصلے بلند رہنے چاہئیں، ہماری خواتین افسران باصلاحیت ہیں، اس پر مرکزی حکومت نے کہا تھا کہ ہر سال صرف 250 شارٹ سروس کمیشن افسران کو مستقل کمیشن دیا جاسکتا ہے، سپریم کورٹ نے کہا کہ فوج میں نوجوان افسروں کے لیے یہ بہت اہم ہے۔ تجربہ کار خواتین افسران نوجوان فوجیوں کی رہنمائی اور ذہنی مضبوطی کے لیے بھی بہت اہم ہیں، عدالت کا یہ فیصلہ خواتین افسران کے لیے امید کی کرن ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خود اس کیس سے مستفید ہوئی ہوں، خواتین افسران کی انٹری پہلی بار 1992 میں شروع ہوئی اور 25 نومبر 1991 کو فضائیہ نے وزارت دفاع کی جانب سے ایک سرکلر جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ خواتین افسران کو پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر لیا جائے گا، اگر یہ تجربہ کامیاب ہوا تو انہیں اگلے 6 سال کے لئے سروس میں توسیع دی جائے گی۔ پھر 11 سال کے بعد خواتین افسران سے پوچھا جائے گا کہ کیا وہ پنشن والی سروس میں شامل ہونا چاہتی ہیں؟ 1999 سے 2004 کے درمیان جب دیگر سرکاری ملازمتوں میں او پی ایس ختم کی گئی تو اسی دوران خواتین افسران کو پنشن کا آپشن دینے کی بات ہوئی، وہ بھی ختم ہوگئی۔ بعدازاں 2007 میں ونگ کمانڈر انوپما جوشی اور اسکواڈرن لیڈر رخسان حق نے پہلی بار یہ مقدمہ عدالت میں دائر کیا۔ انہوں نے کہا، بعد میں فوج کی خواتین افسران نے بھی اس معاملے کو آگے بڑھایا اور 2009 تک تمام مقدمات کو یکجا کرتے ہوئے، دہلی ہائی کورٹ نے اس کیس کو 14 دسمبر 2009 کو فیصلہ کے لیے محفوظ کرلیا، 12 مارچ 2010 کو عدالت کا فیصلہ خواتین افسران کے حق میں آیا اور وزارت دفاع کا پالیسی لیٹر جاری کیا گیا تو میری جیسی 23 خواتین افسران کی مستقل کمیشن مل گیا، اس معاملے میں فوج نے کوئی پالیسی لیٹر نہیں جاری کیا تو بیتا پونیا بمقابلہ حکومت ہند کیس میں باقی خواتین افسران کو اگلے 10 سال تک سپریم کورٹ میں اپنی جنگ لڑنی پڑی، فوج کی خواتین افسران جن میں ہماری کرنل صوفیہ قریشی بھی شامل ہیں، انہیں 2020 کے فیصلے سے پنشن ایبل سروس ملی۔ بحریہ کی 9 افسران کو اگلے سال ملی لیکن یہ سب صرف ان کو ملا جو عدالت میں اپنا مقدمہ لڑنے گئے۔ صرف ان لوگوں کو دیا گیا جو عدالت میں اپنا مقدمہ لڑنے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 2006 کے بعد پالیسیاں مسلسل تبدیل ہوتی رہی ہیں۔ ڈھائی سال پہلے خواتین کو این ڈی اے کے طور پر فوج میں انٹری ملی اور اب یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اگلے 30 سال کے بعد ہم ایک یا ایک سے زیادہ خواتین کو آرمی چیف کے طور پر دیکھیں گے، مرد افسران کے لیے سی ڈی ایس کا راستہ کھلا ہے، اسی طرح اسپیشل انٹری اسکیم جس کے ذریعے خواتین افسران آرمی میں آتی تھیں اب آہستہ آہستہ اس پر دوبارہ غور کیا جا رہا ہے۔

خواتین اور مردانہ جنسی تناسب 899 سے بڑھ کر 913 پر

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) مرکزی حکومت کی آیوشمان بھارت اور دیگر صحت اسکیموں اور بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کی وجہ سے زچگی کی شرح اموات اور نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح عالمی اوسط سے بہتر ہوگئی ہے اور سال 2021 تک ملک میں جنسی تناسب 899 سے بڑھ کر 913 تک پہنچ گیا ہے۔ رجسٹرار جنرل آف انڈیا (آر جی آئی) کی سیمپل رجسٹریشن سسٹم (ایس آر ایس) رپورٹ 2021 کے مطابق ہندوستان میں ماں اور بچے کی صحت کے اہم اشارے نمایاں طور پر بہتر ہو رہے ہیں۔ ملک میں زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ 16-2014 میں 130 فی لاکھ پیدائش سے 37 پوائنٹس کم ہو کر 21-2019 میں 93 رہ گئی ہے۔ ملک میں بچوں کی اموات کی شرح (آئی ایم آر) 2014 میں 39 فی 1000 پیدائشوں سے کم ہو کر 2021 میں 27 فی 1000 پیدائشوں پر آ گئی ہے۔ نوزائیدہ اموات کی شرح (این ایم آر) 2014 میں 26 فی 1000 پیدائشوں سے کم ہو کر 2021 میں فی 1000 پیدائشوں پر 19 ہو گئی ہے۔ پانچ سال سے کم عمر کی شرح اموات (یو فائیو ایم آر) 2014 میں 45 فی 1000 پیدائشوں سے کم ہو کر 2021 میں 31 فی 1000 پیدائشوں پر آ گئی ہے۔ پیدائش کے وقت جنسی تناسب 2014 میں 899 سے بڑھ کر 2021 میں 913 ہو گیا ہے۔ 2021 میں مجموعی طور پر فرٹیلٹی ریٹ 2.0 پر مستحکم ہے جو 2014 میں 2.3 سے کافی بہتر ہے۔ یہ رپورٹ ہفتہ کو یہاں صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے جاری کی۔ رپورٹ کے مطابق آٹھ ریاستوں نے پہلے ہی ایم ایم آر کا ایس ڈی جی ہدف حاصل کرلیا ہے۔ یہ کیرالا (20)، مہاراشٹر (38)، تلنگانہ (45)، آندھرا پردیش (46)، تمل ناڈو (49)، جھارکھنڈ (51)، گجرات (53) اور کرناٹک (63) ہیں۔ بارہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے پہلے ہی یو فائیو ایم آر کا ایس ڈی جی ہدف حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں کیرالا (8)، دہلی (14)، تمل ناڈو (14)، جموں و کشمیر (16)، مہاراشٹر (16)، مغربی بنگال (20)، کرناٹک (21)، پنجاب (22)، تلنگانہ (22)، ہماچل پردیش (23)، آندھرا پردیش (24) اور گجرات (24) ہیں۔ ان میں سے چھ ریاستیں، کیرالا (4)، دہلی (8)، تمل ناڈو (9)، مہاراشٹر (11)، جموں و کشمیر (12) اور ہماچل پردیش (12) نے پہلے ہی این ایم آر کا ایس ڈی جی ہدف حاصل کرلیا ہے۔ مزید برآں، زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح کو کم کرنے میں ہندوستان کی پیشرفت عالمی اوسط سے زیادہ ہے۔ اقوام متحدہ کے انٹر ایجنسی چائلڈ مورالٹی اسسمنٹ گروپ 2024 کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں بچوں کی اموات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ بچوں کی شرح اموات کو کم کرنے میں ہندوستان سرفہرست کارکردگی دکھانے والے ممالک میں سے ایک ہے۔ ہندوستان میں 1990 سے 2023 کے درمیان پچھلے 33 برسوں میں پانچ سال سے کم عمر کی شرح اموات میں 78 فیصد کمی آئی ہے جبکہ عالمی سطح پر اس میں 61 فیصد کمی آئی ہے۔ عالمی سطح پر نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح 54 فیصد کے مقابلے میں 70 فیصد کم ہوئی ہے، اور عالمی سطح پر 58 فیصد کے مقابلے میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح میں 1 7 فیصد کمی آئی ہے۔

پاکستان دہشت گردانہ سرگرمیاں بند کرے ورنہ اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا: راگھو چڈھا

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان نے جس طرح دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے، اس نے پاکستان کو ایک مضبوط اور واضح پیغام دیا ہے کہ وہ اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں اور بزدلانہ حرکتوں کو فوری طور پر روکے ورنہ اسے تاریخ کے بدترین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آج ایک بیان میں، مسٹر چڈھا نے ہندوستانی فوج کی بے مثال ہمت کو سلام پیش کیا اور ہم وطنوں کو یکجہتی کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم پہلے نہیں چھیڑتے ہیں، لیکن بعد میں چھوڑتے بھی نہیں۔ ہندوستان بدھ کی سرزمین ہے، لیکن یہ ارجن اور بھیم جیسے بہادر جنگجوؤں کی کرم بھومی بھی ہے۔ "انہوں نے سرحد پار سے پاکستان کی مسلسل دہشت گردانہ کارروائیوں اور بزدلانہ حملوں کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ درست ہے کہ آپ دوست بدل سکتے ہیں، لیکن پڑوسی نہیں! اور اگر پڑوسی پاکستان جیسا ہے تو اسے درست کرنے کے لیے سخت سزا دینا ہمارا اولین فرض ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آج ہندوستان صرف پاکستان کے خلاف نہیں بلکہ ظلم، بربریت اور دہشت گردانہ ذہنیت کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ اے اے پی لیڈر نے کہا، "ہماری فوج جس حیرت انگیز بہادری کے ساتھ لڑ رہی ہے اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس بار دہشت گردی کا خاتمہ ہو کر رہے گا۔ ہمیں اپنے فوجیوں کی حفاظت کے لیے پرارتھنا کرنی ہے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہونا ہے۔" انہوں نے کہا، "پہلگام حملہ انسانیت پر ایک دھبہ تھا، ہم نے بھی آپریشن سندور کی پہلی قسط کے ذریعے اپنی ماؤں اور بہنوں کے سندور کا بدلہ لیا، جس میں ہماری فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں میں گھس کر انہیں سبق سکھایا۔" انہوں نے کہا کہ ہماری فوج پوری طاقت سے دہشت گردوں اور ان کی نفرت انگیز ذہنیت کو نیست و نابود کرنے میں مصروف ہے، ہمیں صرف متحد رہنا ہے، ہر مشکل میں ملک کی کمزوری نہیں بلکہ اس کی طاقت بننا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ ہمارے اتحاد اور عزم سے مضبوط ہوگی۔

میڈیا چینلز کو شہری دفاع کے سائرن استعمال نہ کرنے کا مشورہ

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان شہری دفاع کی تیاریوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لئے، شہری دفاع کے ڈائریکٹر جنرل نے میڈیا چینلوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے پروگراموں میں شہری دفاع کے فضائی حملے کے الرٹ سائرن کا استعمال نہ کریں کیونکہ اسے غیر ضروری طور پر بجانے سے لوگوں میں اس کے تئیں حساسیت ختم ہو جائے گی۔ سول ڈیفنس کے ڈائریکٹر جنرل نے ہفتہ کو یہاں سول ڈیفنس ایکٹ 1968 کے سیکشن (1) 3 کا استعمال کرتے ہوئے میڈیا چینلز کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے پروگراموں میں ان سائرن کا استعمال نہ کریں۔ مشورے میں کہا گیا ہے کہ اس سائرن کا باقاعدگی سے استعمال لوگوں کو اس کے تئیں بے حس کر دے گا اور وہ اسے معمول کا معاملہ سمجھ کر اس کی پرواہ نہیں کریں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جب حقیقت میں لوگوں کو ہوائی حملے کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے سائرن بجایا جائے گا تو لوگ اس پر توجہ بھی نہیں دیں گے۔ خیال رہے کہ زیادہ تر میڈیا چینلز اپنے پروگراموں میں ایسے سائرن کا غیر ضروری استعمال کر رہے ہیں۔

ہند-پاک جنگ روکنے کے لیے امریکی سفارتی کوششیں تیز

واشنگٹن، 10 مئی (یواین آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی روکنے کے لیے امریکہ نے اپنی سفارتی کوششیں تیز کر دی ہیں اور اس سلسلہ میں وزیر خارجہ مارکو روبیو نے آج پہلی بار پاکستان کے فوجی سربراہ جنرل عاصم منیر کے ساتھ فون پر بات کی اور کہا کہ وہ تناؤ کو کم کرنے کے لیے فوری اقدام اٹھائیں۔ مارکو روبیو نے اس سلسلے میں پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے علاوہ وزیر خارجہ جے شنکر کے ساتھ بھی بات کی۔ یہ امریکی وزیر خارجہ کا پچھلے 48 گھنٹے کے دوران دونوں ملکوں کی قیادت کے ساتھ دوسرا رابطہ ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان تناؤ کم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے جنرل عاصم منیر کو فوجی تنازعہ کو روکنے پر زور دیا اور ہندوستان کے ساتھ بات چیت شروع کرنے کے لئے ثالثی کی پیشکش کی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے آج پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر سے بات کی۔ انہوں نے دونوں فریق سے اپیل کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کشیدگی کو کم کرنے کے طریقے تلاش کریں۔ محترمہ بروس نے کہا کہ مسٹر روبیو نے مستقبل میں تنازعات سے نمٹنے کے لیے ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ تعمیری بات چیت شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش بھی کی۔ ادھر وائٹ ہاؤس نے بھی کہا ہے کہ امریکی صدر ہند۔ پاک کشیدگی میں کمی چاہتے ہیں اور ہند۔ پاک کشیدگی میں کمی کے لیے کام کر رہے ہیں۔

آپریشن سندور میں پانچ دہشت گرد ہلاک

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں 6 مئی کی رات ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن سندور میں پانچ دہشت گرد لیڈروں کے ساتھ سینکڑوں دیگر دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن سندور میں مولانا مسعود اظہر کے اہل خانہ سمیت سفاک دہشت گرد مارے گئے ہیں جو ہندوستان میں کئی بڑے دہشت گردانہ حملوں میں مطلوب تھے۔ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں میں بدنام زمانہ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کا مدثر کھادیاں خاص عرف مدثر عرف ابوجندل بھی شامل ہے۔ یہ مرکز طیبہ، مرید کے کا انچارج تھا اور پاکستانی حکومت میں اس کا اچھا اثر تھا۔ اس کی نماز جنازہ پر پاک فوج کی جانب سے گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اسے پاکستان آرمی چیف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس کی نماز جنازہ ایک سرکاری اسکول میں ادا کی گئی جسے عالمی دہشت گرد گروپ قرار دیئے گئے جماعت الدعوۃ کے حافظ عبدالرؤف نے ادا کیا۔ پاک فوج کے موجودہ سروس لیفٹیننٹ جنرل اور پنجاب پولیس کے آئی جی نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اس کارروائی میں جیش محمد کا بدنام زمانہ دہشت گرد حافظ محمد جمیل بھی مارا گیا ہے۔ وہ مولانا مسعود اظہر کا سب سے بڑا برادر نسبتی اور مرکز سبحان اللہ، بہاولپور کا انچارج تھا۔ یہ نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے اور جیش محمد کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے میں سرگرم عمل تھا۔ مارے گئے تیسرے بڑے دہشت گرد کا نام جیش محمد کا محمد یوسف اظہر عرف استاد جی عرف محمد سلیم عرف گھوسی صاحب ہے۔ یہ بھی مولانا مسعود اظہر کا برادر نسبتی تھا اور جیش محمد کے لیے ہتھیاروں کی تربیت کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ یہ جموں و کشمیر میں کئی دہشت گردانہ حملوں میں ملوث تھا۔ یہ دہشت گرد قندھار طیارہ ہائی جیکنگ کیس میں بھی مطلوب تھا۔ ان حملوں میں مارا گیا چوتھا دہشت گرد لشکر طیبہ کا خالد عرف ابو عکاشہ تھا جو جموں و کشمیر میں کئی دہشت گردانہ حملوں میں ملوث تھا۔ یہ افغانستان سے اسلحے کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ اس کی نماز جنازہ فیصل آباد میں ادا کی گئی۔ جس میں پاک فوج کے اعلیٰ حکام اور فیصل آباد کے ڈپٹی کمشنر نے شرکت کی۔ پانچواں دہشت گرد جیش محمد کا محمد حسن خان تھا۔ وہ مفتی اصغر خان کشمیری کا بیٹا تھا جو پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں جیش کا آپریشنل کمانڈر تھا۔ اس نے جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملوں کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

☆

'ایک بھی ہندوستانی لڑاکا طیارے کو نقصان نہیں پہنچا'

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) پاکستان کے ساتھ جاری فوجی تنازع میں ہندوستانی فضائیہ کے کسی لڑاکا طیارے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے اور نہ ہی میزائل ڈیفنس سسٹم ایس 400 یا کسی ہوائی اڈے کو کوئی نقصان ہوا ہے۔ ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ گزشتہ تین دنوں کے دوران پاکستان کے خلاف نپی تلی، غیر متناسب اور محدود کارروائی میں ہندوستانی فضائیہ کے کسی طیارے کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ پاکستان کی جانب سے اس حوالے سے سوشل میڈیا پر کیے جانے والے دعوے بے بنیاد اور فرضی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کی جانب سے ایسے دعوے کیے جا رہے ہیں کہ پاکستانی فوج کی کارروائی میں ہندوستانی فضائیہ کے رافیل لڑاکا طیارے سمیت کئی طیارے تباہ ہوگئے ہیں۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ گزشتہ رات کی کارروائی میں پاکستان نے ہندوستانی میزائل ڈیفنس سسٹم ایس 400 کو بھی تباہ کر دیا اور دو ہندوستانی فوجی ہوائی اڈوں کو بھی مسمار کر دیا گیا۔ اس سے قبل وزارت خارجہ میں آپریشن سندور کے حوالے سے پریس بریفنگ میں ہندوستانی فوج کی ترجمان کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستان مسلسل بدنیتی پر مبنی غلط معلومات پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس نے ہندوستان کے اعلیٰ فضائی دفاعی نظام ایس 400 کو تباہ کرنے، سورت گڑھ اور سرسا میں فضائی اڈوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ سراسر جھوٹ ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارت دفاع اور وزارت خارجہ جلد ہی پاکستان کے اس طرح کے دعوؤں کے جھوٹ کو بے نقاب کریں گے اور ہندوستانی مسلح افواج کی کارروائی میں دشمن کو ہونے والے نقصانات کی حقیقت سامنے لائیں گے۔

سودیشی جاگرن منچ نے پاکستان کے خلاف حکومت کی کارروائی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے سودیشی جاگرن منچ (ایس جے ایم) نے ہفتہ کو کہا کہ یہ جرات مندانہ قدم ہندوستانی عوام کی مرضی اور قیادت کی عکاسی کرتا ہے اور ملک کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کی سلامتی کے تئیں حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ آج یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں فورم کے نیشنل کنوینر ڈاکٹر اشونی مہاجن نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کو پالیسی کے ایک آلہ کے طور پر پروان چڑھایا ہے جس کے نتیجے میں لاتعداد معصوم جانوں کا ضیاع ہوا اور خطے میں عدم استحکام جاری ہے۔ ہندوستان کی جوابی کارروائی ایک واضح اور غیر مبہم پیغام دیتی ہے کہ دہشت گردی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور جو لوگ ایسی طاقتوں کو پناہ اور حمایت کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سودیشی جاگرن منچ حکومت، مسلح افواج اور ہندوستان کے عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ منچ نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد برقرار رکھیں، چوکس رہیں اور ہماری سرزمین سے دہشت گردی کے خاتمے کے قومی اقدام کی حمایت کریں۔

ریکھا گپتا نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے جائزہ میٹنگ کی

نئی دہلی، 10 مئی (یواین آئی) پاکستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہفتہ کو تمام محکموں کے سربراہان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ چیف منسٹر کے دفتر نے آج کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ مسز ریکھا نے تمام محکموں کے سربراہوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ صحت کو ہسپتالوں کی تیاری، ایمبولینسز کی دستیابی کو یقینی بنانے اور ادویات اور ضروری سامان کی مناسب ذخیرہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انتہائی نگہداشت کے یونٹس میں پاور بیک اپ کو یقینی بنانے اور میڈیکل اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی چھٹیاں منسوخ کر کے ڈیوٹی روسٹر تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے مطابق محکمہ ریونیو کو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) کو فعال کرنے، پناہ گاہوں کی نشاندہی کرنے اور مسلح افواج، ریلوے اور ہوائی اڈے کے حکام کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لئے بھی کہا گیا۔ محکمہ توانائی کو بجلی جانے کی صورت میں تیار رہنے اور ضروری خدمات کے لیے بیک اپ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ داخلہ اور پولیس کو ہائیڈرو الیکٹرک سپلائی کی آپریشنل تیاری اور حفاظت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا۔ پی ڈبلیو ڈی، دہلی میونسپل کارپوریشن، نئی دہلی میونسپل کونسل وغیرہ کو ہدایت دی گئی کہ ہنگامی صورت حال میں انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے ٹھیکیداروں اور مشینری کی فہرست تیار رکھیں۔ دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور دہلی میٹرو کو ہنگامی منصوبے اور انخلاء کے لئے روٹ میپس اور فلیٹ انتظام تیار کرنے کے لیے کہا گیا ہے اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ہندوستان نے پاکستان کوآئی ایم ایف میں بے نقاب کیا
لیکن بیل آوٹ پیکیج کے خلاف ووٹ نہ دے سکا

واشنگٹن 10 مئی: ہندوستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کوایک ارب ڈالر کا فنڈ دیا ہے۔ چاہنے کے باوجود ہندوستان پاکستان کودیے گئے اس بیل آوٹ پیکیج کے خلاف ووٹ نہیں دے سکا۔ تاہم، ہندوستان نے پاکستان کے خراب ٹریک ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے فنڈنگ ؟؟ کی مخالفت کی اور کہا کہ پاکستان نے ماضی میں ملنے والی مالی امداد کا صحیح استعمال نہیں کیا۔ درحقیقت، نومئی کوواشنگٹن میں ہونے والی آئی ایم ایف بورڈ میٹنگ میں، ہندوستان نے پاکستان کی جانب سے آئی ایم ایف کی امداد کی شرائط کو پورا کرنے میں بار بار ناکامی پر تشویش کا اظہار کیا۔ ہندوستان نے آئی ایم ایف کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کوآئی ایم ایف کے قرضے میں سیاسی تحفظات نے اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ بار بار بیل آوٹ کی وجہ سے پاکستان کا قرض اتنا بڑھ گیا ہے کہ یہ آئی ایم ایف کے لیے 'بڑادیوالیہ' بن جاتا ہے۔ ہندوستان نے یہ بھی کہا کہ آئی ایم ایف کی طرف سے پاکستان کو دی جانے والی مالی امداد کا صحیح استعمال نہیں کیا جارہا ہے اور یہ امداد بالواسطہ طور پر پاکستانی فوج اور دہشت گرد گروپوں کی مدد کررہی ہے۔ ہندوستان نے الزام لگایا کہ پاکستان کو مالی امداد لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسی دہشت گرد تنظیموں کی حمایت کرتی ہے، جو ہندوستانی سرزمین پر حملے کرتی ہیں۔ آئی ایم ایف میں فیصلے عام طور پر اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں، لیکن جب ووٹنگ ہوتی ہے تو "نہیں" یعنی احتجاج میں ووٹ دینے کا کوئی آپشن نہیں ہوتا۔ رکن ممالک صرف حمایت میں ووٹ دے سکتے ہیں یا ووٹنگ سے باز یعنی ابسٹین رہ سکتے ہیں۔ ہندوستان نے بیل آوٹ پیکیج کی کھل کر مخالفت کی لیکن قواعد کے تحت وہ صرف ووٹنگ سے باز رہ سکتا ہے۔ واضح رہے ہندوستان نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے اپنے ایگزیکٹوڈائریکٹر کرشنا مورتی سبرامنیم کومقررہ مدت سے چھ ماہ قبل واپس بلالیا تھا۔ جس کی وجہ سے ہندوستان فی الحال آئی ایم ایف میں ووٹ ڈالنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔ واضح رہے کہ غربت سے نبرد آزما پاکستان کی معیشت کا بہت زیادہ انحصار آئی ایم ایف کی امداد پر ہے۔ اس ووٹ سے ہندوستان کی دوری کوآئی ایم ایف اور دیگر کثیر الجہتی مالیاتی اداروں کے لیے ایک پیغام کے طور پر دیکھا جارہا ہے کہ ٹھوس اقدامات کیے بغیر پاکستان کو مالی امداد فراہم کرنا علاقائی سلامتی کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔

جی-7 ممالک کی ہندوستان و پاکستان سے براہ راست مذاکرات کی اپیل، پہلگام حملے کی شدید مذمت

لاہور 10 مئی: جی-7 ممالک نے ہندوستان اور پاکستان سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور براہ راست مذاکرات کی اپیل کی ہے، ساتھ ہی انہوں نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے، ''ہم، جی-7 ممالک کے وزرائے خارجہ اور یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے، 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے سفاکانہ دہشت گرد حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں اور ہندوستان و پاکستان دونوں سے تحمل برتنے کی اپیل کرتے ہیں۔'' انہوں نے فوجی کارروائیوں کو خطے کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی کارروائیوں میں شدت سے علاقائی استحکام کو سنگین خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے، ''ہم دونوں ممالک کے شہریوں کی سلامتی پر شدید تشویش رکھتے ہیں، فوری طور پر کشیدگی میں کمی کی اپیل کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دونوں فریق براہ راست مذاکرات کے ذریعے پرامن حل کی جانب بڑھیں۔ ہم ایک فوری اور پائیدار سفارتی حل کی حمایت کرتے ہیں اور صورت حال پر مسلسل نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔'' یاد رہے کہ 22 اپریل کے پہلگام حملے کے بعد ہندوستان نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان میں موجود 9 دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا۔ ہندوستان نے اس کارروائی کو محتاط اور غیر اشتعالی فضائی حملہ قرار دیا تھا۔ اس کے بعد سے پاکستان کی جانب سے سرحدی علاقوں میں ڈرون اور میزائل حملوں کی کوششیں جاری ہیں، جنہیں ہندوستانی افواج مسلسل ناکام بنا رہی ہیں۔ ہفتے کو وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر 26 مقامات پر ڈرون دیکھے گئے ہیں، جن میں بعض مشتبہ مسلح ڈرون بھی شامل ہیں۔ ان مقامات میں بارہمولہ، سری نگر، اونتی پورہ، نگروٹا، جموں، فیروز پور، پٹھان کوٹ، فاضلکا، لال گڑھ جٹہ، جیسلمیر، باڑمیر، بھج، کوار بیٹ اور لاکھی نالا شامل ہیں۔ وزارت کے ترجمان نے بتایا کہ فیروز پور میں ایک مسلح ڈرون نے ایک شہری علاقے کو نشانہ بنایا، جس سے ایک خاندان کا فرد جھلس گیا۔ اسے فوری طبی امداد فراہم کی گئی اور سکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن کیا۔ وزارت دفاع نے سرحدی علاقوں کے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ گھروں کے اندر رہیں، غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کریں اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے جاری حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خوف کی ضرورت نہیں، مگر چوکسی اور احتیاط ضروری ہے۔

☆☆☆☆

ایمبولینس میں چار افراد کی مکہ منتقلی کی کوشش، ہندوستانی شہری گرفتار

مکہ مکرمہ، 10 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں حج سکیورٹی فورس نے ہندوستانی شہری کو حج ضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں حراست میں لے لیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پرمٹ کے بغیر ایمبولینس میں چار رہائشیوں کو مکہ لے جانے کی کوشش پر ہندوستانی شہری کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حج سکیورٹی فورس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ کیس قانون کی طرف سے مقررہ سزاؤں کے نفاذ کیلئے متعلقہ کمیٹی کے پاس بھیج دیا ہے۔ واضح رہے کہ حج کے لیے پرمٹ کی شرط لازمی ہے جو بھی پرمٹ کے بغیر مکہ مکرمہ یا مشاعر مقدسہ میں داخل ہوگا یا وہاں قیام کرنے کی کوشش کرے گا وہ قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا جس پر 20 ہزار ریال کا جرمانہ مقرر ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ کی حدود سے قبل تمام سمتوں سے آنے والی شاہراہوں پر چیک پوسٹیں حج سیزن کے آغاز سے ہی فعال کردی جاتی ہیں جہاں اہلکار 24 گھنٹے ڈیوٹی انجام دیتے ہیں، جو پرمٹ کے بغیر کسی کو مکہ مکرمہ جانے نہیں دیتے۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے سعودی عرب میں حج سکیورٹی فورسز نے 'مکہ پرمٹ' کے بغیر 22 افراد کو غیر قانونی طور پر مکہ لے جانے کی کوشش کرنے والے مصری شہری کو بھی حراست میں لے لیا تھا۔ وزارت داخلہ کی جانب سے مملکت کے مختلف شہروں میں مقیم غیر ملکیوں کو سختی سے ہدایت کی گئی تھی کہ کوئی بھی پرمٹ کے بغیر مکہ مکرمہ جانے کی کوشش نہ کرے۔ سکیورٹی فورسز کے مطابق گرفتار ملزم 22 افراد کو بس کے ذریعے مکہ مکرمہ لے جانے کی کوشش کررہا تھا۔ تمام افراد کے پاس حج پرمٹ نہیں تھا جس کی وجہ سے انہی بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مرکزی ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے متعلقہ ادارے کے حوالے کردیا گیا ہے جہاں اس کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔

امریکی وفاقی جج نے ترک طالبہ رومیسہ اوزترک کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا

واشنگٹن، 10 مئی (یو این آئی) امریکی ریاست ورمونٹ کے ایک وفاقی جج نے ترک پی ایچ ڈی طالبہ رومیسہ اوزترک کی ضمانت پر رہائی کا حکم دیا ہے، جنہیں مارچ کے آخر میں امیگریشن ایجنٹس نے متنازع طور پر حراست میں لیا تھا۔ جج ولیم کے سیشنز III نے جمعہ کو کہا، "عدالت یہ سمجھتی ہے کہ وہ کمیونٹی کے لیے خطرہ نہیں ہیں اور نہ ہی ان کے فرار ہونے کا کوئی خدشہ ہے۔ عدالت حکومت کو حکم دیتی ہے کہ محترمہ اوزترک کو فوری طور بری کیا جائے۔" جج نے مزید کہا کہ اوزترک کو اپنے گھر میساچوسٹس واپس جانے کی اجازت ہے۔ انہوں نے کہا، "انہیں میساچوسٹس اور ورمونٹ جانے کی بھی آزادی ہے، اور میں ان پر سفر کی کوئی پابندی نہیں لگاؤں گا، کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ وہ فرار ہونے کا کوئی خطرہ پیدا کرتی ہیں۔" جج نے کہا کہ اوزترک کے کیریئر کے لیے ضروری ہے کہ وہ ریاست سے باہر کے پروگراموں میں شرکت کریں اور لیکچرز دیں۔ انہوں نے مزید کہا، "اور ان کے کیریئر کے ایک حصے کے طور پر، میں سمجھتا ہوں کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ ان علاقوں سے باہر سفر کرسکتی ہیں۔" اوزترک، جو ٹفٹس یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کی طالبہ ہیں، نے ورمونٹ کے شہر برلنگٹن میں عدالت کی سماعت میں آن لائن شرکت کی، جو ان کی 25 مارچ کو میساچوسٹس میں امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) ایجنٹس کے ہاتھوں گرفتاری کے چھ ہفتے بعد ہوئی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے گزشتہ سال اسرائیل-فلسطین تنازع پر اسکول کے طلبہ کے اخبار میں ایک مضمون تحریر کیا تھا۔ یہ سماعت اس وقت ہوئی جب اس ہفتے کے شروع میں سیکنڈ سرکٹ کورٹ آف اپیلز نے حکم دیا کہ اوزترک کو لوزیانا کی ریاست میں امیگریشن جیل سے ورمونٹ کی وفاقی ضلعی عدالت میں منتقل کیا جائے۔ امریکن سول لبرٹیز یونین کے وکلاء نے دلیل دی کہ ان کی حراست ان کے آئینی حقوق، بشمول آزادی اظہار اور مناسب عمل، کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر عدالت انہیں ضمانت دیتی ہے تو ان کے کیا منصوبے ہیں، اوزترک نے کہا کہ ان کا لیز مئی میں ختم ہو جائے گا اور وہ "جیسے ہی" رہا ہوں گی، ٹفٹس یونیورسٹی کے ہاسٹل میں منتقل ہو جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا، "میرا پی ایچ ڈی مکمل کرنا میرے لیے بہت اہم ہے۔ میں نے اس پی ایچ ڈی کے لیے طویل عرصے تک کام کیا ہے۔ میں گزشتہ سات سالوں سے گریجویٹ اسکول میں ہوں۔ [؟] جو کام میں کرتی ہوں وہ میرے لیے واقعی معنی خیز ہے، کیونکہ میرا ماننا ہے کہ میں اپنی بہترین کوشش کررہی ہوں کہ سیکھوں، بڑھوں، جڑوں، ایک ماہر سائنسدان کے طور پر ترقی کروں، ایک بچے کی ترقی کی اسکالر کے طور پر، اور دنیا بھر کے بچوں کی فلاح و بہبود اور ترقی میں اپنا حصہ ڈالوں۔"

امریکہ نے پاکستان سے فوجی تنازعہ روکنے اور ہندوستان کے ساتھ مذاکرات کے لئے کہا

واشنگٹن، 10 مئی (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ہفتہ کو پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے بات کی اور جاری فوجی تنازعہ کو روکنے اور ہندوستان کے ساتھ بات چیت شروع کرنے کے لئے ثالثی کی پیشکش کی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے آج پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر سے بات کی۔ انہوں نے دونوں فریق سے اپیل کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کشیدگی کو کم کرنے کے طریقے تلاش کریں۔ مسٹر بروس نے کہا کہ مسٹر روبیو نے مستقبل میں تنازعات سے بچنے کے لیے ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ تعمیری بات چیت شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش بھی کی۔

عازمین حج کی رہنمائی کیلیے حج آپریشنل پلان شروع

مکہ مکرمہ، 10 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں ادارہ حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے حج آپریشنل پلان جاری کردیا گیا جو 120 اقدامات پر مشتمل ہے۔ منصوبے کا مقصد عازمین حج کی بہتر رہنمائی کرنا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حرمین میں دینی امور کے سربراہ شیخ السدیس نے آپریشنل منصوبے کا افتتاح کردیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ مملکت کی قیادت نے ضیوف الرحمان کی سہولت اور آرام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے ہیں تاکہ دنیا بھر سے آنے والے عازمین یہاں سے اعتدال پسندی اور انسانیت کا پیغام لے کر جائیں۔ شیخ السدیس کا حج آپریشنل پلان سے متعلق کہنا تھا کہ مختلف ممالک سے آنے والے عازمین حج کی سہولت کیلیے متعدد زبانوں میں ڈیجیٹل رہنما ضوابط جاری کیے ہیں جس کیلیے مصنوعی ذہانت سے آراستہ روبوٹس بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ روبوٹس 'منارہ' کے دوسرے ورژن کو متعارف کرایا گیا جو گزشتہ برس سے اپ ڈیٹ ہے اس میں مزید زبانوں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جبکہ سکرینز کے معیار کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عازمین حج کے لئے 50 علمی وفکری پروگرامز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جبکہ ضیوف الرحمان کی خدمت کیلیے 2 ہزار سے زائد سعودی کارکنوں کو بھی تعینات کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں حج سکیورٹی فورسز نے 'مکہ پرمٹ' کے بغیر 22 افراد کو غیر قانونی طور پر مکہ لے جانے کی کوشش کرنے والے مصری کو حراست میں لے لیا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے مملکت کے مختلف شہروں میں مقیم غیر ملکیوں کو سختی سے ہدایت کی تھی کہ کوئی بھی پرمٹ کے بغیر مکہ مکرمہ جانے کی کوشش نہ کرے۔ سکیورٹی فورسز کے مطابق گرفتار ملزم 22 افراد کو بس کے ذریعے مکہ مکرمہ لے جانے کی کوشش کررہا تھا۔ تمام افراد کے پاس حج پرمٹ نہیں تھا جس کی وجہ سے انہی بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مرکزی ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے متعلقہ ادارے کے حوالے کردیا گیا ہے جہاں اس کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔ واضح رہے حج سیزن کے دوران پرمٹ کے بغیر مکہ مکرمہ جانا قانون کے خلاف ہے، جس پر قید اور جرمانہ کی سزا مقرر کی گئی ہے، ایسے افراد جو پرمٹ کے بغیر کسی کو مکہ مکرمہ لے جاتے ہیں اس پر 20 ہزار ریال فی فرد جرمانہ مقرر کیا گیا ہے۔

چین میں دنیا کے بلندترین ڈیم کی تعمیر، پانی ذخیرہ کرنے کا عمل شروع

بیجنگ، 10 مئی (یو این آئی) چین میں دنیا کے بلندترین ڈیم کی تعمیر اختتامی مراحل میں داخل ہوگئی ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق صوبہ سچوان میں زیر تعمیر ہائیڈروپاور پراجیکٹ 'شوانگ جیانگ کو' میں پانی کو ذخیرہ کرنا شروع کردیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پراجیکٹ میں پانی کو ذخیرہ کرنے کا عمل یکم مئی سے شروع ہوا جو ڈیم کو آپریشنل بنانے کی جانب اہم سنگ میل ہے۔ سطح زمین سے 315 میٹر بلند اس ڈیم میں 110 ملین کیوبک میٹر پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہوگی جبکہ سالانہ 2 ہزار میگاواٹ بجلی کا حصول ممکن ہوگا جس سے 80 لاکھ گھروں کو بجلی فراہم کی جاسکے گی۔ سچوان کے ابا تبتین اور جیانگ نامی علاقوں میں واقع اس منصوبے کی لاگت 4 ارب 90 کروڑ ڈالرز ہے اور اس کی تعمیر لگ بھگ 10 سال سے جاری ہے۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس ڈیم کو بجلی کی پیداوار اور سیلابی پانی کی روک تھام کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اس ڈیم کو دریائے دادو میں تعمیر کیا جارہا ہے جو سطح مرتفع تبت سے بہتا ہوا سچوان پہنچتا ہے۔ 315 میٹر بلند ڈیم کی بلندی کسی 100 منزلہ عمارت کے برابر سمجھی جاسکتی ہے اور یہ ابھی دنیا کے بلندترین جنگ پنگ 1 ڈیم (جو سچوان میں ہی واقع ہے) سے 10 میٹر زیادہ بلند ہے۔ پانی ذخیرہ کرنے کے پہلے مرحلے میں پانی کی سطح 2344 میٹر تک پہنچ گئی جو دریا کی حقیقی بلندی سے 80 میٹر زیادہ ہے۔ اسے تعمیر کرنے والی کمپنی پاور کنسٹرکشن کارپوریشن آف چائنا کے مطابق ڈیم کی تعمیر جاری ہے اور اس سے بجلی کی پیداوار 2025 کے آخر تک شروع ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹ مس بتایا گیا کہ اس ڈیم کی تعمیر سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 7 لاکھ ٹن سے زیادہ کمی لانے میں مدد ملے گی جبکہ ماحول دوست توانائی کے حصول میں مدد ملے گی۔ واضح رہے کہ ڈیموں کی تعمیر کے حوالے سے چین دنیا میں سب سے آگے ہے اور وہاں 1950 کی دہائی کے بعد سے 15 میٹر سے زیادہ بلند 22 ہزار سے زائد ڈیموں کی تعمیر ہوئی ہے۔

نائیجیریا میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 30 مسافر ہلاک

ابوجا، 10 مئی (یو این آئی) نائیجیریا کے جنوب مشرقی علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے 30 مسافروں کو موت کی نیند سلا دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بتایا کہ نائیجیریا کی جنوب مشرقی ریاست ایمو میں مسافر گاڑیوں پر حملہ کیا گیا اور 30 افراد ہلاک کردیا گیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق حملہ آوروں نے 20 سے زائد گاڑیوں اور ٹرکوں کو نذر آتش کردیا اور حملہ آوروں کے بارے میں شبہہ ہے کہ وہ کالعدم علیحدگی پسند انڈیجینس پیپل آف بائیفرا (آئی پی او بی) کے ارکان تھے۔ ایمو پولیس کے ترجمان نے حملے کی تصدیق کردی ہے مگر ہلاکتوں کی تعداد نہیں بتائی، تاہم انہوں نے بتایا کہ ایک شخص پولیس کی فائرنگ سے جان کی بازی ہار گیا۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے مرکزی شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کیں اور گاڑیوں کو آگ لگانے کے بعد فائرنگ کی۔ اس حوالے سے جامع تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے اور سکیورٹی اہلکار قریبی جنگلات اور اطراف میں آپریشن کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل نائیجیریا کے ایک اسکول میں ہولناک آتشزدگی کے باعث 17 معصوم بچے جھلس کر جاں بحق جب کہ اتنے ہی زخمی ہوگئے تھے۔ یہ افسوسناک واقعہ شمال مغربی ریاست زمفارا کے علاقے کوارا نموودا میں پیش آیا، جہاں ایک اسلامی اسکول میں آگ لگنے کے نتیجے میں کم ازکم 17 بچے جاں بحق اور 17 ہی جھلس کر شدید زخمی ہو گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق آگ لگنے کے وقت اسکول میں 100 کے قریب طلبہ موجود تھے جنہیں فوری ریسکیو کرکے بچایا گیا۔ قومی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (این ای ایم اے) نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمی بچوں کو مختلف اسپتالوں میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا۔ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں تاہم حکومتی سطح پر تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

امریکہ کو بتا دیا اگر ہندوستان نے دوبارہ حملہ کیا تو جواب دیں گے : اسحاق ڈار

اسلام آباد، 10 مئی (یو این آئی) پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے یہ نہیں کہا کہ اگر ہندوستان دوبارہ حملہ کرتا ہے تو پاکستان جواب نہ دے۔ رپورٹ کے مطابق میڈیا سے خصوصی گفتگو میں اسحاق ڈار نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ٹیلیفونک رابطے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ امریکی وزیرخارجہ نے رابطہ کیا تو میں نے کہا کہ ہم نے جو کچھ کیا جواب میں کیا، مارکو روبیو نے کہا کہ یہ سب کچھ دنیا برداشت نہیں کرسکتی، میں نے کہا کہ بال ہندوستان کی کورٹ میں ہے۔ 'میں نے کہا کہ ہم نے جواب دینا تھا دے دیا ہے، اگر ہندوستان روکتا ہے تو ہم بھی روک دیں گے، اگر ہندوستان نے دوبارہ ردعمل دیا تو پھر ہم بھی جوابی کارروائی کریں گے۔' نائب وزیراعظم نے کہا کہ مختلف ممالک نے ہم سے رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے امریکی وزیرخارجہ سے کہا کہ ہم نے بہت صبر کیا ہے، میں نے اپنا مؤقف مارکو روبیو کو کلیئر بتا دیا ہے، ہم نے اپنی معیشت کو ڈیفالٹ سے نکالا ہے معیشت ترقی کررہی ہے، ہماری ترجیح قوم اور معیشت ہے جنگ ہماری ترجیح نہیں۔

پاکستان کی فضائی حدود کل دوپہر 12 بجے تک تمام پروازوں کیلئے بند

اسلام آباد، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان پاکستان نے فضائی حدود کل دوپہر 12 بجے تک تمام پروازوں کے لیے بند کردی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان کی فضائی حدود میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے کل دوپہر 12 بجے تک فلائٹ آپریشن روک دیا گیا ہے۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام ایئرپورٹس پر فلائٹ آپریشن دوپہر 12 بجے تک معطل رہے گا، اس سلسلے میں باضابطہ نوٹم بھی جاری کردیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی کا کہنا تھا کہ ملک بھر کے تمام ایئرپورٹس ہر قسم کی پروازوں کے لیے بند رہیں گے اور کوئی بھی تجارتی، نجی یا کارگو پرواز اس وقت کے دوران روانہ یا لینڈ نہیں کرے گی۔ اتھارٹی کے مطابق صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے اور پروازوں کی بحالی سے متعلق فیصلہ حالات کے مطابق کیا جائے گا۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے بیان میں مسافروں سے اپیل کی کہ وہ سفر سے قبل متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کرکے تازہ ترین معلومات حاصل کریں۔ اس سے قبل، ترجمان ایئرپورٹ اتھارٹی سیف اللہ خان نے بتایا تھا کہ پاکستان کے کسی بھی ایئرپورٹ پر فی الحال کوئی آپریشن معطل نہیں کیا گیا اور پاکستان کے تمام ایئرپورٹس پر فلائٹ آپریشن بحال ہے۔ تاہم ہندوستان کی جانب سے پاکستان کے 3 ایئربیسز پر حملوں کی کوشش کے بعد کل تک کے لیے فلائٹ آپریشن معطل کردیا گیا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کیلئے بات چیت کی میز آئیں: چین

بیجنگ، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چین نے خطے کی موجودہ صورتحال پر کہا کہ دونوں تنازع کے حل کے لئے بات چیت کریں۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق خطے کی موجودہ صورتحال کو قریب سے دیکھ رہے ہیں، پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کی جانب واپس آئیں، بات چیت سے مسائل کا حل نکالیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں، فریقین امن اور استحکام کے وسیع تر مفاد میں کام کریں۔ چین نے زور دیا کہ دونوں ممالک پرامن ذرائع سے سیاسی تصفیہ کی راہ پر واپس آئیں۔ چین نے اپیل کی کہ دونوں ممالک کسی بھی ایسی کارروائی سے گریز کریں جس سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہو۔ واضح رہے کہ ہندوستان کے پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے جواب میں پاکستان کی جانب سے 'آپریشن بنیان مرصوص' شروع کردیا گیا ہے۔

حوثیوں نے اسرائیلی ہوائی اڈے پر داغے میزائل

صنعا/یروشلم، 10 مئی (آئی این ایس) یمن کے حوثی گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اسرائیلی شہر تل ابیب کے قریب بین گوریون ہوائی اڈے پر میزائل داغا ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو تباہ کردیا ہے۔ اس میزائل کی وجہ سے تل ابیب میٹروپولیٹن علاقہ سمیت پورے وسطی اسرائیل میں فضائی حملے کے سائرن بجنے لگے جس سے رہائشیوں کو پناہ کی تلاش کرنی پڑی۔ اسرائیل کی نیشنل ایمرجنسی سروس نے کہا کہ ایک 55 سالہ خاتون ہائی وے انٹرچینج کے قریب ایک پناہ گاہ کی جانب جاتے ہوئے گرنے سے معمولی طور پر زخمی ہوگئی۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ ''الرٹ سسٹم کو معیاری پروٹوکول کے مطابق فعال کیا گیا تھا اور میزائل کو کامیابی کے ساتھ ناکارہ بنا دیا گیا۔'' اسرائیلی میڈیا کے مطابق 18 مارچ کو غزہ میں حماس پر دوبارہ حملے شروع کرنے کے بعد سے حوثی گروپ نے اسرائیل پر تقریباً 28 بیلسٹک میزائل اور متعدد ڈرون داغے ہیں۔ یہ حملے حوثیوں کے زیر کنٹرول صنعا کے ہوائی اڈے اور بحیرہ احمر کی بندرگاہ حدیدہ پر اسرائیلی فضائیہ کے مہلک حملوں کے چند دن بعد ہوئے ہیں۔ امریکہ اور حوثی گروپ نے منگل کو عمان کی ثالثی میں حملے روکنے پر اتفاق کیا تھا لیکن حوثی گروپ نے کہا کہ وہ غزہ پر حملے اور فلسطینیوں کی ناکہ بندی ختم ہونے تک اسرائیل پر حملے جاری رکھے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ نے سخت ردعمل کا انتباہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''حوثی ایرانی میزائلوں سے اسرائیل پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے وعدہ کیا تھا، ہم یمن میں اور جہاں بھی ضروری ہوا، بھرپور جواب دیں گے۔''

مالٹا بنا یورپ کا سب سے بڑا جہاز رجسٹری کا مقام

ویلیٹا، 10 مئی (یو این آئی) مالٹا کے بحری جہاز کی رجسٹری میں سال کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک 10,000 سے زیادہ جہاز رجسٹرڈ ہو چکے تھے، جس سے یہ یورپ میں سب سے بڑی اور دنیا کی چھٹی سب سے بڑی جہاز رجسٹری بن گئی ہے۔ مالٹا کی وزارت ٹرانسپورٹ نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ جب سُپر یاٹ کی بات آتی ہے تو مالٹا عالمی سطح پر سرفہرست مقام پر ہے۔ وزارت کے مطابق، مالٹا جلد ہی ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرانے کے ذریعے رجسٹریشن کے عمل کو بہتر اور ہموار کرنے کے لیے ایک اور قدم آگے بڑھائے گا۔ ٹرانسپورٹ مالٹا یکم جون سے مالٹا پرچم کے تحت رجسٹرڈ بحری جہازوں اور کشتیوں کے مالکان کو الیکٹرانک سرٹیفکیٹ (ای سرٹیفکیٹ) جاری کرنا شروع کردے گا۔ ٹرانسپورٹ، انفراسٹرکچر اور پبلک ورکس کے وزیر کرس بونٹ نے کہا کہ یہ پہل مالٹا کو سمندری صنعت میں مزید مسابقتی بنائے گا، جو تیزی سے زیادہ کارکردگی، شفافیت اور رسائی کا مطالبہ کررہا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں کلٹی میں آدیواسی کوآرڈینیشن یونیفیکیشن کمیٹی کی شاخ دفتر کا افتتاح

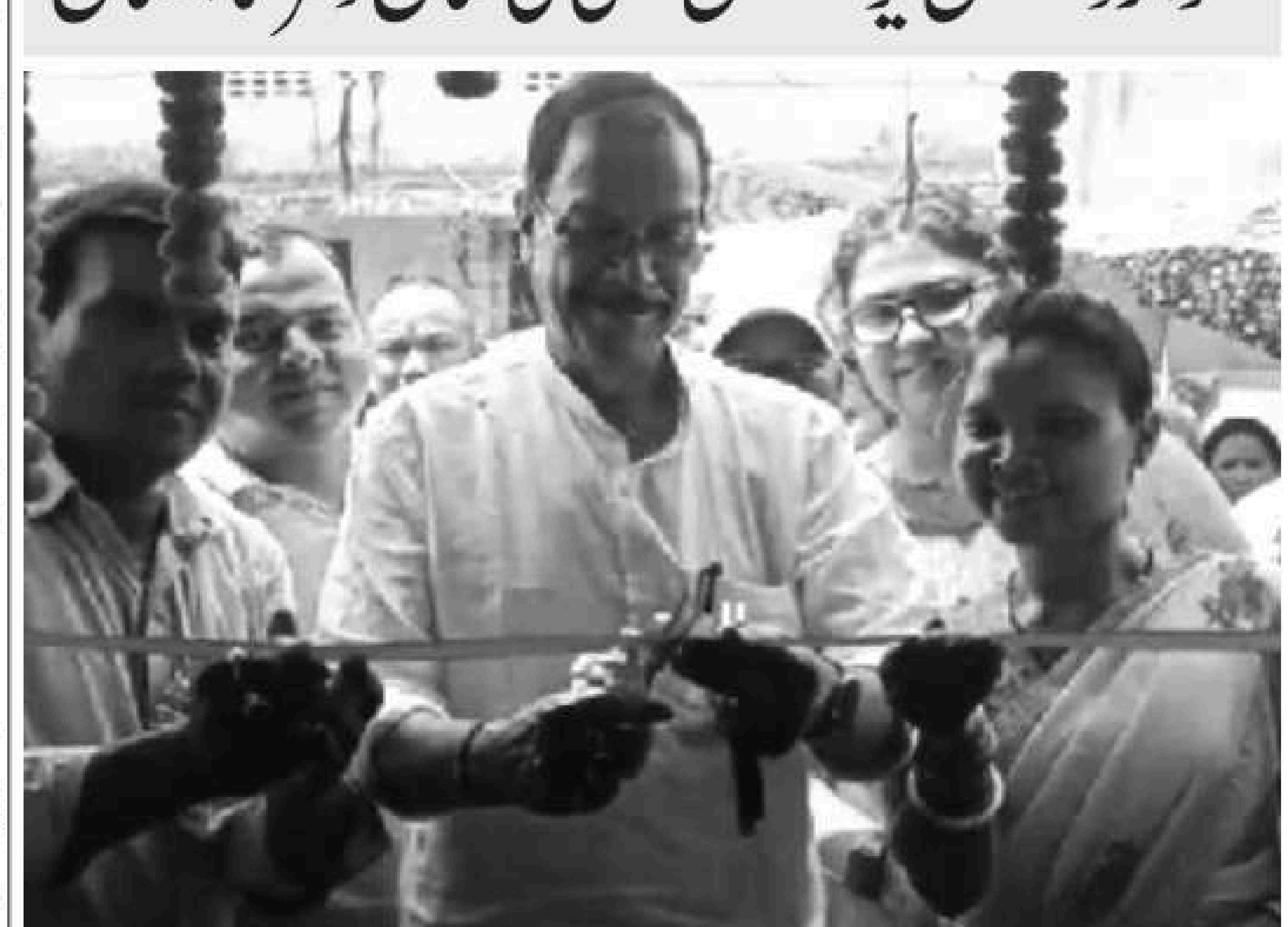

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): آدیواسی کوآرڈینیشن انین کمیٹی کے نوتعمیر شدہ برانچ آفس کا ہفتہ کو کلٹی علاقے میں افتتاح کیا گیا اس موقع پر مغربی بنگال حکومت کے وزیر قانون مولئے گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے فیتہ کاٹ کر باضابطہ افتتاح کیا اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم حال ہی میں بنائی گئی ہے اور اب اس کا دفتر بھی کھول دیا گیا ہے افتتاح کے موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے مزید کہا کہ اس دفتر کے ذریعے کلٹی علاقے کے قبائلی سماج کے لوگ اپنے سماج کے مفاد میں متحد ہو کر کام کر سکیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی کی طرف سے ایک فہرست تیار کی جائے گی جس میں یہ درج کیا جائے گا کہ کون سا قبائلی کس کام میں ماہر ہے اس معلومات کے ذریعے انہیں ان کی صلاحیتوں کے مطابق روزگار سے جوڑا جا سکتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ دفتر کلٹی علاقے کے قبائلی سماج کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا اور ان کی ترقی میں مددگار ثابت ہوگا۔

پولس نے امتحان میں ٹاپ کرنے والے طلباء کو اعزاز سے نوازا

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): سکنڈری اور ہائر سکنڈری امتحانات میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ، درگاپور نے درگاپور پولیس اسٹیشن کے احاطے میں اعزاز سے نوازا ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا، اے سی پی سیبر رائے، سی آئی رنبیر باغ، تھانہ انچارج اور کئی دیگر پولیس افسران موقع پر موجود تھے پروگرام کے دوران محکمہ کے مختلف اسکولوں کے سیکنڈری اور ثانوی طلباء کو مبارکباد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس کے علاوہ ڈی سی پی نے بچوں سے بات کی اور انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دی پولیس حکام کا کہنا تھا کہ پروگرام کا انعقاد بچوں کو پروموٹ کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا اس دوران بچوں کے حوصلے بلند کرنے کے ساتھ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے چند اہم باتیں بتائی گئیں پروگرام میں موجود بچوں نے پولیس افسران سے زندگی میں کامیابی کے لیے چند اہم ٹپس لیں۔

لادوہا: ایک شخص کی جھولتی لاش ملی

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): لادوہا تھانہ کے درگاپور فرید پور بلاک کے گوگلا کولیری علاقے میں ایک شخص کی لٹکی ہوئی لاش ملی۔ ذرائع کے مطابق جھارکھنڈ ضلع کے نالار کا رہنے والا ایک شخص اس کی بیوی اور بیٹے کے ساتھ رہتا تھا 11 بجے 46 سالہ رنجیت بنرجی کی لاش اسکی رہائش گاہ میں لٹکی ہوئی ملی متوفی رنجیت بنرجی کی اہلیہ مانیکا بنرجی نے بتایا کہ وہ اپنی والدہ کی جسمانی بیماری کی وجہ تین دن پہلے اپنے والد کے گھر گئی تھی گھر میں کوئی جھگڑا نہیں تھا اس کا شوہر اسے لے کر باپ کے گھر لے گیا یہاں تک کہ وہ ہر روز فون پر بات کرتے تھے مانیکا بنرجی کا مزید کہنا تھا کہ صبح 10 بجے تک ان کی اپنے شوہر سے فون پر بات ہوئی لیکن وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ایسا واقعہ ہوگا اس کے شوہر چائے بیچنے کے لیے ادھر ادھر گئے یہ ٹھیک نہیں چل رہا تھا اور اس نے بہت سے لوگوں کو بتایا کہ یہ کام ٹھیک نہیں چل رہا ہے شاید اسی لیے وہ پچھلے کچھ دنوں سے ذہنی انتشار کا شکار تھے اچانک ایسا واقعہ پورے خاندان پر غم کا سایہ ڈال دیتا ہے تھانہ لادوہا فرید پور پولیس نے نعش قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔ اس موت کی وجہ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی واضح ہو سکے گی پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔

بدھان اپادھیائے کی ہائیر سیکنڈری امتحان میں بلاک ٹاپر کے گھر جا کر مبارک باد

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): بارہ بانی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے ارپیتا چکرورتی، سوجوئے کمبھاکر، اجے کمار مترا اور سشمیتا کمبھاکر کے گھروں کا دورہ کیا جنہوں نے سالان پور اور چترنجن بلاکس میں 2025 کے اعلیٰ ثانوی امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی تھی اور انہیں پھولوں کے گلدستے اور مٹھائی کی پیکٹ سے نوازا انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کی پڑھائی میں ہمیشہ ان کا ساتھ دیں گے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گیا انہوں نے کہا کہ وہ ملک کا مستقبل ہیں اس لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایات کے مطابق ان کے حوصلے بلند کرنے کے لیے یہ مبارکباد دی گئی آنے والے دنوں میں بلاک کے تمام اسکولوں کے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے والوں کو نوازا جائے گا انہوں نے اسی دن روپنارائن پور گرام پنچایت کے تحت ایک ہائی مارکس لائٹ اور ایک سب مارشل پمپ کا بھی افتتاح کیا انہوں نے ہندوستان کیبلو ڈمپ کے سامنے ایک

ہیلتھ کیمپ میں بھی شرکت کی آج کی تقریب میں ضلع کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد ارمان، سالان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، شریک صدر بدیوت مشرا، سالان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔

مائننگ ایریا میں پانی کا شدید بحران، انتظامیہ کی یقین دہانی کے باوجود ہاہاکار

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): انڈال کی کان کنی کی جگہیں دوسری صورت میں خشک علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے موسم گرما کی گرمی بڑھنے کے ساتھ ہی کان کنی والے علاقوں میں پانی کی قلت بڑھ جاتی ہے وقفے وقفے سے ہونے والی بارشوں کی وجہ سے اب بھی اتنی گرمی نہیں ہے لیکن اگلے ایک یا دو دن گرمی کی شدت 44 ڈگری سینٹی گریڈ ہے حد سے زیادہ علاقوں۔ اور گرمیوں کے آغاز میں ایک بار پھر انڈال کے سڈولی کے باغی علاقے میں ایک کنواں کھودا گیا بعض اوقات پنچایت انتظامیہ کے لوگ آ کر معائنہ کرتے ہیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ کنویں کی مرمت کی جائے گی اگرچہ انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد کچھ کنوؤں کی مرمت کی گئی لیکن ان کی صحیح طریقے سے مرمت نہیں کی گئی جس کی وجہ سے ایک بار پھر مٹی کا تودہ گر گیا مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ علاقے کے بہت سے لوگ اس کنویں پر انحصار کرتے ہیں کنواں اچانک گرنے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ علاقہ اور کھنڈارا کے رہائشی پنچایت رکن چندرالی بی نے بتایا کہ انہوں نے خود اس کنویں کی مرمت کے لیے پنچایت کو خط لکھا ہے ایک مقامی رہائشی اور پنچایت ممبر کی حیثیت سے وہ علاقے کے لوگوں کی مدد کرتے ہیں ایک مقامی رہائشی نے کہا اس بار علاقے کے لوگوں کو اکٹھا ہونا چاہیے اور پنچایت دفتر میں تحریری درخواست دینا چاہیے بصورت دیگر کسی بھی وقت کنواں گر کر علاقے میں بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔

وارڈ 39 میں دو گروہوں کے درمیان زبردست تصادم، 3 گرفتار

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 میں دو گروپوں کے درمیان تصادم کی وجہ سے کشیدگی کا ماحول ہے اس واقعے میں تین افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں اور ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جھگڑا کل رات شادی کی تقریب میں بچوں کے درمیان لڑائی سے شروع ہوا حالانکہ اس وقت معاملہ ٹھنڈا ہو گیا تھا لیکن بعد میں ایک فریق پر دوسرے فریق کے گھروں پر اینٹ اور پتھر پھینکنے کا الزام لگا یہ واقعہ کلیان گرام اوشا گرام کا بتایا جا رہا ہے مقامی رہائشی حکیم داس نے بتایا کہ کچھ لوگوں کو لاٹھیوں اور تیز دھار ہتھیاروں سے مارا پیٹا گیا اور کچھ موٹر سائیکلوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن موقع پر پہنچ گیا اور حالات کو قابو میں کیا پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں تین لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے حکیم داس نے کہا کہ اس واقعہ کے تعلق سے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کروائی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ حملہ آور سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث تھے اور ان سرگرمیوں کی مخالفت میں یہ حملہ کیا گیا۔

چترنجن میں جرائم پیشہ افراد بے قابو، مجرمانہ واقعات میں اضافہ

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): چترنجن جو کبھی محفوظ شہروں میں سے ایک تھا اب جرائم کی لپیٹ میں ہے ایک کے بعد ایک واقعہ شہر کے سیکورٹی نظام کی کمر توڑ رہا ہے اس شہر میں قتل، ڈکیتی، مار پیٹ اور چوری جیسی لاتعداد وارداتوں نے علاقے کے لوگوں کی پریشانی میں اضافہ کر دیا ہے پولیس اور آر پی ایف کی تفتیش محض کاغذی کھیل بن کر رہ گئی ہے مجرم لوگ بغیر کسی خوف کے آزاد گھوم رہے ہیں جب کہ تفتیش کی فائلیں بیوروکریسی کی خاک میں دبی ہوئی ہیں۔ چند دنوں قبل چترنجن کو ایک اور سنسنی خیز واقعہ نے ہلا کر رکھ دیا ہے 43 اسٹریٹ کے 7 ویں کوارٹر میں چوری کی واردات اور ایک بے ہوش نوجوان کی دریافت ایک بار پھر کسی بڑے مجرمانہ واردات کو دعوت دے گئی اطلاع کے مطابق، چیریکا شاپ 16 میں کام کرنے والے اشوک بھٹاچاریہ روپ نارائن پور میں اپنے نئے گھر کے گریہ پرویش کے لیے تین دن کے لیے گھر سے باہر گئے تھے راجو نام کا ایک 28 سالہ پڑوسی رات کو اپنے 7A کوارٹر میں سوتا تھا گزشتہ رات کی تاریکی میں چوروں کا ایک گروہ اشوک بھٹاچاریہ کے گھر میں چوری کی واردات کو انجام دیا گیا جب صبح دیر تک راجو اپنے گھر نہیں پہنچا تو راجو کے گھر والے جب موقع پر پہنچے تو وہ اسے دیکھ کر حیران رہ گئے سامنے دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا، گھر کا سامان بکھرا ہوا تھا اور راجو بے ہوش فرش پر پڑا تھا اطلاع ملنے کے بعد مقامی لوگوں نے راجو کو چترنجن کے جی کے ہسپتال پہنچایا معاملے کی اطلاع پولیس اور آر پی ایف کو دی گئی۔ پولیس اور آر پی ایف نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہے لیکن اس واقعہ نے ایک بار پھر چترنجن کی خراب سیکورٹی صورتحال کو بے نقاب کر دیا ہے لیکن عوام کے ذہن میں سوال یہ ہے کہ کیا یہ تحقیقات بھی ایک اور پردہ پوشی ہے؟ کیا مجرم پھر بچ جائیں گے؟ چترنجن اب وہی چترنجن نہیں رہا وہ شہر جو کبھی امن کی علامت تھا اب جرائم کی لپیٹ میں ہے۔ پولیس اور آر پی ایف کی بے عملی اور نااہلی کی وجہ سے مجرموں کے حوصلے دن بہ دن بڑھ رہے ہیں ایک کے بعد ایک واقعہ یہ ثابت کرتا ہے کہ چترنجن کے لوگ اب غیر محفوظ ہیں اشوک بھٹاچاریہ کے گھر میں چوری، راجو پر حملہ- یہ محض واقعات نہیں ہیں، یہ انتظامیہ کی ناکامیاں بھی ہیں اس واقعہ کے بعد چترنجن کے لوگوں میں غصہ ابل رہا ہے اور سیکورٹی نظم پر سوال اٹھ رہے ہیں۔

یہ خون کس کا ہے جو زمین پر بکھرا ہے؟ مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، مذہب کے نام پر خون مت بہاؤ: خوشنود شہاب

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): یہ وادی کشمیر ہے جنت کا نظارہ کشمیر وہ جنت نظیر خطہ جو کبھی مہکتی ہوئی ہواؤں، بہتے چشموں، برف سے ڈھکی چوٹیوں اور بھائی چارے کی شاندار مثالوں کے لیے جانا جاتا تھا پر امن پرسکون فضا کی بھینی بھینی خوشبوں بکھیرتی حسین وادیوں کے نظارے کو آج ایک بار پھر ماتم کدہ بنا دیا گیا پچھلے دنوں کشمیر کی سرزمین پہلگام میں ایسا ایک المناک اور لرزہ خیز واقعہ پیش آیا جس نے پورے ہندوستان کو ہلا کر رکھ دیا کچھ انتہا پسند دہشت گردوں نے راہ چلتے عام شہریوں سے اُن کا مذہب پوچھ کر انہیں گولیوں سے چھلنی کر دیا یہ خون صرف ان معصوم افراد کا نہیں بہا، یہ انسانیت کا، بھائی چارے کا، اور جمہوریت کے عظیم اصولوں کا خون ہے لیکن یہ دہشت گرد صرف گولیوں تک محدود نہ رہے اُن کی ناپاک سازش کا مقصد صرف ایک واردات تک محدود نہیں تھا ان کا مقصد تھا نفرت کی ایک ایسی چنگاری سلگانا جو دہلی سے لیکر ممبئی، بنگلور سے کولکاتا اور احمد آباد سے لکھنو؟ تک ہر گلی، ہر محلے کو اپنی لپیٹ میں لے لے اور شاید افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ اپنے منصوبے میں کامیاب بھی ہو گئے آج ہندوستان کے مختلف شہروں میں خبریں آ رہی ہیں کہ دکانیں جلائی جا رہی ہیں، لوگوں کو مارا جا رہا ہے، صرف اس بنیاد پر کہ وہ کس دھرم سے تعلق رکھتے ہیں کوئی ہندو ہے یا مسلمان، یہی فیصلہ اب زندگی اور موت کی کسوٹی بن چکی ہے۔ ہجوم کسی کا نام پوچھ کر، اس کے چہرے کو دیکھ کر، اس کی ٹوپی یا تلک کو دیکھ کر فیصلہ کرتا ہے کہ اسے جینے دیا جائے یا نہیں۔ کیا یہی ہے ہمارا بھارت؟ کیا یہی وہ ملک ہے جو 'سارے جہاں سے اچھا' کہلاتا ہے؟ یہ سوال صرف مسلمانوں یا ہندوؤں کا نہیں، یہ سوال ہے ہر ہندوستانی کا جو اپنے بچوں کے لیے ایک پر امن، محفوظ اور روادار سماج دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ سوال ہے اس آئین کا جو ہمیں برابری، انصاف اور آزادی کا وعدہ دیتا ہے۔ یہ سوال ہے ان سپاہیوں کا جنہوں نے ملک کے لیے جان دی تاکہ ہم آزاد فضاؤں میں سانس لے سکیں، نہ کہ مذہب کے نام پر ایک دوسرے کا خون بہائیں۔ آج اگر کوئی دکاندار، جو صرف اپنے بچوں کی دو وقت کی روٹی کے لیے محنت کرتا ہے، اس لیے پیٹا جا رہا ہے کہ اس کا نام عبدال ہے، یا اس لیے اس کی دکان جلا دی جا رہی ہے کہ اس نے "غلط" کپڑے پہنے تھے، تو ہمیں رک کر سوچنا ہوگا— کیا ہم ایک آزاد، مہذب، جمہوری قوم ہیں؟ یا ہم اُس اندھی بھیڑ میں تبدیل ہو چکے ہیں جو اپنی شناخت، اپنی ہوش اور اپنے اصول سب کھو چکی ہے؟۔ یہ وقت ہے کہ ہم سب مل کر اس نفرت کے خلاف کھڑے ہوں دہشت گرد صرف وہ نہیں جو بندوق لے کر سامنے آتا ہے، دہشت گرد وہ بھی ہے جو سوشل میڈیا پر جھوٹ اور زہر پھیلاتا ہے، جو افواہیں پھیلا کر لوگوں کو اشتعال دلاتا ہے، جو کسی ایک فرقے کو پورے مذہب سے جوڑ کر معصوموں کے خلاف نفرت کا طوفان برپا کرتا ہے ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ کل جب تاریخ لکھی جائے گی تو سوال صرف یہ نہ ہوگا کہ کس نے گولی چلائی، بلکہ یہ بھی پوچھا جائے گا کہ جب یہ سب ہو رہا تھا، تو ہم خاموش کیوں تھے؟ ہم نے ظلم کے خلاف آواز کیوں نہ اٹھائی؟ ہم نے اپنے ہمسائے کو بچانے کی کوشش کیوں نہ کی؟۔ اخلاقیات کا جنازہ تو تب نکلتا ہے جب نفرت عام ہو جائے لیکن ضمیر کا قتل تب ہوتا ہے جب انسان چپ ہو جائے آئیں ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ چاہے ہمارا مذہب کچھ بھی ہو، ہم نہ خود نفرت کریں گے نہ نفرت کرنے والوں کا ساتھ دیں گے۔ ہم اُن سب کے ساتھ کھڑے ہوں گے جو امن، محبت، اور انسانیت کے علمبردار ہیں ہم آخر میں صرف اتنا کہیں گے: خدا کے بندو، مذہب کے نام پر ظلم مت کرو یہ ملک ہم سب کا ہے اس کے رنگ اس کی مٹی، اس کے خواب، سب کے ہیں۔ اگر ہم نے آج نفرت کے خلاف نہ کھڑے ہوئے، تو کل شاید ہمارے بچے پوچھیں گے: ابا، اُس وقت آپ کہاں تھے جب انسانیت قتل ہو رہی تھی؟۔

سرحد پر کشیدگی کے مد نظر درگا پور CITYIQ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال نے اپنی چھت پر ریڈ کراس کا نشان پینٹ کیا

آسنسول:10 رمئی،(عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور میں واقع حلقے کا معروف IQCITY میڈیکل کالج اینڈ اسپتال نے اپنی وسیع و عریض چھت پر ریڈ کراس کے نشان پینٹ کرایا ہے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق سرحد پار جاری کشیدگی کے پیش نظر قومی راجدھانی کے تمام نجی اسپتالوں اور نرسنگ ہومز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اسپتالوں کی چھتوں پر ریڈ کراس کا نشان پینٹ کریں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز کی جانب سے ہسپتالوں میں ریڈ کراس کے نشان کے استعمال کے حوالے سے سرکلر جاری کیے گئے ہیں خاص طور پر آفات سے نمٹنے اور ہنگامی طبی خدمات کے تناظر میں آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال درگاپور نے خصوصی سرکلر کے اعزاز میں اپنے ہسپتال کی چھت پر ریڈ کراس کا لمبا چوڑا نشان بنایا ہے سدرشن گنگولی- ڈائریکٹر پی آر اینڈ برانڈنگ آئی کیو سٹی فاؤنڈیشن نے کہا کہ 'خصوصی ریڈ کراس سفید پس منظر پر ہے اور اس کا سائز 12 فٹ ×12 فٹ ہے۔ اطلاع ہے کہ سرکلر میں ہسپتال کی چھتوں اور گاڑیوں پر ریڈ کراس کا نشان ظاہر کرنے کی اہمیت پر بات کی گئی ہے تاکہ آسانی سے شناخت کی جا سکے، خاص طور پر ہنگامی حالات کے دوران۔ مزید برآں ریڈ کراس سوسائٹی نے آفات کے ردعمل سے متعلق معاملات پر اقوام متحدہ کے ساتھ تعاون کیا ہے، بشمول ابتدائی طبی امداد کی تربیت اور ہنگامی طبی خدمات کے لیے نیٹ ورکنگ فراہم کرنا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ہند-پاک کی توپیں خاموش

ڈائرکٹوریٹ جنرل فائر سروس، سول ڈیفنس اور ہوم گارڈز کی جانب سے جاری ہدایت نامے میں کہا گیا ہے، ''سول ڈیفنس ایکٹ 1968 کے تحت حاصل اختیارات کے مطابق، تمام میڈیا چینلز سے گزارش ہے کہ وہ شہری دفاع کے فضائی حملے کے سائرن کی آوازوں کو صرف عوامی آگاہی کے مقاصد کے لیے استعمال کریں اور دیگر پروگراموں میں ان کے استعمال سے پرہیز کریں۔'' آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی نے ہفتہ کو پاکستان پر شدید اور براہِ راست تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی جانب سے ہندوستان میں مذہبی تفریق پیدا کرنے کی کوششیں دراصل سیاسی اور تزویراتی مفادات پر مبنی ہیں، جنہیں مذہبی نعروں کے پردے میں چھپایا جاتا ہے۔

اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے اویسی نے کہا، ''پاکستان کی گہرائی میں چھپی ریاست صرف اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اپنے غیر قانونی اقدامات اور دہشت گردی کے فروغ کو چھپاتی ہے۔'' اویسی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں، بشمول اُن کے آباؤ اجداد، نے محمد علی جناح کے دوقومی نظریے کو مسترد کیا تھا (جس کی بنیاد پر پاکستان وجود میں آیا) اور ایک سیکولر، جمہوری ہندوستان میں رہنے کو ترجیح دی۔ ہندوستانی فوج کی کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستان نے پنجاب میں ایک فضائی اڈے پر حملے کی کوشش کی۔ پاکستان نے فوجی اڈوں کے علاوہ سری نگر، اونتی پورہ اور ادھم پور کے طبی مراکز کو بھی نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ پاکستان سرحدی علاقوں کے قریب فوجی نقل و حرکت تیز کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے اس طرح کے اشتعال انگیز اقدامات سے کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آپریشن سندور کے دوران پیدہ شدہ حالات کے درمیان تینوں افواج یعنی بری، بحری اور فضائیہ کے سربراہان نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کرنے کے لیے پہنچے۔ اس اہم اجلاس کا انعقاد وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر ہو رہا ہے، جس میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان بھی شریک ہیں۔ اس سے قبل وزیر اعظم مودی قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کے ساتھ بھی ایک علیحدہ میٹنگ کر چکے ہیں۔ 'آپریشن سندور' سے بوکھلائے پاکستان کی اشتعال انگیزی وزارت خارجہ، فوج اور فضائیہ نے ہفتے کے روز ایک بار پھر پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر خارجہ سیکریٹری وکرم مسری کے ساتھ کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے پاکستان کو بے نقاب کیا۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ پاکستان کس طرح مسافر طیاروں کی آڑ میں اپنی سرگرمیاں انجام دینے کی کوشش کر رہا ہے اور لائن آف کنٹرول پر فوجی تعیناتی بڑھا کر حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کشیدگی اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔ دونوں ممالک جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں اور افواج الرٹ کر دی گئی ہیں۔ جمعہ کی شام پاکستان نے ہندوستان میں 26 مقامات پر حملے کی کوشش کی تھی۔ آج تک کی رپورٹ کے مطابق، اس کے جواب میں ہندوستان نے پاکستان کے ایئربیسز کو نشانہ بنایا، جس کے بعد پاکستان نے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ ہندوستانی فوج نے تصدیق کی ہے کہ آج صبح تقریباً 5 بجے پاکستان سے بھیجے گئے کئی مسلح ڈرونز امرتسر کے خاصہ چھاؤنی علاقے میں دیکھے گئے جنہیں فضائی دفاعی یونٹوں نے فوری طور پر مار گرایا۔ فوج نے اس اقدام کو اشتعال انگیزی کی کھلی کوشش قرار دیتے ہوئے پاکستان کی طرف سے ہندوستانی خودمختاری کی خلاف ورزی اور شہریوں کی جان کو خطرے میں ڈالنے کی شدید مذمت کی ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر مہاراشٹر حکومت نے پالگھر کے ساحل پر ماہی گیروں کو چوکنا رہنے اور ساحلی سیکورٹی کے لیے آنکھ اور کان بننے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی حکومت نے ہندوستانی بحریہ کے سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کے بعد ماہی گیری کی کشتیوں میں ٹرانسپونڈر لگانے کی تیاری بھی شروع کر دی ہے اور پالگھر کے قریب دو عام ساحلی مقامات پر عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق، وزارتِ خارجہ (ایم ای اے) اور وزارت دفاع آج صبح 10:30 بجے ایک مشترکہ پریس بریفنگ میں میڈیا سے خطاب کریں گی۔

بقیہ: ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی

استقبال کرتے ہوئے جے ایم ایم کے مرکزی ترجمان منوج پانڈے نے کہا کہ آج جب ویر بدھو بھگت جی کو احترام دینے کی بات آئی تو ہیمنت حکومت کے عزائم ظاہر ہوئے ہیں۔ ایسے میں بی جے پی والوں کا بھی اصل چہرہ سامنے آ گیا ہے۔ انھوں نے ریاست کے وزیر برائے اعلیٰ و تکنیکی تعلیم سدیویہ کمار سونو کا اس بہادری والے فیصلے کے لیے شکریہ بھی ادا کیا۔ ریاست کی وزیر برائے زراعت و مویشی پروری شلپی نیہا نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام بدلے جانے پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے تئیں اپنا شکریہ ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ 2024 کے سرمائی اجلاس کے دوران ایوان میں انھوں نے وقفہ صفر کے دوران حکومت کے سامنے یہ مطالبہ رکھا تھا۔ کابینہ کا یہ فیصلہ 'کول انقلاب' کے ہیرو ویر بدھو بھگت کے تئیں احترام ظاہر کرنے والا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے اس فیصلے کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ بی جے پی نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام بدلنے کے فیصلے کو حکومت کی سیاسی نوٹنکی قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی ترجمان اجئے ساہ نے کہا کہ ''پہلے وزیر اعلیٰ اپنے والد کے نام والے پل کا نام بدل کر ویر بدھو بھگت کریں۔ ریاستی حکومت کا ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کا نام بدلنے کا فیصلہ نہ صرف ایک محب وطن شخصیت کی بے عزتی ہے، بلکہ ریاست کے قبائلی ہیروز کے احترام کے ساتھ بھی کھلواڑ ہے۔'' انھوں نے وزیر اعلیٰ سورین پر کنبہ پروری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی ذیلی راجدھانی دمکا ضلع میں جب میوراکشی ندی پر ریاست کا سب سے بڑا پل بنا، تو اس کا نام قبائلی ہیرو بابا تلکا مانجھی کے نام پر نہ رکھ کر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنے والد شیبو سورین کے نام پر رکھ دیا۔ یہی نہیں، غریب کنبوں کو سال میں دو بار ملنے والے دھوتی-ساڑی منصوبہ کا نام بھی وزیر اعلیٰ نے اپنے دادا-دادی، سونا-سوبرن کے نام پر دیا، جبکہ اس منصوبہ کا نام کسی قبائلی سماج کے ہیرو کے نام پر بھی رکھا جا سکتا تھا، لیکن وزیر اعلیٰ نے قبائلی ہیروز کو درکنار کر دیا اور اپنے کنبہ کے لوگوں کے نام پر منصوبہ کا نام رکھ دیا۔

قابل ذکر ہے کہ ویر بدھو بھگت کوئی معمولی انسان نہیں تھے۔ 1857 کو پہلی جنگ آزادی سے قبل 32-1831 میں ہی کول انقلاب کے ذریعہ بدھو بھگت نے انگریزوں کے دانت کھٹے کر دیے تھے۔ ان پر اس وقت انگریزوں نے 100 روپے انعام رکھا تھا۔ ریاستی عوام کا کہنا ہے کہ ایسے قبائلی عظیم جنگجو کو احترام ملنا ہی چاہیے۔ جھارکھنڈ کے لوگ حکومت کے اس فیصلے سے خوش نظر آ رہے ہیں۔

بقیہ: میں یہ اعلان

اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ دونوں ممالک کو دانشمندی اور عقلمندی کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد۔'' امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان کے فیصلے کو دونوں ممالک کی 'سمجھداری اور عقلمندی' کا نتیجہ بتایا ہے اور دونوں ممالک کو اس فیصلے کے لیے مبارکباد پیش کی ہے۔ ساتھ ہی امید ظاہر کی ہے کہ سرحدوں پر امن بحالی اور دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے سے متعلق مثبت اقدام کیے جائیں گے۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' نے اپنی ایک رپورٹ میں امریکی وزیر خارجہ کے حوالے سے بتایا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور خود انھوں نے ہندوستان و پاکستان کے اعلیٰ افسران کے ساتھ سنجیدہ گفتگو کی ہے۔ اس میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر سمیت دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ بھروسہ مند ذرائع کے حوالے سے 'آج تک' نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اچانک جنگ بندی کے ہوئے اعلان کے پیچھے بڑی سفارتی وجہ ہے۔ ذرائع کے مطابق قومی مشاورتی مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوبھال اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر گزشتہ کئی دنوں سے اپنے امریکی ہم منصبوں کے ساتھ لگاتار گفتگو میں شامل تھے۔ ان مذاکرات کا مقصد سرحد پر بڑھتی کشیدگی کو ختم کرا کر ایک پر امن حل تک پہنچنا تھا۔

دو ملکوں کی آپسی کشیدگی کا اثر کھیل پر، یہ مستقبل کے لئے ٹھیک نہیں

کولکاتا، 10 مئی: ہند پاک کشیدگی کے پیش نظر اور کھیل کے اسٹیڈیموں میں ممکنہ حملے کا خطرہ دیکھ کر بی سی سی آئی نے جاری آئی پی ایل کو موقوف کر دیا ہے جس کے لئے 54 میچ ہو چکے تھے اور اب پلے آف کا کھیل شروع ہونے والا تھا، ویسے تو شروع میں یہ کہا گیا کہ آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لئے موقوف کیا جا رہا ہے لیکن اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان جو کشیدگی پائی جا رہی ہے اسے دیکھتے ہوئے آئی پی ایل کو موقوف کر دیا گیا ہے جب پاکستان کے ایک اسٹیڈیم کو ہندوستانی میزائل سے نقصان پہنچا اور وہاں پر جاری پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کو پاکستان کرکٹ بورڈ نے روک دیا اور فیصلہ لیا کہ پی ایس ایل پی ایس ایل کے بقیہ کھیل اب متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہوں گے لیکن آئی پی ایل اور یو اے آر پی ایس ایل کو اپنے یہاں مکمل کرا کر ہندستان کی خفگی مول لینے کا ارادہ نہیں رکھتا جب دونوں ملکوں کے درمیان کئی اہم پروجیکٹوں پر اہم کام ہوئے ہیں اور کئی نئے پروجیکٹوں کی تکمیل پر دستخط بھی ہوئے ہیں، ایسے میں یو اے ای میں باقیماندہ پی ایس ایل کو منعقد کرانے کے فیصلے کو رد کر دیا گیا اور اس طرح سے دونوں ملکوں کی زبردست دلچسپی سے مرصع کرکٹ مقابلے بند ہو گئے اور اس سے آرگنائزنگ پارٹی کو یقیناً کروڑوں ڈالر کا نقصان پہنچا ہے جب ٹیلی کاسٹنگ حقوق کی رقم میں بھی اب کٹوتی ہوگی اور ظاہر ہے کہ وہ اتنا بڑا نقصان اکیلے کیونکر برداشت کریں گے۔

لیکن اس وقت ملکوں کی آپسی کشیدگی کا جو اثر کھیل میں ہوا اور دونوں ملکوں میں باقیماندہ کھیلوں کو روک دیا گیا تو اس سے دور رس نتائج جو سامنے آ رہے ہیں اس سے صاف اندازہ ہو رہا ہے کہ اس وقت جو ہوا ہے وہ بالکل نہیں ہونا چاہئے تھے اس سے آئندہ سال اور اس کے بعد میں بھی اس کا اثر دکھائی دے سکتا ہے۔ چونکہ ہند پاک کشیدگی سے امریکہ نے اپنا ہاتھ جھاڑ لیا ہے اور انہیں دونوں ملکوں کے بیچ ثالثی بننے میں کوئی دلچسپی نہیں۔ چین تو ویسے بھی دوغلا ملک ہے اور ہندستان سے اس نے ہمیشہ دوغلے پن کا مظاہرہ کیا اور رہی بات فرانس، برطانیہ کی تو وہ امریکہ کے اشارے پر چلتے ہیں۔ اسرائیل نے پچھلے دنوں انڈیا کو بہت کچھ مشورہ اور پاکستان کے خلاف کارروائی کرنے میں مدد دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اب امریکہ کے وہ بھی خاموش ہے اور چونکہ اس بھیڑیئے کو فلسطینیوں کا خون منہ کو لگ چکا ہے اس لئے کہ وہ یومیہ 100 فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے اور عالمی امن کی پکار دینے والے ممالک کی کورویدگی اس معاملے میں ظاہر ہے۔

کشیدگی کے باعث مختلف فلائٹ ملتوی، غیر ملکی کرکٹروں کو پریشانیاں

کے کے آر کے بیشتر غیر ملکی کھلاڑی اپنے ملک واپسی کی فلائٹ پکڑ چکے ہیں

کولکاتا، 10 مئی: بی سی سی آئی نے ہند پاک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر اگرچہ ایک ہفتے کے لئے آئی پی ایل کو ملتوی کر دیا ہے لیکن اس وقت جو حالات ہیں اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنا مشکل ہے کہ ایک ہفتے کے بعد آئی پی ایل دوبارہ شروع ہو سکتا ہے۔ جمعہ کی صبح کو بی سی سی آئی نے ورچول میٹنگ کے بعد آئی پی ایل کے باقیماندہ میچوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میچوں کو ملتوی کرنے سے پہلے بی سی سی آئی نے حکومت کی رائے بھی لی ہے اور وہاں سے جواب ملنے کے بعد فی الحال ایک ہفتے کے لئے میچوں کو ملتوی کرنے کا فیصلہ لیا لیکن ایک ہفتے کے بعد یہ دوبارہ شروع ہو سکتا ہے اس کی کوئی گارنٹی نہیں دی گئی ہے اور بادی النظر میں آئی پی ایل کو منسوخ ہی تصور کیا جائے۔ آئی پی ایل کے تمام فرنچائزروں کو بھی مطلع کر دیا گیا کہ میچوں کو ملتوی کر دیا گیا ہے جب یہ پتہ چلا کہ بہت سارے ایئر لائنز نے اپنی اڑانیں منسوخ کر دی ہیں اور ایسے میں مختلف ٹیموں کی نمائندگی کرنے والے غیر ملکی کھلاڑیوں نے پہلی فلائٹ پکڑ کر ملک سے باہر نکل جانے کی کوشش کی ہے۔ چند کھلاڑیوں کے ساتھ چونکہ ان کے خاندان کے لوگ بھی تھے اور اس وجہ سے انہیں فلائٹ کی بکنگ کرنے میں اور بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری طرف کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے غیر ملکی کھلاڑیوں نے حیدرآباد سے فلائٹ کی بکنگ کی ہے اور فرنچائزروں نے ان کی ٹکٹوں کی بکنگ مل جانے میں پوری مدد کی ہے تاکہ محفوظ طریقے سے اپنے ملکوں کو واپس ہو سکیں۔ جموں کشمیر کا کھلاڑی عمران ملک جو کے کے آر میں شامل تھا اسے بہر حال جموں کی بکنگ نہیں مل سکی اور فی الحال وہ حیدرآباد ہی میں ہے۔ اس وقت غیر ملکی کھلاڑی جو مختلف ملکوں کی نمائندگی کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ انہیں کسی بھی حالت میں واپس جانا ہے اور اس کے لئے وہ انڈیا سے نکل جانے کو ترجیح دے رہے ہیں بھلے ہی انہیں لانگ روٹ کا سہارا کیوں نہ ملے۔ چونکہ حالات انتہائی خراب ہیں اور بہت سارے فلائٹ ملتوی پڑے ہیں ایسے میں غیر ملکی کھلاڑیوں اور ان کے خاندان کے لوگوں کو بیک وقت ملک سے چلے جانے میں کافی دشواری پیش آ رہی ہے۔

یو اے ای کے انکار کے بعد پاکستان سپر لیگ کے باقیماندہ میچ ملتوی

موجودہ کشیدگی کو دیکھتے ہوئے یو اے ای نے میزبان بننے سے انکار کر دیا

لاہور، 10 مئی: پاکستان کرکٹ بورڈ نے جمعہ کے روز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے باقیماندہ میچوں کو ملتوی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ چند گھنٹے قبل پی ایس ایل کی طرف سے یہ اعلان ہوا تھا کہ پی ایس ایل کے باقیماندہ میچ کو منتقل کیا جا رہا ہے اور باقی میچ متحدہ عرب امارات میں کھیلے جائیں گے۔ کیونکہ ہند پاک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور میزائلی حملے کے بعد اس ٹورنامنٹ کو پاکستان میں جاری رکھنا ممکن نہیں ہے۔ پی سی بی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں وزیر اعظم میاں شہباز شریف سے مشورہ مانگے گئے تھے کہ ان کا اس سلسلے میں کیا خیال ہے اگر پی سی ایل کے باقیماندہ میچوں کو ملتوی کر دیا جائے جس پر وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ اس وقت یہی بہتر ہے کہ پی ایس ایل کو اس وقت ملتوی کر دیا جائے۔ حالانکہ اس وقت یہ کہا گیا تھا کہ پی ایس ایل آخری آٹھ میچیز جو بچ رہے ہیں وہ یو اے ای میں منتقل کیا جائے گا اور یو اے ای میں چونکہ کسی کی مداخلت ممکن نہیں ہے اس لئے وہاں باقیماندہ میچوں کے انعقاد سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ لیکن متحدہ عرب امارات سے صاف کہہ دیا گیا کہ وہ موجودہ سچویشن میں پاکستان سپر لیگ کے میچوں کے انعقاد کے لئے وہ راضی نہیں ہے اور چونکہ یہاں باقیماندہ میچ دیئے جائیں گے تو کشیدگی مزید بڑھے گی کہ آئی پی ایل کو ملتوی کر دیا گیا اور پی ایس ایل یہاں کھیلا جا رہا ہے۔ یو اے ای کے ارباب حل وعقد نے اس بات کو کلیئر کر دیا کہ اسے پی ایس ایل کے باقیماندہ میچوں کو یو اے ای میں کرانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو یو اے ای کی طرف سے ایسے جواب کی بالکل امید نہیں تھی، لہٰذا اس وقت تو انہوں نے خاموشی اختیار کئے رکھی اور پی ایس ایل کے آخری آٹھ میچوں کو ملتوی کر دیا اور اس وقت ایسی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ یہ کھیل دوبارہ منعقد کئے جا سکتے ہیں کم از کم ابھی دو ماہ تک سچویشن کو اچھی طرح سے سنبھلنا ہوگا۔

جوکووچ نے فرنچ اوپن سے قبل لی

جنیوا اوپن میں وائلڈ کارڈ انٹری

جنیوا، 10 مئی (یو این آئی) فرنچ اوپن سے قبل فارم اور فٹنس حاصل کرنے کی کوشش کے تحت جوکووچ نے جنیوا اوپن میں کھیلنے کے لیے وائلڈ کارڈ انٹری حاصل کر لی ہے۔

پیرس میں اپنا 25 واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کی کوشش کر رہے جوکووچ اٹالین اوپن سے نام واپس لے لیا ہے۔ 37 سالہ سربیائی کھلاڑی گزشتہ ماہ مونٹی کارلو اور میڈرڈ میں کلے کورٹ ایونٹ میں ابتدائی راؤنڈ سے باہر ہونے کے بعد اپنے آخری تین میچ ہار چکے ہیں۔ چھ بار کے چیمپئن جوکووچ نے روم میں ہونے والے اے ٹی پی ماسٹرز ٹورنامنٹ میں حصہ نہ لینے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ یہ سیزن جوکووچ کے لیے اتار چڑھاؤ سے بھرا ہوا ہے۔ وہ آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچے لیکن جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کے خلاف پہلا سیٹ ہارنے کے بعد انہیں انجری کے باعث باہر ہونا پڑا۔ دنیا کے نمبر چھ کھلاڑی اس ماہ 38 برس کے ہو جائیں گے، انہوں نے میامی اوپن میں دوبارہ فارم حاصل کرنے سے پہلے واپسی پر لگاتار تین میچ گنوائے۔

افضل نے یو اے ای ایتھلیٹکس گراں پری میں 800 میٹر میں نیا قومی ریکارڈ قائم کیا

دبئی، 10 مئی (یو این آئی) محمد افضل نے ہفتہ کو یو اے ای ایتھلیٹکس گراں پری 2025 میں مردوں کے 800 میٹر ایونٹ میں ہندوستانی قومی ریکارڈ کو دوبارہ بنایا۔ 29 سالہ اسپرنٹر نے دبئی پولیس کلب اسٹیڈیم میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں 1 منٹ 45.61 سیکنڈ کا وقت طے کر کے دوسرے نمبر پر رہے۔ ان کی ٹائمنگ نے 2018 میں گوہاٹی میں ہونے والی قومی بین ریاستی چیمپئن شپ میں جنسن جانسن کے قائم کردہ 1:45.65 کے پچھلے قومی ریکارڈ کو 0.04 سیکنڈ کے فرق سے شکست دی۔ کینیا کے نکولس کپلاگٹ نے 1:45.38 کے وقت کے ساتھ ریس جیتی، جبکہ جنوبی افریقہ کے کرسٹوفر سوارٹ نے 1:45.84 کے وقت کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ افضل نے 2023 کے ایشین گیمز میں 1:48.43 کی کوشش سے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ انہیں آج تک کسی ہندوستانی کے ذریعہ سب سے تیز 800 میٹر کا وقت ریکارڈ کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ ان کے علاوہ، انیمیش کجر نے مردوں کے 200 میٹر مقابلے میں 20.45 سیکنڈ کے میٹ ریکارڈ وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جو اس نے گزشتہ ماہ کوچی میں فیڈریشن کپ میں قائم کیے گئے قومی ریکارڈ سے صرف 0.05 سیکنڈ کم ہے۔ چاڈ کے ماہمت گوبی یوسف (20.93 سیکنڈ) اور متحدہ عرب امارات کے اموتل بامیڈیل (20.97 سیکنڈ) بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ کجور نے ہندوستانی مردوں کی 4× 100 میٹر ریلے ٹیم میں گروندر ویر سنگھ، مانیکانت ہوبلیدار اور املان بورگوہین کے ساتھ بھی حصہ لیا۔ کوارٹیٹ نے 38.76 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اسی ٹیم نے اس سے قبل چنڈی گڑھ میں نیشنل اوپن ریلے کارنیول میں 38.69 سیکنڈ کی کوشش سے قومی ریکارڈ توڑا تھا۔ ڈیوڈ سولومن مردوں کی لمبی چھلانگ میں 7.78 میٹر کی ذاتی بہترین چھلانگ کے ساتھ سرفہرست رہے۔ عمان کے الیرنی (7.61 میٹر) اور کروشیا کے مارکو سیکو (7.60 میٹر) نے پوڈیم مکمل کیا۔ شیلی سنگھ نے خواتین کی لمبی چھلانگ میں 6.44 میٹر کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا جبکہ مصر کی ایسرا اویس نے 6.67 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا۔ انسی سوجن 6.33 میٹر کی چھلانگ لگا کر تیسرے نمبر پر رہیں۔

پیرا سوئمر شرتھ گائیکواڈ نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ بڑے چیلنجوں پر قابو پایا

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) شرتھ گائیکواڈ ہندوستان کے ایک باصلاحیت پیرا سوئمر ہیں۔ گائیکواڈ نے اپنی معذوری کے باوجود تیراکی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے قابل ذکر عزم ظاہر کرتے ہوئے، چھوٹی عمر سے ہی چیلنجوں پر قابو پایا۔ پیرا سوئمنگ میں ان کا سفر مقامی مقابلوں سے شروع ہوا، جہاں انہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی وجہ سے تیزی سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ گائیکواڈ نے متعدد پیرا اولمپک گیمز، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین پیرا گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور متعدد تمغے جیتے۔ کھیل کے تئیں ان کی لگن اور لچک نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے، جس نے انہیں ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر سراہا ہے۔ گائیکواڈ خواہشمند پیرا ایتھلیٹس کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

شرتھ گائیکواڈ، 10 مئی 1991 کو بنگلور، میں پیدا ہوئے۔ شرتھ ایم گائیکواڑ بنگلور سے تعلق رکھنے والے ایک ہندوستانی پیرا اولمپک تیراک ہیں۔ شرتھ کی پیدائش کے ان کا بائیں ہاتھ خراب تھا۔ انہوں نے بنگلور کے لٹل فلاور پبلک اسکول میں تعلیم حاصل کی، معذوری کی وجہ سے جہاں ان کے والدین ابتدائی طور پر ان کی انہیں لازمی سوئمنگ کلاسوں میں بھیجنے کے بارے میں تیار نہ تھے۔ آخرکار انہوں نے 9 سال کی عمر میں باقی کلاس کے ساتھ تیراکی کی کلاسز لینا شروع کر دیں۔ اس کے فوراً بعد، وہ معذور افراد کے لیے تیراکی کے مختلف مقابلوں میں حصہ لیتے نظر آئے۔ اس نے اپنی ہائی اسکول کی تعلیم کے لیے سری بھگوان مہاویر جین کالج میں داخلہ لیا۔ ایک تیراک کے طور پر گائیکواڑ کا سفر ثابت قدمی اور حوصلے سے بھرپور رہا ہے، جس میں ان کے نام 30 سے زیادہ بین الاقوامی اور 40 قومی تمغے شامل ہیں۔ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے چھ تمغے جیتے اور کسی بھی ملٹی ڈسپلن ایونٹ میں ہندوستانی کی طرف سے سب سے زیادہ تمغوں کا پی ٹی اوشا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ سال 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے 6 تمغے جیت کر کسی بھی ملٹی ڈسپلن ایونٹ میں ایک ہندوستانی کے سب سے زیادہ تمغوں کا پی ٹی اوشا کا ریکارڈ توڑا۔ ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے والے شرتھ، جن کے نام 30 سے زیادہ بین الاقوامی اور 40 قومی تمغے ہیں۔ وہ پہلے ہندوستانی تیراک ہیں جنہوں نے پیرا اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا اور لندن میں 2012 کے سمر پیرا اولمپکس میں حصہ لیا۔

سال 2003 میں، ٹریز جان کرسٹوفر نے انہیں اسکول کے ایک پروگرام میں تیراکی کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ شرتھ سے بے حد متاثر ہوئی۔ انہوں نے شرتھ کی لگن اور جذبے کی قدر کرتے ہوئے انہیں تربیت دینے کا فیصلہ کیا۔ کرسٹوف نے شرتھ کو 7 سال تک تربیت دی۔ کرسٹوفر کے مطابق شرتھ پہلا پیرا اولمپک تیراک تھا جسے انہوں نے تربیت دی۔ معذوری کی وجہ سے تربیت کے دوران شرتھ کو توازن برقرار رکھنے کے لیے کافی محنت کرنی پڑی۔

شرت گائیکواڑ نے مختلف قومی اور بین الاقوامی سوئمنگ مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے 2008 میں آئی ڈبلیو اے ایس ورلڈ گیمز میں چار طلائی، دو چاندی اور دو کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے چین کے شہر گوانگزو میں 2010 کے ایشین پیرا گیمز میں 100 میٹر بریسٹ اسٹروک میں کانسی کا تمغہ 1:20.90 کے ساتھ جیتا تھا۔ اس کارکردگی کی وجہ سے شرتھ کو 2012 میں لندن میں ہونے والے پیرا اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع بھی ملا۔ اس سال وہ 100 میٹر بریسٹ اسٹروک ایونٹ میں اپنے زمرے میں دنیا میں 13 ویں نمبر پر تھے۔ وہ لندن پیرا اولمپکس، 2012 کے لیے کوالیفائنگ ٹائم حاصل کرنے والی پہلے ہندوستانی تیراک ہیں۔ اس نے برلن، جرمنی میں 2011 انٹرنیشنل ڈوئچے میسٹر شافٹن سوئمنگ چیمپئن شپ میں 1 چاندی اور 2 کانسی کے تمغے بھی جیتے تھے۔ شرتھ دو ایونٹس 50 میٹر بٹر فلائی، 50 میٹر بریسٹ اسٹروک میں اپنے زمرے میں ایشین ریکارڈ ہولڈر بھی ہیں۔

جیو فاؤنڈیشن نے شرتھ کو لندن 2012 کے پیرا اولمپک گیمز سے قبل ایک اعلیٰ کارکردگی کے تربیتی کیمپ میں بھیجا۔ یہ کیمپ آسٹریلیا کے شہر پرتھ میں یونیورسٹی آف ویسٹرن آسٹریلیا میں منعقد ہوا۔ ہیڈ کوچ میل ٹنڈ ٹرم گولڈ لائسنس یافتہ سوئمنگ کوچ ہیں۔ اعلیٰ کارکردگی کی تربیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، شرتھ نے لندن 2012 میں چاروں ایونٹس میں ذاتی طور پر بہترین وقت ریکارڈ کیا۔

انچیون میں ایشیائی کھیلوں سے پہلے کندھے کی چوٹ سے لڑتے ہوئے شرتھ نے 6 تمغے جیتے تھے۔ یہ ایشیائی کھیلوں میں کسی ہندوستانی کے جیتنے والے تمغوں کی سب سے زیادہ تعداد تھی۔ یہ ریکارڈ اس سے قبل پی ٹی اوشا کے پاس تھا جنہوں نے 1986 کے سیول ایشین گیمز میں 5 تمغے جیتے تھے۔ شرت گائیکواڑ نے 200 میٹر انفرادی میڈلے میں چاندی، مردوں کی 100 میٹر بٹر فلائی میں کانسی، مردوں کے 100 میٹر بریسٹ اسٹروک میں کانسی، مردوں کے 100 بیک اسٹروک (S8) میں کانسی اور فری اسٹائل (50) میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ان کا چھٹا تمغہ مردوں کے 4x100 میڈلے ریلے میں کانسہ کا تھا۔

شرتھ نے بنگلور میں منعقدہ 2009 کے آئی ڈبلیو اے ایس ورلڈ گیمز میں دو سونے کے تمغے، چار چاندی کے تمغے، اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ گوانگزو میں منعقدہ 2010 کے ایشین پیرا گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیت چکے ہیں۔ سال 2010 میں 100 میٹر بریسٹ اسٹروک میں عالمی نمبر 13 کے طور پر درجہ بندی حاصل کی ہے۔ جرمنی میں منعقد ہونے والی 2011 کی انٹرنیشنل ڈوئچے میسٹر شافٹن سوئمنگ چیمپئن شپ میں، انہوں نے دو کانسہ کے تمغے اور ایک چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ انچیون میں منعقدہ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں ایک چاندی کا تمغہ اور چار کانسی کے تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ 50 میٹر بٹر فلائی اور 50 میٹر بریسٹ اسٹروک میں ایشین ریکارڈ ہولڈر کہے جاتے ہیں۔

سال 2014 میں مسابقتی تیراکی سے ریٹائر ہونے کے بعد، شرتھ نے ہندوستان بھر کے مختلف سوئمنگ کلبوں سے کئی ریاستی اور قومی سطح کے تیراکوں کی کوچنگ کی۔ فی الحال، وہ بنگلور کے ایک سوئمنگ کلب زی سوئم اکیڈمی کے پروگرام ڈائریکٹر رہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 11th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۱ مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

اگر حصص نہ ملے تو سراچی رقم واپس مانگ سکتی ہے
محمڈن کے حکام وزیر اعلیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں

10 مئی: آئی ایس ایل ختم ہو چکا ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ سرمایہ کاروں کا مسئلہ محمڈن میں مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ بلیک اینڈ وائٹ ایگزیکٹوز کی کوششوں کے باوجود وہ ابھی تک نئے سرمایہ کار تلاش کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ امیر الدین بابی ابھی تک اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے سراچی اور بنگر بل کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ پچھلے سیزن کے فٹبالرز کے پاس تقریباً سات ماہ کی رقم باقی ہے۔ ایسے میں وہ ریاستی وزیر اعلیٰ کی مداخلت سے اس مسئلہ سے جلد چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محمڈن کے ورکنگ پریزیڈنٹ قمر الدین کہتے ہیں، "ہم چیف منسٹر سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں اور انہیں مسئلہ کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں۔ وہ اس ماہ دستیاب نہیں ہیں۔ ہم اگلے ماہ بات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" اصل مسئلہ کہاں ہے؟ حصص حاصل نہ کرنے کے بعد، سراچی نے FSDL کو لکھا، یہ بتاتے ہوئے کہ وہ مزید محمڈن میں سرمایہ کاری نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ سراچی کے ڈائریکٹر تمل گھوشال کہتے ہیں، "ہم نے فنڈنگ روک دی کیونکہ ہمیں حصص نہیں ملے۔ آخر میں، اگر ہمیں شیئرز نہیں ملے تو ہم اپنی سرمایہ کاری کی رقم واپس مانگ سکتے ہیں۔"

سراچی کے دعوے کے مطابق انہوں نے تقریباً 16 کروڑ ٹکا کی سرمایہ کاری کی ہے۔ محمڈن کے حکام کا دعویٰ ہے کہ وہ ایک اور سرمایہ کار، بنگر بل کے پاس دیپک کمار سنگھ سے رابطہ کرنے سے قاصر ہیں، حالانکہ وہ حصص کی پیشکش کرنا چاہتے ہیں۔ شیئرز دینے کے طریقہ کار کے بارے میں امیر الدین بابی نے کہا کہ وہ بنگر بل کو ایک فیصد شیئرز دیں گے۔ دیپک سنگھ اس حصہ میں سے ایک اور حصہ سراچی کو دیں گے۔ امیر الدین بابی کا کہنا ہے کہ "ہم ایک نئے سرمایہ کار کی تلاش میں ہیں۔ جب وہ سرمایہ کار آئے گا تو ہم اسے بنگر بل کے ساتھ مل کر رکھیں گے۔ لیکن اگرچہ بات چیت جاری ہے، ابھی تک کسی نے اسے حتمی شکل نہیں دی ہے۔" اور Srach کی رقم کی واپسی کی درخواست سن کر، محمڈن کے صدر نے کہا، "معاہدے کے مطابق، وہ بنگر بل سے حصص لینے والے ہیں۔ وہ بنگر بل سے حاصل کریں گے۔" ایسی پیچیدہ صورتحال میں وزیر اعلیٰ ہی محمڈن حکام کے لیے واحد امید ہیں۔

کئی فٹبالرز بغیر پیسے لیے فیفا جوائن کر چکے ہیں۔ کوچ آندرے چرنیشوف نے فیفا کو خط بھی لکھا۔ اس سے محمڈن جیسے روایتی بنگالی کلب کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ اس پر بھی سیاہ فام مالکان ناراض ہیں۔ سپر کپ سے پہلے کلب مالکان نے پیسے اکٹھے کر کے ٹیم کو بھونیشور میں کھیلنے کے لیے بھیجا۔ اس وقت، انہوں نے خود فٹ بالرز کو بقایا رقم میں سے کچھ ادا کیا۔ لیکن فٹبالرز کو پھر بھی بھاری رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ رقم کون ادا کرے گا۔

ہندوستان سے سری لنکا کو 0-8 سے شکست

یو پیا (اروناچل)، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے یہاں گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں گروپ بی کے اپنے پہلے میچ میں سری لنکا کو 8-0 سے شکست دے کر اپنے سیف انڈر 19 چیمپئن شپ ٹائٹل کے دفاع کی شاندار شروعات کی۔ ڈینی میتئی لائشرم (26'، 31'، 50') نے ٹورنامنٹ میں پہلی بار شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی جبکہ پرسان جاجو (17'، 62') نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی میں دو گول اسکور کیے۔ ایم ڈی اربش (40')، اومنگ ڈوڈم (48') اور کپتان سنگمیوم شامی (81') نے ایک ایک گول کیا۔ اروناچل پردیش میں منعقد ہونے والے پہلے بین الاقوامی فٹ بال ٹورنامنٹ میں میزبان ٹیم نے پہلی سیٹی بجانے سے ہی اپنے ارادے واضح کر دیے۔ شاندار پاسنگ اور مسلسل دباؤ کے ساتھ، ہندوستان نے میدان پر غلبہ حاصل کیا اور سری لنکا کو آؤٹ کلاس ثابت کیا۔

ہندوستان کے مڈفیلڈ نے تیز پاس سے رفتار کو کنٹرول کیا جبکہ ان کے فارورڈز نے سری لنکا کی غیر منظم بیک لائن کو تباہ کر دیا۔ ارباش اور روہن سنگھ مہمانوں کے لیے خاص طور پر خطرناک ثابت ہوئے جبکہ پرسنت جاجو نے 17ویں منٹ میں شاندار فیلڈ گول کیا۔ صرف نو منٹ کے بعد، سری لنکا کی طرف سے غلط جگہ پر آنے والے بیک پاس سے اومنگ ڈوڈم کو آگے بڑھنے کی اجازت ملی اور ڈینی نے مناسب وقت پر ہیڈر کے ساتھ کوئی غلطی نہیں کی۔ ہندوستان نے 31ویں منٹ میں 3-0 کی برتری حاصل کی جب ڈینی نے دوبارہ گول کیا۔ چوتھا گول ہاف ٹائم سے عین قبل اس وقت ہوا جب ڈینی نے کراس باکس میں پھینکا جسے جاجو نے بڑی چالاکی سے ارباش کے راستے میں ڈال دیا جس نے آسانی سے گول کر دیا۔ دوسرے ہاف کا آغاز پہلے ہاف کی طرح ہی جوش و خروش سے ہوا۔ مقامی کھلاڑی اومنگ ڈوڈم نے 48ویں منٹ میں اسکور شیٹ پر اپنا راستہ تلاش کیا۔ اس نے شاندار فٹ ورک کا مظاہرہ کیا اور سیناپالا کی ٹانگوں کے درمیان گول کر دیا۔ چند منٹ بعد، ڈینی نے اومتھ ایڈری سنگھے کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اسکور 6-0 کر دیا۔ ساتواں گول جاجو نے 62ویں منٹ میں کیا۔ آٹھواں اور آخری گول شامی کی جانب سے انفرادی شان کا مظاہرہ تھا جب اس نے 81ویں منٹ میں دو محافظوں کو پیچھے چھوڑ کر گول کیا۔ اس کے علاوہ سیف انڈر 19 چیمپئن شپ 2025 کے افتتاحی میچ میں بنگلہ دیش اور مالدیپ نے سنسنی خیز مقابلہ 2-2 سے ڈرا کیا۔ بنگلہ دیش انڈر 19 نے پہلے ہاف میں شاندار کھیلتے ہوئے 2-0 کی برتری حاصل کی۔ تاہم دوسرے ہاف میں مالدیپ کی ٹیم نے شاندار واپسی کی اور اسکور 2-2 سے برابر رہا۔

محمڈن اسپورٹنگ کلب کے سینئر افسر اور سابق جنرل سکریٹری دانش اقبال ایک بچی کو سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے جس نے محمڈن کرکٹ ٹیم کو جوائن کیا ہے۔

ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال

ISLAMIA HOSPITAL

سُپر اسپیشلیٹی اسپتال

73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

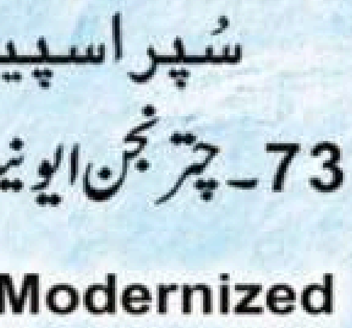

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

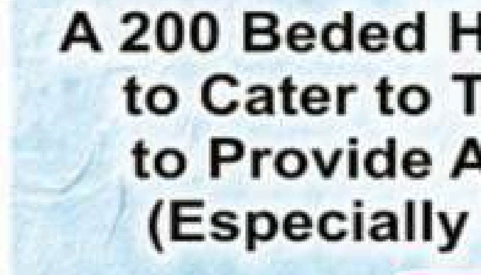

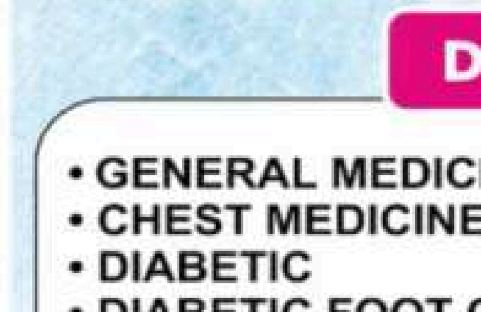

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

نیرج چوپڑا کلاسک-2025 ملتوی

بنگلورو، 10 مئی (یو این آئی) نیرج چوپڑا کلاسک- 2025 کا افتتاحی ایڈیشن جو 24 مئی کو سری کانتیروا اسٹیڈیم میں ہونا تھا، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ کشیدگی کے پیش نظر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

آرگنائزنگ کمیٹی نے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا- "موجودہ صورتحال کے پیش نظر، این سی کلاسک کا افتتاحی ایڈیشن اگلے نوٹس تک ملتوی کر دیا گیا ہے"۔

یہ فیصلہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کافی غور و خوض اور مشاورت کے بعد کیا گیا، جس میں کھلاڑیوں، عہدیداروں اور وسیع تر کمیونٹی کی

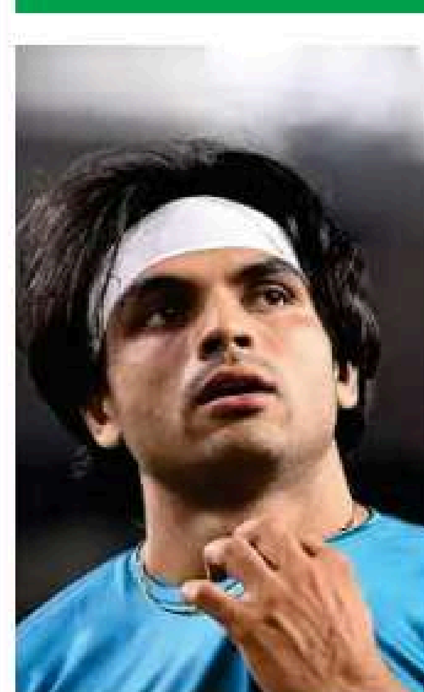

حفاظت بنیادی تشویش ہے۔ عالمی ایتھلیٹکس 'اے' کیٹیگری کا درجہ رکھنے والے ایونٹ کے نظر ثانی شدہ شیڈول کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا جے ایس ڈبلیو اسپورٹس، ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) اور ورلڈ ایتھلیٹکس (ڈبلیو اے) کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد کیا گیا، یہ مقابلہ ملک میں منعقد ہونے والا اب تک کا اعلیٰ ترین بین الاقوامی ایتھلیٹکس ایونٹ تھا۔ اس مقابلے میں ٹوکیو- 2020 کے اولمپئن اور موجودہ عالمی چیمپئن نیرج کی قیادت میں عالمی سطح کے جیولن تھرو فیلڈ کی نمائش کی توقع تھی، جس نے اپنے 2025 کے سیزن کا آغاز جنوبی افریقہ میں پوچ انویٹیشنل میں جیت کے ساتھ کیا۔ نیرج کو 16 مئی کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں شرکت کے بعد این سی کلاسک میں مقابلہ کرنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔

دو بار کے عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز (گریناڈا)، ریو 2016 کے طلائی تمغہ جیتنے والے تھامس روہلر (جرمنی) اور 2015 کے عالمی چیمپئن جولیس یگو (کینیا) کی بھی بنگلورو میٹنگ کے لیے تصدیق ہوگئی ہے۔ ایشین گیمز کی سلور میڈلسٹ کشور جینا بھی میدان کا حصہ تھیں۔

چوپڑا کو اگلے ماہ چیکیا میں گولڈن اسپائک ایتھلیٹکس میٹ میں شرکت کے لیے فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے، بی سی سی آئی نے سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے آئی پی ایل 2025 کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا تھا۔

Martial Art / Karate
Compulsory Training
For all Our Students
Directed by-
H.R.H. Prince M. A. ALI

Mob.: 9163616018 / 6291146323

ANGLO ARABIC PUBLIC SCHOOL
ENGLISH MEDIUM
SIR SYED URDU MEDIUM HIGH SCHOOL
URDU MEDIUM
HARIHARPUR

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804